Vol III
No 17



Tuesday
5th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
L A B ll No 1 of 1958 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958—not concluded	869—95

Note —In this part a star(*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received

—

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

میں سمجھتا ہوں کہ مجھے نام بتانے کی ضرورت نہیں ہے و ممبرس خود ہر
کے لیے کھڑے ہو جائیں جنہوں نے امنڈمنٹ دیا ہے

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) مسٹر اسپیکر میں نے ایک
امنڈمنٹ سیکشن ۵۳ (بی) میں پیش کیا ہے لیکن چونکہ اس امنڈمنٹ کے الفاظ سے
کچھ غلط فہمی کا امکان ہے اس لیے میں اس میں کچھ لفظی تبدیلی کرنا چاہتا ہوں

With the change in wordings just now suggested by me my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be inserted by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Gover iment provides adequate and necessary financial assistance So as to enable the cult vator to conform to the standard of effic ent culti vation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his speech

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپیکر میں نے یہ ترمیم سیکشن ۵۳ (بی)
میں پیش کی ہے اس ترمیم کے پیش کرتے ہوئے میں نے اس شرط کا اضافہ کیا ہے کہ
ڈسسٹ کلسویس (Efficient cultivation) کے نام پر جو موعد
آباد ہیں جاسکے ان موعد کے بعد فیملی ہولڈنگ ور س سے نیچے کی رس رکھے

والوں پر اگر اس قسم کے قیود عائد کیے جائیں تو انہیں لازماً فنانشیل (Financial)
امداد دی جائے ۔ میری ترمیم کا مقصد ہے میں نے یہ ترمیم اس لیے
پیش کی ہے کہ عام طور پر دو فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم زمین رکھنے والا کسان
غریب مفلس کہلا ہوا یا زیادہ سے زیادہ مڈل پیزنٹ (Middle Peasant)
ہوتا ہے اگر اس پر ابھی بیٹرمنٹ کے نام سے قیود عائد کیے جائیں تو ان رولس کے
تحت جو آئندہ بننے والے ہیں ان کو حسب ہدایت بیج ڈالنے پڑینگے ویسی ہی کھاد
ڈالنی پڑینگی اسی طرح کے حسابات رکھنے ہونگے ظاہر ہے کہ وہ اپنی غربت کی وجہ
سے ان ہدایات و احکامات کی پابندی نہ کرسکیگا اس طرح مینٹین (Maintain)
نہ کرسکیگا ایسی صورت میں آپ اسکی زمین پر قبضہ کرلینگے یا اسکو مجبور کرینگے
کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے اسلیے جب تک اس غریب اور کچلے
ہوئے کسان پر اسطرح کی قیود عائد کرنے سے بہتر اسکی مالی امداد نہ کریں ایسے
احکام دینا مناسب نہیں ۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو رولس بنینگے ان میں ایسے پراویزنس
(Provisions) رکھے جاسکینگے لیکن ہم جانتے ہیں کہ تقاوی ۔ زمین
گروی بینک یا گرو مور فوڈ (Grow More Food) وغیرہ کے سلسلے میں
جو رولس ہیں ان سے دو فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والوں نے کس حد تک فائدہ
اٹھایا ان سب رولس سے دھنوان کسانوں کو ہی فائدہ پہنچا میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ
تقاوی ۔ زمین گروی بینک یا گرو مور فوڈ کی جو اسکیمات ہیں وہ بہتر اسکیمات ہیں ۔
لیکن بڑے بڑے زمینداروں نے ان سے بیجا فائدہ اٹھاکر غریب کاشتکاروں کو ان سے
محروم رکھا میں کریم نگر کا واقعہ ہاؤس کے سامنے رکھتا ہوں وہاں اچھے بیج کی
تقسیم کے سلسلے میں کئی ہزار پلے تقاوی دی گئی ہے لیکن دو تین فیملی ہولڈنگ
سے کم زمین رکھنے والے بہت کم لوگوں کو وہ بیج ملے کیونکہ رولس خود ایسے
بنے ہیں ۔ رولس ایسے ہیں کہ اوسط درجہ کا کسان آپ کے پاس نہیں آسکتا اسلیے
جیسے بھی رولس بنے ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائدہ کے لیے نہیں
ہوتے جن سے غریب اور کچلے ہوئے طبقہ کو فائدہ پہنچ سکے ایسی حالت میں ان پر
یہ قیود عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو اچھی کھاد استعمال کرو افیشنٹ کلٹیوشن
(Efficient Cultivation) ہو یہ کہاں تک درست ہے میں یہ نہیں کہتا
کہ ایسا نہونا چاہیے ۔ لیکن میں کہونگا کہ زراعت کی ترقی اس بات پر منحصر ہے کہ
حکومت ایک پلان کے تحت چلے موجودہ حالات میں حیدرآباد اور ہندوستان کی جو
بھی زرعی معیشت ہے اسکا لحاظ کیا جائے تو کیا کسانوں پر ایسے قیود آپ عائد کرسکتے
ہیں ؟ کیا ہم نے کسانوں کو سائنٹفک (Scientific) اور ٹکنیکل امداد
(Technical aid) پروائڈ (Provide) کی ہے ؟ جب ہمارا کسان
کچلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ان پر
کسطرح یہ قیود عائد کیے جارہے ہیں ؟ ان سے مجھے شبہ ہے کہ بجائے فائدہ کے

نقصان ہوگا ان وجود سے ساتھ یہ بھی ہو کہ کسانوں سے زرد ستی زمین چھین لیجائے ۔

ان حالات میں میں آنریبل چیف منسٹر صاحب سے یہ ونتی (विनती) کرتا ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو ریمارک کی گئی ہیں ان میں بھی اس ترمیم کیوجہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑتی اسلیے اس امنڈمنٹ کو قبول کرتے ہوئے کم سے کم فینانشیل ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے اگر چیف منسٹر صاحب یہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس ضمن میں رولس بنے والے ہیں و پھر اس حدتک بھی پراویژن (Provision) یہاں رکھنے میں کوئی امر مانع نہ ہونا چاہیے بلیے میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل چیف منسٹر میری اس معمولی ترمیم کو منظور کرینگے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر سر میں اپنے امنڈمنٹ کے بارے میں صرف دو ہی باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں سکشن ۵۳ کا جو ڈرفٹ ہوا تھا وہ بہت ہی غور کے بعد ڈرافٹ کیا گیا تھا اور ۵۳ بی میں جو الفاظ استعمال کیے گیے ہیں وہ بہت ہی سوچ سمجھکر اور ڈسکشن (Discussion) کے بعد استعمال کیے گیے ہیں لیکن ۵۳ بی کے آخری الفاظ سے متعلق چند شبہات ظاہر کیے گیے ۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ شبہات ظاہر کیے گیے تھے یہ کہا گیا کہ ممکن ہے کہ اسکا یہ انٹرپریٹیشن (Interpretation) کیا جائے کہ لینڈس (Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سب کے بارے میں ۔ وہاں ۲ ایکر ہیں وہاں ۲ ایکر ہیں اور وہاں ۵ ایکر ہیں یہ کہکر اپنی ہولڈنگ کو بچانے کی کوشش کی جائیگی یہ شبہ ظاہر کیا گیا تھا ۔ دراصل پلاننگ کمیشن (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ رکھے گیے ہیں انکی وضاحت الفاظ بریک اپ (Breakup) سے ہی ہو جاتی ہے ایک اچھے بلاک میں اپنی اچھی کلٹیویشن (Cultivation) جاری ہے کہ اسکو بریک اپ کرنے سے پروڈکشن (Production) گرجاتا ہے

و سکو ہٹانے کے لیے ۸ اک پروورو (Proviso) ہے جس میں
کی گنجائش کو رفع کرنے کے لیے ور ۸ اطمینان دلانے کے لیے کہ دھر کے ۲ بکر اور
اودھر کے ۲ کر ملانے جانے کے بعد پلاننگ کمیشن کے جو میں ہے ڈسکس (discuss)
کرنے کے بعد وہ ا ڈ (Add) کرنے کی ہے کے بعد تجویز کی ہے

श्री वही डी देशपांडे (शिप्पागुड़ा) —क्या काम्पैक्ट (Compact) में और कंटीग्युअस (Contiguous) में कुछ फर्क हो सकता है ?

شری ہی رام کسن راؤ فرق ہوسکتا ہے بالکل کمپاکٹ نہیں ہوسکتا بیچ
میں کچھ فرق آ جائے لیکن پھر بھی و کمپاکٹ بلاک (Compact Block)
ہی سکتا ہے ۸ ہو سکتا ہے کہ لازمی طور پر بالکل کنٹیگو س (Contiguous)
ہو سکیں ہے بیچ میں نالا آ جائے ندی جائے

श्री वही डी देशपांडे —मैं यह चाह रहा था कि बीच में अगर किसी के अक या दो खेत हैं तो ऐसा सूरत में क्या समझा जायगा ?

شری ہی رام کسن راؤ وہ و جو کمپاکٹ کی تعریف میں نہیں آسکتا لیکن
فرض کیجئے کہ اسی کی جائداد بیچ میں جاتی ہے بیچ میں نالاب ہے ادھر کچھ
زمین ہے اور اودھر کچھ زمین ہے کمپاکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
سہولتی (Facility) کے متعلق بھی یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک و یہ اکسپلینیشن (Explanation) بڑھانے کی تجویز ہے
اور دوسری تجویز یہ ہے کہ فسٹ پراویزو (First Proviso) جو سب
سکشن ( ) کے لیے رکھا گیا ہے اسکو اومٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
سے کچھ غلط فہمیاں پیدا ہوگئی تھیں ۔ لوگ کہنے لگے کہ یہ دو دو پراویزو کیوں
آئے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے ؟ پہلے دو پراویزو رکھے گئے تھے اوریجنل ڈرافٹ
(Original draft) جو تیار ہوا تھا اس میں یہ دونوں صورتیں پرووائڈ
(Provide) کرنے کی ضرورت سمجھی گئی تھی ایک پراویزو تو یہ ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standard aids prescribed on payment of compensation according to the principles laid down in sub sections (7) and (8)

دوسری تجویز یہ ہے کہ اسکو ڈلیٹ (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
اکسپلینیشن (Explanation) کے پہلے جو سکشن ۲۰ سی ( ) کی ہے
اس میں یہ لفاظ استعمال کئے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards prescribed that a breakup will lead to a fall in production

ان پراویسو (Positive) لحاظ میں اسکو رکھا گیا ہے دوسرے پراویزو (Proviso) میں چند مشتبہات ہونے کی وجہ سے یہ بتلایا گیا ہے کہ اسکا نگیٹیو اسپکٹ (Negative Aspect) کسطرح ہوگا حالانکہ اسکی کوئی ضرورت نہیں تھی یہ دونوں ایک ہی سامنہ کے پکچرس (Pictures) ہیں جہاں مضمون بالکل صاف ہے وہاں اسکو الگ الگ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کیا کہ ہلاکس میں جسقدر افیشنٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) ہو رہی ہے کہ جسکے نکرنے کرنے سے پروڈکشن (Production) میں فال (Fall) ہوتا ہے تو پھر اس ایک صورت کے گورنمنٹ کو مینجمنٹ (Management) اسیوم (Assume) کرنے کا اختیار ہے یہی اسکا مطلب ہے پازیٹیو (Positive) اور نگیٹیو (Negative) دونوں صورتوں کے لیے الگ الگ پروائڈ (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سمجھکر میں اسکو ڈلیٹ (delete) کرنے کی تجویز پیش کر رہا ہوں

تیسرے یہ کہ جہاں افیشنٹ کلٹیویشن ہونے کے باوجود ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں اس وقت ہمارا یہ مطلب تھا کہ زمین کا ان افیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient cultivation) ہونے کی صورت میں معاوضہ کچھ کم دینا چاہیے اور جہاں افیشنٹ کلٹیویشن ہونے ہوئے بھی ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ معاوضہ کچھ زیادہ دینا چاہیے اس وجہ سے پہلے ہم نے اسکو رکھا تھا ورنہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری ایل این ریڈی ۔ وہ کونسا سنٹرل ایکٹ ہے ؟ اور وہ کونسے پرنسپلس (Principles) ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ Acquisition and Requisition of property Act of 1947 اسکا حوالہ دیکر ہم نے یہ پراویزو رکھا تھا لیکن جب یہ مناسب سمجھا گیا کہ اسکا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں جبکہ اس سیکشن کے ایک سب سیکشن میں کمپنسیشن (Compensation) کے طریقہ کو معین کیا گیا ہے تو اب اس پراویزو کو رکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہی ۔ اب ڈبل پراویژن (Double Provision) رکھنے کی ضرورت باقی نہیں ہے اسوجہ سے میری تجویز ہے کہ فرسٹ پراویزو کو ڈلیٹ (Delete) کیا جائے

تیسری چیز یہ ہے کہ Provided further کا جو پراویزو ہے

اس میں سے لفظ '' مزید '' (Further) نکالدینا چاہیے کیونکہ لئے پراویزو کو نکال رہے ہیں۔ یہ ایک کانسیکوینشل (Consequential) اور لفظی ترمیم ہے۔

یہ ترمیمات ہیں جنکو میں پیش کررہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ہاوس انکو قبول کریگا۔

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి (నిర్మల్-జనరల్)

పూజనీయ అధ్యక్షా,

ఏద్థైతే యిప్పుడు ఈ 3ర వ క్లాజులో సవరణ తెచ్చాను అది ఎవిషయమంటే, ఏద్దైతే భూమిని మొదట యీ ౫3–బి ప్రకారము ప్రభుత్వముతీసుకొని ఫలదాయకము చేయడానికి ప్రయత్నించే దాని విషయము ఒప్పుకుంటాను కాని యిందులో ఒక వ్యక్తికి ఎంత భూమిని వుంచాలనో దాని విషయములో ఒక చమత్కారమున్నది ఇందులో చెప్పిన నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులేగాక యింకా ఎక్కువ భూమిని ఆ భూస్వామి ఉంచుకోగలుగుతాడు ఎప్పుడైతే ఆ భూమి విషయము హోదాదేదారు చూచి, దానిలో ధనికులు చేసేటటువంటి వ్యవసాయము, ఎక్కువ ఫలదాయకముగా వున్నదని చెపితే, ౧౦, ౨౦ ఫామిలీ హోల్డింగుల వరకు కూడ ఉంచవచ్చును ఇక్కడ క్లాజులో ఒక మాదిరి చూపించి, పైనుంచి 'అగర్' 'మగర్' పెట్టి షరతు పెట్టి చేయువచ్చును, దానిలో ఫలితము తక్కువని అనుమానముగనుక వుంటే ఆ మాలిక్ వద్దనుంచి ఆ భూమిని తీసుకుంటారని బోధపడుతుంది ఈ క్లాజులో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల వరకు వుంచుకోవచ్చని చెప్పారు ఆ భూమిలో వ్యవసాయము ఫలదాయకముగా వుంటే, కష్టపడి ఎక్కువ ఫలితముతీస్తే దానినుంచి ఎన్నిఫామిలీహోల్డింగులైనా వుంచుకోవచ్చునని యీక్లాజువలన బోధపడుతుంది కౌలుదారు విషయములో చెప్పినప్పుడు, ఏద్దైతే యింతకు ముందు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వుంచవచ్చని చూపించారో, ఆ కౌలుదారు ఆ భూమిలో సారవంతముగా చేసి ఎక్కు ఫలితములు తీస్తున్నప్పుడు కూడా, ఆ కౌలుదారునుంచి భూమిని ఎందుకు తీసుకోవాలని చెప్పారు? దీనిలో చూస్తే భూస్వాముల విషయములో పక్షపాతము చూపించబడుతూ, వాళ్ళ దిక్కున ఎక్కువ దండి కొట్టినట్టు కనపడుతుంది ఈ క్లాజులో నాలుగు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ భూమిని వుంచుకొనే అవకాశము వున్నది దానిలో ఫలితము తక్కువ వుంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులదాకా వుంచవలెనని దీనిలో చెప్పారు పంట పండించనప్పుడు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులదాకా ఎందుకు వుంచాలి? నేను తెచ్చిన సవరణలో ఒక ఫామిలీ హోల్డింగుకన్న ఎక్కువ యివ్వవద్దని చెప్పాను ఎప్పుడైతే కష్టపడి వ్యవసాయము చేసే తెలివి లేటలు లేనప్పుడు, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఎందుకు వుంచాలో నాకు బోధపడుట లేదు ఇక్కడ ఏద్దైతే వ్రాయబడి వున్నదో ——

ایک خاندانی مقبوضہ کی اجازت دیگی کہ اسے حصوں کی مجموعی مقدار دس گنا سے زائد ہوتی ہو۔

అయితే దానిలో ఫలితము దానిమీద షరతు పెట్టినా, పంట పండించే తెలివి లేకపోతే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఎందుకు యివ్వాలి? దేశములో భూముల మీద ఫలితము ఎక్కువ

కావాలని చెప్పి మళ్ళీ యీ విధముగా ఎందుకు పెట్టారు ? ఇప్పుడు ముఖ్య మంత్రిగారు విన్న వించినదే, ఫారమ్సు విషయమై చేయకూడదని చెప్పారు ఎప్పుడైతే అరవై ఎకరాలు, నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులుండే అందులో అక్కడకూడ ౫౦, ౧౦ ఒకరి దగ్గరవుండి ఎప్పుడైతే ౫౦ ౧౦ ఎకరాలు, కలిసి ౬౦ ఎకరాలలోపల నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులకు ఎక్కువ లేక మూడు ఫామిలీహోల్డింగులకు ఎక్కువ వుంటే అందులో నుంచి ౬౦ ఎకరాలు నిర్ణయిస్తే ౫౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే అందులో పోడు చేసేటప్పుడు యిది చూస్తే మీరు పెట్టిన మహానాటకము దానికి కూడా సంబంధించి వుంటుంది అక్కడక్కడా గిల్పి వున్నాకూడ మీరు పెట్టిన తూనిక, మీరు పెట్టిన లిమిటు కన్న ౫౦ ఎకరాలు గవర్నమెంటు తీసుకోవలసివుంటుంది ౫౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే ౫ ఎకరాలైతేనే సరిపోతుంది ౧౫ ఎకరాలు మీరు పెట్టిన నిర్బంధం పైన తీసుకొనుటకు వీలులేదు దానిలో చేసినా ఫలితము తక్కువ వస్తుందని చెప్పవచ్చును తీసుకునే అవకాశము వుండదు దీనివలన ఏమి వస్తుంది? ఇది చూస్తే పుట్టను తవ్వి ఎలుకను తీసినట్లున్నది ఇక్కడ సెలెక్టు కమిటీ ఖర్చులు, అక్కడ ప్లానింగు కమిటీ ఖర్చులు పెట్టితీసుక వచ్చిన దానికి, దీనిలో ఎమీ భూమిపంపకమునకు దొరుకుటలేదు నేనుకోరేదేమంటే, నా సవరణలో చెప్పినప్రకారము, భూమిలో పంటపండించుటలేదని అనుమానము కలిగితే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు వుంచకుండా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు మాత్రమే వుంచాలని చెబుతున్నాను మజామయీ ప్రైసియత్ చూపించారో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ వుంచకూడదు పంటను ఎక్కువ పండించాలనే భయము పెడితేనే అవుతుంది దాని పైపు దృష్టి పెడితేనే భయము కలుగు తుంది కాబట్టి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఉంచకుండా ఒక రీమి హోల్డింగును మాత్రమే వుంచే ఆ ప్రకారము నేనుతెచ్చేనసవరణ ఒప్పుకోవలెనని కోరుతూ నా భాషణ సమాప్తము చేస్తున్నాను

श्री अकुशराव घारे (परतूर) —अध्यक्ष महोदय, मैने ३४ क्लाज के लिये जो अमेंडमेंट दी है असमें कुछ गलती हो गअी है। अमेंडमेंट नबर १३ में (अे) के बाद जो (बी) है वह हिस्सा मै मुव्ह नही करना चाहता हू। अिस लिये पहले ही असे विथड्रा (Withdraw) कर लेता हू, और अब बाकी अमेंडमेंट पर बोलता हू। पहले अिस तरह है। In Sub Section (1) of Section 53-C of the Act proposed to be inserted असके बदले यह अलफाज रखने के लिये मैने अमेंडमेंट पेश किया है "Three times of the Family holding or the local Area concerned' यह अमेंडमेंट देने की जरूरत अिसलिये हू कि सेक्शन २७ के तहत लॅन्ड लार्ड को थ्री फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम करने का अेख्त्यार है और अिस सेक्शन ३४ के तहत यदि गव्हनमेंट अपने मॅनेजमेंट में लेन के लिये जमीन रिझ्यूम करना चाहती है तो साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद ही कर सकती है। यह कोअी ठीक बात नही है। लॅन्ड लॉर्ड यदि रिझ्यूम करना चाहता है, अपने परसनल कलटिवेशन के लिये तो वह थ्री फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम कर सकता है। लेकिन गव्हर्नमेंट यदि खुद के मॅनेजमेंट में जमीन लेना चाहती हैं तो असे साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद की जमीन रिझ्यूम करने का अेख्त्यार है। जो प्रोटेक्टेड टेनट है वह थ्री फॅमिली होल्डिंग के बाद साढेचार फॅमिली होल्डिंग की जमीन नही खरीद सकता है, वह परचेस (Purchase) नही कर सकता है। लेकिन लॅन्ड लॉर्ड के पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग तक जमीन रह सकती है, क्योकि गव्हर्नमेंट यदि जमीन

अक्वायर करना चाहती है तो अुसे साढचार गुना फमिली होल्डिंग के बाद ही जमीन रिझ्यूम करन का अखत्यार है। अिस लिय अिसम यह अक नुक्स रह गया है। जसा कि लन्ड लार्ड को टाअिम्स फमिली होल्डिंग यह परसनल कल्टिवेशन के लिय लेना चाहता है तो रिझ्यूम करन का अखत्यार है वसा ही गव्हनमेंट को भी फिर वह अफिशियट कल्टिवेशन हो या न हो थ्री टाअिम्स रिझ्यूम करन का अखत्यार होना चाहिय। अिसके अूपर पहले अमल होना चाहिय दोनो जगह अक ही प्रिन्सिपल अप्लाय करना चाहिये। लन्ड लार्ड जमीन रिझ्युम करना चाहता है तो अक प्रिन्सिपल और गव्हनमट अपन मनजमट में जमीन लेने के लिय जमीन अक्वायर करना चाहती है तो दूसरा प्रिन्सिपल अैसा नही होना चाहिय। दोनो के लिय थ्री फमिली होल्डिंग का ही तायून किया जाना चाहिय। यह कहा जा रहा है कि अफिशियट कलटिवेशन हो अिस लिय लन्ड ग्रेक नही होनी चाहिय। लन्ड ग्रक होती है अिसलिय टनट जमीन खरीद नही सकता है। लेकिन लन्ड लार्ड जमीन रिझ्यूम कर सकता है और लन्ड लॉर्ड के लिय तो आप ड्ढ फमिली होल्डिंग ज्यादाही छोड रहे है। क्योकि गव्हनमेंट को यदि जमीन अक्वायर करनी है तो साढचार फमिली होल्डिंग के पहले नही कर सकती है। ग्रकअप का जो बस आ रहा है मेरा अुसके बारे में यह कहना है कि ग्रकअप का सवाल यहा पदा ही नही होता है। अिस लिय मै समझता हू कि सिलिंग के सिलसिले में (There should be fast Rules) और अुस सिलिंग के अुपर की जो लन्ड होगी वह गव्हनमेंट को रिझ्यूम करनी चाहिय। अिसकी हद थ्री फमिली होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिय। सेक्शन ३८ के तहत लन्ड लार्ड को जमीन रिझ्यूम करन का अखत्यार दिया गया है। लेकिन प्रोटक्टड टनट के वक्त रिझ्मशन और अझ्मशन अैसे दोनो अलफाज रख गय है। रिझमशन (Resumption) आर अझमशन (Assumption) यह दोनो अलफाज रख गय है वह सुपरफल्युअस (Superfluous) है। अिस लिय गव्हनमट को जो थ्री फमिली होल्डिंग से अुपर की जमीन हो अुसे अफिशियट मनजमट में लेन के लिय रिझमशन का जो क्लाज है अुस के तहत अॅकविजेशन लेना चाहिय।

[*Mr Deputy Speaker* in the Chair]

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) مسٹر اسپیکر اس کلاز پر
میرے دو امنڈمنٹس ہیں میں سمجھتا ہوں کہ پہلے امنڈمنٹ کے ایک حصہ کو
موور آف دی بل (Mover of the Bill) نے تسلیم کرلیا ہے کلاز (۲۴) میں میری جو
امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(i) Omit the first proviso

حصہ اس کو انہوں نے اپنی ترمیم نمبر (۵) میں تسلیم کرلیا ہے میری دوسری ترمیم یہ ہے

(ii) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے سیلنگ ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے بعد
کی جو زمین حکومت اپنے مینجمنٹ (Management) میں لے گی یہ جو حد
مقرر کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ بہت زیادہ ہے اس جانب سے جو ترمیمات آج تک
پیش کی جاتی رہیں اون میں ہمیشہ یہ اصول پیش نظر رہا کہ کسی صورت میں بھی
دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آجانی چاہیے اور وہ
ڈسٹری بیوٹ (Distribute) ہوجانی چاہیے کیونکہ ہمارا ایک طرف یہ رجحان
یہ ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا ایکریج کم رہے لیکن جو ترمیمات آئی ہیں اون کی روشنی میں
ہم یہ محسوس کررہے ہیں کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اوس کے
تحت تقریباً دس ساڑھے دس سو ایکڑ آسکتے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے
اوپر کی زمین اپنے مینجمنٹ میں لے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو حد مقرر کی گئی ہے اوس
کی وجہ سے حکومت کے مینجمنٹ میں زمین لینے کا یا کوآپریٹیو فارمنگ (Co operative
farming) کا کام کرنے کا یا یہی اراضی کو لینڈ لس سکشن (Landless section)
میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ پورا نہیں ہوگا کیونکہ بہت کم زمین اس کے تحت
ملے گی۔ اس لیے ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی جو حد مقرر کی گئی
ہے اوسکی وجہ سے ساڑھے دس سو ایکڑ زمین چلی جائیگی اور اوپر کی زمین حکومت کے
مینجمنٹ میں بہت کم آئیگی دوسری چیز یہ ہے کہ جیسا کہ انہوں نے اپنی ترمیم میں
تسلیم کرلیا ہے ساڑھے دس سو ایکڑ سے زائد زمین رکھنے والوں کے پاس اگر کمپاکٹ
بلاک (Compact block) میں بھی زمین ہو تو حکومت اوسکو اپنے مینجمنٹ
میں نہیں لیگی اور اوسکو ہاتھ نہیں لگائے گی اس لیے جو حد مقرر کی گئی ہے اوس کی
وجہ سے بہت کم زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آئیگی اس سے صاف طور پر یہ ظاہر ہوجاتا
ہے کہ حکومت سختی کے ساتھ لینڈ لارڈس سے زمین حاصل نہیں کرنا چاہتی اور نہ حکومت
کا رجحان کوآپریٹیو فارمنگ کی طرف ہے اور نہ وہ زمین لینڈلس لوگوں میں تقسیم ہوگی
کیونکہ اگر حکومت زائد زمین حاصل کرکے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتی ہے یا اپنے
مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے تو اس حد کو دس فیملی ہولڈنگ یا دو فیملی ہولڈنگ تک
گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ تصور ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ رکھنے والا شخص رچ پیزنٹ
(Rich peasant) ہے اور لینڈ لارڈ اوسکے بعد ہوتا ہے موور آف دی بل نے
یہ تسلیم کرلیا ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین رکھنے والا شخص لینڈلارڈ کی
تعریف میں آسکتا ہے ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ میری ترمیم واجبی ہے اگر
حکومت زیادہ اراضی اپنے مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے اور اوسکے لیے ہی جب ہم تراویز
لارہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو اپنے مینجمنٹ
میں لینے کے متعلق موور آف دی بل کو کسی قسم کی ہچکچاہٹ نہ ہونی چاہیے میری
جو ترمیم ہے بہت ہی واجبی اور مناسب ترمیم ہے حکومت نے سابقہ بل کے تحت ایک
پراویژن یہ رکھا تھا کہ اگر ذاتی زمین پر کلٹیویشن (Cultivation) ٹھیک طور

بر یہ ہوتو حکومت ایسی اراضی کو اپنے قبضہ میں لے لیگی لیکن جب یہ قانون سنہ ۵۰ ع میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی میدان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا باوجود اس کے کہ وہاں ایک حد مقرر کیگئی تھی لیکن لوگوں نے اپنے قبضہ میں ایسی زائد زمین رکھی اور وہ زمین اب تک فالو (Fallow) پڑی ہوئی ہے اب بھی ہم یہی خطرہ محسوس کررہے ہیں کہ کیا حکومت اوسی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا اس کا بھی وہی اثر ہونے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا نہیں ہے تو پھر حکومت کو چاہیے کہ بیس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سختی کے ساتھ حکومت اپنے مینجمنٹ میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے مینجمنٹ کا ڈھونگ رچا کر لینڈ لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لینڈ اکویزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act) کے لحاظ سے اون کو کمپنسیشن (Compensation) دیا گیا مینجمنٹ کا خرچہ دیا گیا اور بہت سی سہولتیں دی گئیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت کے مینجمنٹ میں دینے سے لینڈ لارڈ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور اس کے علاوہ زمین کی جو بھوک ہے زمین پر لینڈ پریشر (Land pressure) بڑھ رہا ہے اوسکو کم کرنے کیلئے سرپلس لینڈ (Surplus land) کو حکومت اپنے قبضہ میں لیکر لینڈ لس (landless) لوگوں میں تقسیم کریگی تاکہ کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) قائم کریگی یہ مقصد پورا نہیں ہوسکتا کیونکہ اس سے بہت کم زمین حکومت کو ملیگی اس لیے میں سمجھتا ہوں میری ترمیم ایک واجبی اور مناسب ترمیم ہے ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ کم کرنے کے بعد بھی دو سو ایکر زمین اون کے قبضہ میں چھوڑی جاسکتی ہے حکومت اگر اس قسم کی سختی کرے تو وہ ناواجبی نہیں ہوگی

دوسری ترمیم جو کمپنسیشن کے بارے میں ہے میں اس وقت اوس پر کچھ بولنا نہیں چاہتا البتہ یہ عرض کرونگا کہ میری اس ترمیم کو حکومت قبول کرلے

شری جی سری راملو (سنتھی) مسٹر اسپیکر سر آج دفعہ ۵۲ پر بحث ہو رہی ہے اس میں بہت سے سب کلازس (Clauses) ایسے ہیں جو ٹھیک ہیں چونکہ یہ ایک لمبی چوڑی دفعہ ہے اس پر میں جتنا بھی اپنے خیالات کا اظہار کروں کم ہے اور آنریبل ممبر کے لیے بھی ہر طرح سے ناقابل قبول ہوگا اسلئے میں اپنے امینڈمنٹ کی حد تک اپنے خیالات کو محدود کرتے ہوئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۵۳) میں جو گورنمنٹ نے ایسی حد کو قائم رکھا ہے کہ اوس سے متجاوز زمینات ہوں تو مالک اراضی سے زمینات لینے کی حد قائم کی گئی ہے

دفعہ (۵۳) میں لائن (۹) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس ساڑھے چار گونہ سے زیادہ فیملی ہولڈنگس ہوں تو جو زمینات متجاوز ہوں وہ لیجاسکتی ہیں ۔

لینے کے لیے بہت سے قیود اور شرائط رکھے گئے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اس کی تکمیل
بہ آسانی حکومت ہوسکتی ہے ساڑھے چار گونٹہ کی جو قید رکھی گئی ہے میں سمجھتا
ہوں کہ وہ ناقابل قبول ہے اس قید کے رکھنے کی وجہ سے میرا خیال یہ ہے کہ کوئی
زمین حکومت کو ملنے والی نہیں ہے اگر حکومت دانشمندانہ اور صحیح منصفانہ طریقے پر
زمین حاصل کرنا چاہتی ہے تو تین فیملی ہولڈنگ جس کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۳۸) میں
آیا ہے کی حد تک حد مقرر کرسکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونٹہ سے متجاوز ہو تو کو ہم
(Acquire) کرسکیں گے جو لکھا گیا ہے سکے کوئی معنی میں معلوم ہوتے
تین گونٹہ کو اکوائر کرنے کے لیے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لیے دفعہ (۳۸) کے
تحت مولدار درخواست دے سکتا ہے اور اکوائر کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے کہیں
تو تین فیملی ہولڈنگ تک الو (Allow) کرنا مناسب سمجھتی ہے اور جس لیے
کا وقت آتا ہے تو ساڑھے چار گونٹہ سے شروع کرتی ہے یہ بالکل بے معنی اور بے سود ہے
تین سے لیکر ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ تک جو تفاوت ہے اسکو چھوڑنے کا کیا مقصد ہے ہم کو
پتہ نہیں چلا جب ساڑھے تین تک ریزیوم (Resume) کرنے کا حق
دیا گیا ہے تو اس کے بعد اکوائر کرنے کا حق دیا جانا چاہیے اگر اگریکلچر
(Agriculture) ٹھیک نہیں ہورہا ہے تو تین فیملی ہولڈنگ سے اور نیچے جارہا ہے تو
اکوائر کریں تو ایسی صورت میں تھوڑی زمین مل سکتی ہے اور ڈسٹری بیوشن
(Distribution) کا مقصد پورا ہوسکتا ہے اور ان کا یہی رجحان رہا ہے کہ زیادہ سے
زیادہ زمین اکوائر کرنے کے لیے ملنی چاہیے اگر حکومت کا بھی یہی خیال ہے تو پھر ہمارا
یہ رجحان حکومت کے لیے ممد و معاون ثابت ہوسکتا ہے ہمارا مقصد یہ ہے کہ زیادہ
مولدار بے دخل نہ ہوں دفعہ (۵۳) سی میں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے جو شروع
کررہے ہیں بجائے اسکے تین فیملی ہولڈنگ سے متجاوز ہوجاتے ہیں تو اکوائر
کرنے کا کام شروع کردیں تو مناسب ہے شرائط تو آپ نے خوب لگائے ہیں لیکن تین سے
زائد ہو تو شروع کردیا جائے تو آپ کو زمین مل سکتی ہے

لائن (۴) سب کلاز اے دفعہ (۵۳) سی میں ایک بہت بڑا ٹوئسٹ رکھا گیا ہے
اس میں یہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contiact or grant to the contiary the Government or any officer or authority authorised by the Government *may* for public purpose, assume the management

اس میں یہ لکھا ہے کہ لفظ 'مے' (May) ایسا ڈسکریشنری (Discretionary)
ہے کہ پچھلے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے ہمیں بھروسہ نہیں ہوتا کہ واقعی گورنمنٹ
دفعہ (۵۳) سی کے تحت کام کرے گی یا نہیں آپ نے شرائط تو بہت لگائے ہیں جب آپ کی

ہراں مں وہ ہ ن آحاں ھں ىواں کو رکھا ہے ھں موور صاحب کے
کىد ھوں ںر حىہاں ساری رىاسب کا ںوحھ ہے وھں اس لعط ہے کا بھی بوجھ انہوں
ے اپىے کىدھوں ںر لے لىا ہے مں ہہں سمجھ سکا کہ وہ اس وحھ کو کس طرح اٹھاسں
گے اس لىے مں مناسب سمجھىا ھوں کہ ىہاں سے لعط ہے، کو نکالکر سل
(shall) رکھا حاىے ىو ٹھىک ھوگا

It will be binding upon the Government wherever Government thinks fit and where the lands exactly exceed that limit

حکومب ىے ںسمی دلاں ہے اور انکٹ مں بھی مسىحکم رادےکا اطہار کىا گىا ہے
لىکں ہے کو رکھکر اورساڑھے حار گوںہ کی سرط کیموحودگی مں کوئی مخص نہ
ہہں سمجھ سکىا کہ حکومب کحھ نہ کحھ اراصی لے سکےگی ىا حں لوگوں کے نام کم
رقبہ اراصی ہے ان کو کحھ اراصی ملے گی کسانوں کو اسکی امىد ہہں ہے اگر مىری اس
ترمىم کو قبول کرلىا حاىے ىو مں سمجھىا ھوں کہ کسانوں کو کحھ امىد ھوسکے گی۔
اس لىے مں آنرىبل موور سے درحواسب کرونگا کہ ان دی انٹرسٹ آف دی پیوپل
(In the interests of the people) لفظ کا ىعٹدس (Confidence)
پر کانفڈںس ھوىے کے لىے اور کحھ امىد کی جھلک پىدا ھوىے کىلىے مىری اس ترمىم کو
قبول فرمائىں ورنہ نہ بھی ىدارد اور وہ بھی ىدارد ھوحاىىگا ىسب ھی ىسب ھوگا کوئی
ںولدار حساب ہہں پائىگا

مىری دوسری ترمىم ىہ ہے کہ

In Section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word Co operative ' add the following

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

مں انرىبل موور سے درحواسب کرونگا کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —कल ही मन यह् अिजहार किया था कि यह् अक अह्म सलाज ह्। जिसके अलग अलग सेक्शनपर अलग अलग डिसकशन होना चाहिय। सेक्शन ५३ अ आर (बी) तो अक साथ लिउ जा सकते ह् लेकिन ५३ (सी) जो ह् अुसके लिय अलग अलग डिसकशन होना चाहिय। ताकि हम अपने ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह् कर सके अिस लिय म अपील करता ह् कि डी सी अफ बाद में ले और ५३ सी पहले लिया जाय।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - ایسا ھی ھوگا۔

श्री व्ही डी देशपांडे —कल ही स्पीकर साहब ने फरमाया था कि अलग अलग लेन में मुझे कोअी अतराज नहीं है। अलग अलग लिया जा सकता ह्।

سری لی رام کس راؤ لیکن انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا کہ الگ الگ طور پر
بحث کرتے وقت بھی نام کا لحاظ رکھنا چاہیے اور دوسری حصوں کی طرف جو اس سے متعلق
ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری حصوں پر ڈسکس کریں تو بہتر ہوسکے گا

श्री वही डी देशपांडे —हा जिस क्लाजपर डिसकशन होगा अुसी हदतक बहस को महदूद किया जा सकता ह। सब ही क्लाजस् अक साथ लिय जाय तो फिर मेंबस अपन ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह नही करसकेग। अलग लिया जाय तो फिर से रिपिटीशन न हो अिसका ख्याल रखा आयगा।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہاں ٹھیک ہے

سری لی رام کشن راؤ بعض مرتبہ یہ ہوتا ہے کہ امنڈمنٹ پر بحث کرتے وقت
آنریبل ممبر اپنے سارے امنڈمنٹس پر بحث کرتے ہیں ایک ایک دو دو دس دس مرتبہ
ہر ایک مسئلہ پر بولنے کا موقع نہیں لینا چاہیے جس کلاز پر ہم بحث کر رہے ہوں اوس کی
حد تک خیالات محدود ہونا چاہیے

श्री वही डी देशपांडे —वह कोअी क्लाज नही ह। बल्कि अक चपटर है।

سری لی رام کس راؤ ہاں عمداً نہیں دہرائے لیکن وہ باتیں دوران بحث میں
کئی مرتبہ آجاتی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر پوائنٹ بائی پوائنٹ (Point by point)
کہیں تو مناسب ہے

شری جی سری راملو سکشن (۵۳) ای میں میرا جو امنڈمنٹ ہے شروع میں
کواپریٹو فارمنگ پر بحث کرتے ہوئے کہا گیا ہے جب لینڈ اکوائر کرتے ہیں تو

In leasing out the lands where management is assumed under Section 51 or Section 53 C preference shall be given in the following order

Co operative Farming Societies Agricultural workers working on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

اسکے بعد جو لینڈ حکومت کے تحت آتی ہے اسکو تقسیم کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے - سکشن
۵۴) ای میں حکومت نے یہ قرار دیا ہے کہ

The tenants rendered landless by the operation of Section 38 or 44 in that particular village ,

Co operative Farming Societies agricultural workers work ing on the said lands landholder or tenants who cultivate personal ly less than a family holding and other landless persons resid ing in the village

یہ ہے انکی گریڈنگ (Grading) جو دیگئی ہے پہلا رینک (Rank) کو اپریٹو فارمنگ کو دیا گیا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اسطرح گریڈڈ سسٹم رکھا گیا ہے میں نے اپنے امنڈمنٹ میں کہا ہے کہ کوآپریٹو فارمنگ سسٹم سے پہلے اسکو رکھا جائے تو اچھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Ss 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ جن لوگوں کو سیکنڈ کمپنی سب ٹیننس دے رہا ہے انکا خود ریونیو بورڈ یا حکومت کے اشارے سے ریونیو بورڈ ملغ نفع کر رہی ہے اس بل کے بعد جب یہ بل پاس ہوجائیگا اور نافذ ہوگا تو لینڈ لارڈ اپنی نفع کو دور کرکے ہولڈاروں کا گلا گھونٹینگے تو ان بیچارے سب ٹیننس ہولڈر کو جو امید دلائی گئی تھی وہ پوری ہوتو انکا کیا حشر ہوگا اب تک جو لوگ کاشت پر گزر بسر کرتے تھے اگر نکلے جنکا پروفیس (Profession) تھا جو اس پیشے سے نکالدئے جائیں انکا کیا حال ہوگا انہیں سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے کہ تمہارے حق کی حفاظت کی جائیگی جب ایسے ہی پیٹی ٹیننس (Petty tenants) بیدخل ہوجائیں تو ان کے یہ کاغذات بے معنی ہوجائینگے ایسے لوگوں کو پھر سے بسانے میں یا اسی پیشہ میں رکھنے کو ترجیح دینا ہوگا یہ نہ صرف قواعد بلکہ حالات کا تقاضہ ہے کہ آپ انہیں ترجیح دیں انکے لئے دفعہ ۴۴ ایک بہوت ہوجاتا ہے وہ سلطان کی رد میں آکر اپنا سرٹیفکیٹ اپنا پیشہ اپنی زمین سب کچھ کھو بیٹھے ہیں اسکو اپنی زندگی گزارنے کیلئے کوئی سہارا یا کوئی امید نہیں رہی نہ سب کے راج میں ہونے والا ہے اپنا پیشہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کوٹھری میں کیا کرنا چاہئے اسکو وہ خود سوچ لینگے سب اپنے دعووں کا چرچا کرتے ہیں پنڈت نہرو بھی جس کے لئے دورہ کرتے ہیں جو اوسٹ (Oust) ہونے والا ہے اس سے مخالفت آ بل لینڈ لارڈ اف دی اپوزیشن نے جو وارننگ (चेतावनी) دی ہے اس پر غور کرکے سہل کیجئے ہم تو ہیں ہی ہیں مگر وہ اپنے آپ کو اس کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں انکا جو کام تھا یا جسکا اب گلہ کرتے تھے یہ کام سہل ہوجائیگا اس طرح اگر غور کیا جائے تو حکومت پر کوئی بی مصیبت نہیں آئیگی جنکے سب ٹیننس ختم ہورہے ہیں جن کے پیشے ختم ہورہے ہیں انہیں ترجیح دینا چاہئے اگر انہیں آپ ترجیح دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی نا انصافی ہوگی ہم یہاں ایک مہینے سے بیٹھے ہیں ۔ کل یا پرسوں چلے جانے والے ہیں ۔اس پر کتنا پیسہ خرچ ہورہا ہے اس کام کیلئے

ایک اسپیشل سیشن (Special session) بلایا گیا ہے یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ اسپیشل سیشن یہ سیل سرٹیفکیٹس کو نکالنے کے لوگوں کو رعب سے ہمارے کاشتکاروں
پر بھی مصیبت لانے کیلئے منعقد ہوا ہے اس کام کیلئے یہ شاندار سیشن یہ اسپیشل بیٹھک
بلائی گئی ہے جو اب ختم ہونے والی ہے اور جسکے کافی کونسیکوینسز (Consequences)
ہم دیکھنے والے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سے متاثر ہونے والے اس ڈیمو کریسی
(Democracy) کے نتیجہ سے ڈیموکریسی سے دور ہوجائیں سکشن ۳۵ (سی) کے تحت زمین
ملنے کی امید تو کم ہی نظر آتی ہے مگر جو کچھ بھی زمین حاصل ہو وہ سکشن ۴۴ اور
۳۸ سے متاثر ہونے والوں کو دیجائے یعنی گاؤں کے جو سرٹیفکیٹ ہولڈرس (Certificate
holders) ہیں جو ڈسٹرب (Disturb) ہوجاتے ہیں انہیں ترجیح
دی جائے اسلئے میں نے ان دی ولیج (In that village) رکھا ہے ہم
زمین دینا کانگریسی حکومت کیلئے ایک دانشمندانہ اقدام ہوگا اسکے برخلاف اگر آپ
اپنی مرضی کی ایک ہی ٹیک پر رہیں تو یاد رکھیے کہ ہم آدھے سے زیادہ عوام کی
نمائندگی کرتے ہیں بدقسمتی سے یہ ایک الکشن کا کرشمہ ہے کہ آپ ادھر بیٹھے ہیں
مگر حساب کیجیے تو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے زیادہ عوام کی نمائندگی کرتے ہیں اگر
ہماری وار کو ٹالدینے کی کوشش کریں تو اسکا نتیجہ آپ سوچ سکتے ہیں اسلئے ڈنکے
اری سے کام نہ لیتے ہوئے جن تروکند سیس کا قلع قمع ہو رہا ہے انکو ترجیح دیجیے
اور کو آپریٹیو فارمنگ سوسائٹی سے پہلے اسکو رکھیے کہ جو کچھ ملے پہلے ہم کو دیا
جائیگا ہماری قسمت نسبتی سرٹیفکیٹ گیا تو گیا پرمیشور (परमेश्वर) پر بھروسہ
کرو یہ ہماری قسمت ہے ہم کو اس جمہوریت میں قسمت پر بھی بہت کچھ بھروسہ
کرنا پڑتا ہے انہوں نے یہ فرمایا ہے میں وہی الفاظ دہراتا ہوں اگر آپ اپنی اسی بات
پر اڑے رہے تو میں آج کی حکومت کے لیے جوش کا وہ شعر دہراتا ہوں جو ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ اسی موقع کیلئے کہا گیا ہے کہ

دولہا بنے تو حد شرط سے بڑھ گئے
گھوڑے کو لات مار کے سولی پہ چڑھ گئے

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بالکل کانگریس والوں کے لیے ہی کہا گیا ہے

श्री रतनलाल कोटचा (पाटोदा) —स्पीकर सर क्या यह रेलेव्हंट है?

شری جی سری راملو It is more relevant because اس کلاز پر بھی ہے کیونکہ کیا
کرنا چاہیے کہ ہونا چاہیے اس کلاز سے تو معلوم نہیں ہوتا اسکے برخلاف اقتدار ملا
دولہا بنے تو جوش میں گھوڑے پر چڑھنے کی بجائے سولی پر چڑھ گئے یا عوام کو سولی
پر چڑھا دیا میں جو کہتا ہوں یا سوشلسٹ جو کہتے ہیں اگر اسکو گڈ وا س
سمجھتے ہیں تو آپ کو یہ بتانا ضروری ہے بلکہ آپ کی طرف کے لوگ بھی یہی کہتے
ہیں مگر ڈسپلن (Discipline) کی وجہ سے زور سے آواز نہیں اٹھا سکتے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ ریلیونٹ (Relevant) چیزیں کہیے جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں موجودہ مسئلہ سے بالکل غیر متعلق ہے محدود وقت کے لحاظ سے میں اسکو مناسب نہیں سمجھتا

سری جی سری راملو میں ضروری بات کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کیا آپ ان کے گارڈین (Guardian) ہیں جو انہیں اڈوائس (Advice) دے رہے ہیں اسکا موقع الگ ہوتا ہے

Shri G Sreeramulu All our amendments are in the nature of advice (*Laughter*) We do not claim that they should be implemented If they are

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ کہیے لیکن کہنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے میں آپ کے آرگومنٹس (Arguments) کو روکنا نہیں چاہتا لیکن آپ کہنے کے طریقے سے کہیے

سری جی سری راملو دفعات ۴۴ اور ۳۸ کے تحت جو لوگ لینڈلس ہو جائیں گے انکے لیے ایک مصیبت کھڑی ہو جائیگی میں حکومت کو تنبیہ دینا چاہتا ہوں انہیں لینڈ دینے میں ترجیح دیکر مصیبت سے بچانا چاہیے اسکے سوا میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے میں اس سے زیادہ نرسل ممبرس یا ہاوس کا وقت لینا نہیں چاہتا

श्री वही बी वेवापांड —मिस्टर स्पीकर सर मन जो तरमीम दी थी अुसमें मं और कुछ तरमीम करना चाहता हू। वह जिस तरह से है।

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

यह कायम रहेगा लेकिन

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause

जिसके बाद मेरी तरमीम ह। जिसको अिटलिक्स वन (Italics one) रखा जा सकता है।

For the words figures and brackets beginning with the word may in line 4 up to the words payment of compensation in line 7 substitute the following—

अब मं ओरिजनल क्लॉज पढ़ कर बताता हू।

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहा मे से लेकर पेमेंट आफ काम्पेसेशन तक जो अल्फाज आय ह अुनके बदले मे ये अल्फाज रखना चाहता हू।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो अमेंडमेंट है वह अिटलिक्स टू (Italics two) हो जायगी।

अिस सेक्शन ५३ (सी) के बारे में आम तौर पर यह समझा जा रहा ह कि मक्जीमम होल्डिग (Max mum holding) कायम किया जारहा ह और अिसके अूपर की जमीन हुकूमत अज्यूम (Assume) करना चाहती ह। यह तस वुर हमारे सामन रखा गया ह। हुकमत का जो यह लड लेजिस्लेशन (Land Legislation) ह वह अस मन पहले कहा लड लाड के अिटरेस्ट में अक डिफन्सिव्ह मेझर (Defensive measure) ह। किसानो की बढती हुअी मुव्हमट के हमलो की वजह से जमीनदारी को जो पीछ हटना पड रहा ह अ सम किसी तरह कम से कम नुकसान अुठा सकते ह या ज्यादा से ज्यादा फायदा कमा सकते ह अिसी तसव्वुर से अिसके पहले का टनन्सी बिल आया था। और आज का बिल भी अिसी वजह से आया ह यह मुझे हाअुस के सामने रखना ह। और अिसी पार्श्वभूमि में म अपन विचारो को यहा रखना चाहता हू।

अब यहां यह कहा गया ह कि जो सबस्टशिअल लड लाडज ह अुनके दो अकसाम ह जसे कि प्लानिंग कमीशन ने अपनी लड पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that their breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टन्शिअल लंड लार्डज के बारे में यह तसव्वुर है। आज ये अफिशिअेंटली (efficiently) काल्टीवेशन नही कर रहे ह अिस लिये प्रोडक्शन (Production) गिर रहा है। हमसे यह बताया गया ह कि सबस्टन्शिअल लेंड लॉर्डज (Substantial land lords) अच्छी तरह से काश्त करे अिसलिये कुछ रूल्स बनाये जायें अुनको अमल में लान की कोशिश की जाय और अुनसे कहा जाय कि आप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

वरना आपको जमीन हमको लेनी पडेगी। जिसी तसव्वुर को सेक्शन ५३ (अे) और (बी) के तहत हमारे सामन रखा गया है। और जिसी के तहत यहा चद रूल्स अेफिशिअट कल्टीवेशन (efficient cultivation) के लिये लाय गये अगर ये रूल्स अमल में नही आते तो अुस सूरत में सबस्टन्शिअल लैंड लॉड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता ह। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि हुकूमत अैसे लैंड लॉर्डस की जमीनात को जो कि साढेचार होल्डिंग के अूपर है कब लेगी जिसके बारे में कोअी टाअिम लिमिट नही बताअी गअी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो अेक रेकेमेंडशन (Recommendation) है अुसमें अिस तरह से कहा गया है कि

"These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced"

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अज्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अुसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेंगे। यह जो मैक्जीमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है अुसमें पहले तो 'मे' शब्द ह। यह नही कहा गया है कि लेगे ही' बल्कि ' ले सकते हे अैसा रखा गया है। यानी यह हुकूमत की मर्जी पर रखा गया है। जिसमें यह भी है कि अुस तारीख को लेगी जिसको हुकूमत मुनासिब समझे। जैसा मने प्लानिंग कमीशन का हवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेंगे। क्योकि पहले रूल्स (Rules) बनेंग, बाद में वे अेन्फोर्स (enforce) होगे, फिर लैंड लॉर्डज कहेगे कि हमको अब तक अेफिशिअेंटली कल्टीवेशन करने का मौका ही नही दिया गया। जिसीमें दो चार साल चले जायेंगे। और बाद में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अव्वाम में यह ख्याल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्जीमम सीलिंग (Maximum ceiling) है। मैक्जीमम सीलिंग अुसी को कहा जा सकता है जब अॅक्ट पास हो ते ही सीलिंग के अूपर की जमीन गवर्नमेंट के कब्जे में आ जाये। जैसा मैन हिमाचल प्रदेश के बारे में कहा था कि वहा पर १२५ रु मालगुजारी के अूपर की जितनी भी जमीन है वह गवनमेंट के कानून पास होते ही आ जायगी। अुसको कैसा अेडजस्ट (Adjust) करेगें वह बाद का सवाल है। लेकिन अैसा यहा पर कुछ भी नही है। यह अेक अेनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है। हुकूमत चाहे तो साढेचार होल्डिंग के अूपर की जमीन लेगी। लेकिन जैसा मैने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नही होगा। अितनी देरी लगने के लिये जो कारण मैने बताये हु अुनमें अेक और यह भी है कि लोकल अॅथॉरिटी (local authority) पर यह मुनहसर होगा कि यह जमीन लेने के लायक है या नही। यानी यह दफा बडे लैंड लॉर्डज को रीअेनफार्स (Re enforce) करने के लिये रखी गअी है। जिस सेक्शन के जरिये अुन

को यह चेतावनी दी जा रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेंगे तो हालात खराब होंगे। अब्वाम का प्रेशर (Pressure) आ रहा है। आप खेती नहीं सुधारेंगे तो आपसे जमीन *लेकर अुन्हें देनी पड़ेगी। जिसलिये वहां 'में' शब्द रखा गया है, और तारीख भी तय नहीं की गअी,* और काफी लूप होल्स (loopholes) जिसमें रखे गये हैं। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड (Surplus land) लेना है तो आर्डिनेन्स (Ordinance) के जरिये पहले ही यह जाहिर होना चाहिये था कि आजिंदा जमीन बची नहीं जा सकती पार्टीशन्स (Partitions) नहीं किये जा सकेंगे, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन अैसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेन्शिअल लैंड लॉर्डज (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करें। मैं बताना चाहता हूं कि आजिंदा तीन सालमें लैंड लॉर्डज अपनी कॉम्पैक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात है अुनको दो तरीकों से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तसलीम कर रहे हैं। और ऑनरेबल मिनिस्टर फार रेव्हिन्यू अेंड अेक्साअिज ने तो अुनको पूरा मौका दिया है। अुन्होंने सक्यूलर्स (Circulars) के जरिये हिदायत दी है कि पार्टीशन्स हो जाने चाहियें और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टीशन्स हो रहे हैं। कल हमारे अेक ऑनरेबल मेंबर ने बताया था कि नलगोंडा में जब कि अिस बिल का यहां डिसकशन (discussion) हो रहा है, अेक दिन में ७० हजार रुपय के स्टॅम्प्स (Stamps) खरीदे गये। जिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन्स हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी फॅमिली में बाट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लॅंड लॉर्ड दोस्त जितनी अुजलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि जिस बिल में अैसा नहीं लिखा गया है कि आपके पास जो अेक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और यह भी नहीं कहा गया है कि जब तक अनाअुन्स (Announce) नहीं करेंग तब तक जमीन नहीं बेच सकेंगे। जिस तरह से जिन लॅंड लॉर्डज की काम्पक्ट अेरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है अुनको अपनी जमीन डिसपोज आफ करने के लिये या अुनका पार्टीशन करने के लिये मौका जिस सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। काम्पैक्ट अरिया के लोगो के बारे में कहा गया है कि आजिंदा आप अेफीशिअट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढ़ाअिये। अगर अैसा मालूम हुआ कि आप अैसा नहीं करते तो *बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि अिस सेक्शन ५३ (सी) का रुझान* कैपिटेलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाने की तरफ है। और अिसमें अगर अुसके (अे) और (बी) भी मिला दिये जायें तो जाहिर होता है कि आप जिस सेक्शन के जरिये से कपिटेलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिंदुस्तान में तरजीह देना चाहते हैं। मैं हाअुस से पूछना चाहता हूं कि क्या आज की हमारी मुल्क की पिछड़ी हुअी हालत में कैपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं ? अिसके साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बड़ी अिंडस्ट्रीज भी हैं। अेम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। अैसी हालत में देहातों के अंदर जो बेरोजगारी बढ़ रही है अुसको हल करने के लिये हमारे सामने कौनसा रास्ता है? मैं यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरअी अेकानामी का पॅटन कौनसा ह ? कैपिटलिस्ट फार्मिंग है या पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? जिस दृष्टी से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये और कोअी लेजिस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा ख्याल यह है कि मुल्क में आज सनअते नही है सरमाये की हालत ठीक नही है असी हालत में हमको सब से पहले जरअी आबादी जो कि मुल्क के आबादी में ७५ फीसदी से ज्यादा ह अुसके लिये देहातो में रोजगारी के जरिये पदा करन चाहिय। और वह अुसी सरत में कर सकते हैं जब कि हम स्माल पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करने का मौका रखते है। मुतवस्सत किसान जो थोडी सी जमीन पर काश्त करके अपना पट पालता ह, या मालदार किसान जो खुद काश्त करता ह और दो तीन मजदूर रखता है जो खुशहाल जिंदगी रखनवाला मालदार किसान है अुसको हम तरक्की देना चाहते ह। जिस तरह का अगर पीजेंट प्रोप्रायटरशिप के पैटन का हमारा तसव्वुर ह तो हमारा बरोजगारी का सवाल हल हो सकता है। जो जमीन में सरमाया लगान का सवाल ह वह हल हो सकता ह। और जो सरमाया अक जगह जमा होकर बैठा है अुसको अिंडस्ट्री में लगान का सवाल भी हल हो सकता है। पी डी अफ और कम्युनिस्ट पार्टी का यह ख्याल है कि जिस तरह का तसव्वुर रखते हुअे हमको आग बढना चाहिये। जिसके बरअक्स अगर हम यह तसव्वुर रखते है कि हमें कॅपिटलिस्ट फार्मिंग करना है तो मैं कहूंगा कि आपको सनअतो के लिये, और खेतो में लगाने के लिय जो कॅपिटल वाय (Why) पदा हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खेती में ज्यादा मुनाफा होता ह जिस लिये खेती में सरमाया लगाया जायगा यह कहना गलत है। सब लोग जानते ह कि बमुकाबले जमीन अिंडस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा फायदा मद होता है। बेरोजगारी को दूर करना सनअतो को बढावा देना, खेती से अुत्पादन बढाना अिस के साथ साथ लोगो में जो लॅंड हगर (Land hunger) है अुसका ख्याल करेंग तो कैपिटलिस्ट फार्मिंग हमारे यहा बिल्कुल नही होना चाहिये। जहा ट्रेक्टर से फार्मिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना आसान साबित होना चाहिये था नही हो रहा है। क्योंकि जब तक बडी सनअते नही बढती ट्रेक्टर प्लोअिंग (Tractor Ploughing) कारामद नही हो सकता। अेग्रीकल्चर डिपार्टमेंट की तरफ से हजारो रुपये खर्च करके कुछ खेतो को आप अच्छा बनाकर दिखाअेंग तो अिससे यह मसला हल होनेवाला नही है। जिस लिय पीजंट प्रोप्रायटरशिप का तसव्वुर हमारे सामन होना चाहिये, और जिस बिल के तहत और प्लानिंग कमीशन के मशविरे के जरिये जो कपिटलिस्ट फार्मिंग का तसव्वुर हमारे सामने रखा जा रहा है वह कतअी गलत है। जिससे लॅंड प्रेशर (Land Pressure) बढनेवाला है, बेरोजगारी बढनेवाली है, और पैदावार भी बढनेवाली नही है। आप पैदावार की सम टोटल (Sum Total) देखेंगे तो अुस लिहाज से पैदावार बढनेवाली नही है, यह मैं साफ कहना चाहता हू। अेक तरफ कैपिटेलिस्ट फार्मिंग और दूसरी तरफ आम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुतवस्सत किसानो की पैदावार का सम टोटल लिया जाय तो मालूम होगा कि बमुकाबले अुस अेग्रीकल्चरल अेकानामी के जिस में पीजंट प्रोप्रायटरशिप ह आपका प्रोडक्शन कम पडेगा। यहा मै चायना के किसान की मिसाल रखना जरूरी समझता हू। सवाल यह नही है कि हमें अुनके नकशे कदम पर चलना है। हमें किसी भी मुल्क के नकशेकदम पर चलने की जरूरत नही है। हमें

अपने हालात को देखते हुअे अपना अेक खाका बनाना है। लेकिन अिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो अक्सपरीमेंटस (Experiments) हो रहे हैं अुनकी तरफ हम आंख मूंद ले और अुनसे हम फायदा हासिल न करे। पिछले तीन साल में चायना ने अग्रीकल्चरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह पीजट प्रोप्रायटरशिप ही है जिसमें मुतवस्सत किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपने खेत में काम करते है। यह वहा का पटर्न है। अिसकी वजह से गये तीन साल में वहा की पैदावार भी बढी है। चाद्रघाट के माननीय सदस्य ने कहा था कि अगर चायना की पैदावार बढी है तो आप वहा के आशादशुमार क्यो नही रखते। मैं अुनसे बताना चाहता हू कि सन १९३९ में चायना की जो पैदावार थी अुसके मुकाबले में अब वहा की पैदावार १५ फीसद बढ गयी है। अिसके तफसीलात अगर आप चाहे तो मैं दे सकता हू। और यह पीजट प्रोप्रायटरशिप की वजह से बढी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे है अुससे पैदावार नहीं बढगी। आखिर यह सवाल तसव्वुर का है। कैपिटलिस्ट फार्म्स बनाकर दूसरे देशो को कच्चा माल भेजना है और बाहर का अनाज यहा लाकर खाना है यह जो हमारे अग्रीकल्चरल अकानामी का आज पैटर्न हो गया है अुसीको हमें कायम रखना है या हमारे मुल्क के अदर जो छोटे छोटे किसान है मुतवस्सत किसान है, मालदार किसान है अुनको तरक्की देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा अुगाना और सनअतो में सरमाया लगाने के सवालो को हल करना है? अिसमें से कौन सा तसव्वुर हमारे मुल्क की आज की हालत में मौजू हो सकता है अिसको देखकर हमको आगे बढना है। अिसी पार्श्वभूमी में अिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शनो की तरफ हमें देखना पडेगा। मुझे यह कहना है कि हम जो अेकानामी का पैटर्न कायम कर रहे है अुसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है अुसको हम नहीं तोड रहे हैं। बड बडे साम्राज्यवादी देशो को कच्चा माल देनेवाला और अुनसे बनाबनाया माल खरीदनेवाला देश जिस तरह से हिंदुस्तानका जो अक अेकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है अुसमें और अिस लेजिस्लेशन के पैटर्न में क्या फर्क है? अगर कोअी फर्क है तो वह अितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिये अिस लिये अेक्सपोर्ट और अिम्पोर्ट के लिहाज से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। वह किस तरह से करनी चाहिये अिसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। अिसी लिहाज से हमारे सामने सेक्शन ५३ (सी) आता है। अगर यह मकसद नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने बिल्कुल अलग तरीके से रखा जाता। अिसमें मे (May) के बजाय शेल (Shall) का लफ्ज रखा जाता तो अिसमें यह गुजाअिश नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनात है अुनको बेचा जाय और जो अेक जगह है अुनको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सके। जब प्रोडक्शन फाल (Fall) हो रहा है अैसा दिखेगा तब सरप्लस (Surplus) जमीन लेंगे, अैसा यहा नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फला तारीख से तमाम सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। अिसमें जिस तरह से बताया गया है अुससे साफ जाहिर होता है कि यहा कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) आनेवाला है। अिससे हमारे कोअी सवाल हल होनेवाले नहीं है। लिहाजा मैंने जो तरमीम रखी है अुसमें मैं चाहता हू कि मे के बदले शल' यह शब्द रखा जाय, और यह अैक्ट पास होने के छ महीने के अदर ही सारी सरप्लस जमीन हुकूमत के कब्जे में आ जाय। मुमकिन है आप कहे कि अभी रूल्स वगैरा नहीं हुअे है अिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मै तो यह भी सोचता हू कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो अिसके दरमियान में भी काफी जमीन चली जायगी। अिसलिय मै कहूगा कि अिस दरमियान में हुकूमत अेक आर्डिनन्स निकाले या अिसी में तरमीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से लड अेज्यूम (Assume) नही की जाती तब तक अलीअनेशन आफ लॅड (Alienation of land) नही होना चाहिये और जमीन की बिक्री पर अेक तरह से कुयूद डालने चाहिय जिससे हम जो सरप्लस जमीन हासिल करना चाहते है अुसको किसी तरह से न तोडा जा सके।

मै समझता हू कि प्लॅनिंग कमिशन की तरफ से हैदराबाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है अुसके लिहाज से अिस तरह रखा गया था। मेरा ख्याल है कि प्लॅनिंग कमिशन का तसव्वुर दूसरा था।

"Unless in the opinion of the Government or such officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलेस फॉल अिन प्रॉडक्शन (unless, fall in production) का तसव्वुर अुनका नही था। मेकानाअिज्ड फार्मींग (Mechanized farming) के लिये आप अेक कॉम्पॅक्ट अेरिया (Compact area) रखना चाहते है। अिसके नतायज क्या होनेवाले है? अिससे देहातो का जो बेरोजगारी का सवाल है वह तो हल नहीं होनवाला है। अिसलिये यह अलफाज निकाल देन चाहिये। और अगर आप निकाल नही दे सकते है और अगर अुस सूरत में आपका यह ख्याल है तो ठीक नहीं। फर्ज कीजिय कि किसी के पास १०० अेकड जमीन है और अुस जमीन पर कुवा है और अिस कुवे से वह साढेचार गुना फॅमिली होल्डिग जितनी पैदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमशन (Re umption) अेक बेसिक होल्डिग (Basic holding) कर सकता है। मै यह पूछना चाहता हू कि क्या आप अितनी जमीन ज्यादा से ज्यादा छोडनेवाले है? क्या आप अुसके नाम पर २०० ४०० या ६०० अेकड का प्लॉट (Plot) छोडनेवाले है? फॉल अिन प्राडक्शन (Fall in Pr du tion) न हो अिस लिये आप अुसे ज्यादा छोडना चाहते है। यह तो करीब साढेचार गुना फॅमिली होल्डिग आ रहा है। अिसके माने यह है कि अगर ८०० अेकड का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और अिसे रखा भी जायेगा और अुसके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहा मेकानाअिज्ड फॉमिंग न होगा, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड करेगे तो पैदावार घटेगी। अिस लिये बडे बडे टुकडे रखना लाजमी है। अेक तरफ तो लॅन्ड लाड को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मै कहना चाहता हू कि जिस प्रकार टनट को कुछ जमीन मिलनेवाली नही है। अगर कुछ जमीन देने का मौका आ भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल अिन प्रॉडक्शन (F ll in Pr duction) नही होना चाहिये। यह देखकर जमीन दी जायगी अैसा कहा जायेगा। फॉल अिन प्रॉडक्शन न हो अिस लिय हम साढेचार फॅमिली होल्डिग छोडना चाहते है, और बाकी जमीन लगे। मै यह कहना चाहता हू यदि आप चाहते है तो दो फॅमिली होल्डिग

तक की जमीन छोड सकते है। साढेचार फॅमिली होल्डिंग छोडने का तसव्वुर ठीक नही है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बड बड जो फार्म्स है उसको हात नही लगानेवाले है।

अब म कंटिग्युअस अेरिया (Contiguous area) के बारे म कुछ कहना चाहता हू ।

"Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of full in production "

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है अुसमें किसी हदतक हमे खुश करने की कोशीश की गयी है। लेकिन कॉपॅक्ट (Compact) के माने कैसे होग यह मै अभी तो नही बता सकता हू। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरदम कहते है कि हम किसी भी बात को शुबहा की नजर से देखते है। मैं यह यहा साफ कहना चाहता हू कि आप हरबात में लॅन्ड लॉर्ड की तरफ से सोचते है और हरदम अुनकी वकालत करते है। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कामो की तरफ शुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिझन्ट्री (Middle class Peasantry) की वकालत करते हैं, और आप बडे बडे लॅन्ड लाडस् की वकालत करते है। हम गरीबोकी वकालत करते है जिस लिय जिस लिहाज से हमें यह देखना पडता है कि जिस कानून का क्या अर्थ निकल रहा है और वह गरीबो के फायदे का है या नही। और हम यह देखना चाहते है कि जिसमें कोओी लूप होल (loophole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबो का नुकसान हो और बडे बडे लॅन्ड लॉर्ड का नाजायज फायदा जिस कानून से हो। हमें शक है कि कही कॉपेक्ट अरिया कर के बडे बडे लॅन्ड लॉर्डस जिससे फायदा न अुठा ले।

"Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit "

गव्हर्नमेंट और अुसकी ब्युरोक्रॅटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह जिस कानून को चाहे जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती है और लॅन्ड लॉड की ज्यादा अिमदाद कर सकती है। जिस लिये टेनन्ट और जो गरीब काश्तकार है अुनके अिंटरेस्ट (Interest) को हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते है। प्रोडक्शन बढान के लिये हम जिनके अिंटरेस्ट को मारना नही चाहते है। और हम अुन्हे फूल प्रूफ (Fool proof) बनाना चाहते है।

अब मै सिलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्ज करना चाहता हू। जब ८०० रुपय की फॅमिली होल्डिंग रखन का सवाल आया था तब यह कहा गया था कि जितनी कम आमदनी म किसान कैसे रह सकता है। रिप्रेशन के वक्त जब हमन कहा कि १ बेसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयडिया (idea) क्या है? यह ता मै समझता हू लेकिन जिसके बारे में आअिंदा देखेंग। और हम देख रहे है कि यहा पर अेक फॅमिली होल्डिंग से दुगुना बढा चढाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हूं कि सिर्फ ३६०० रुपये ही नहीं बल्कि अुससे भी ज्यादा याने साढेपांच हजार तक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुकरर किया गया था अुसके भी डेढ गुना से ज्यादा यह हो रहा है। अुसको देखते ही आपको सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नहीं किया है। अुसे तो आप बढाना चाहते हैं। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये अुसे भी आप कम नहीं करना चाहते हैं। यह जो जादू का डंडा है अुसे तो आपने वसा ही छोडा है। अुसमें तो कमी नहीं कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के साढेचार गुना है किंतु अुसके डेढ गुना याने करीब ६ गुना तक बढाना चाहते हैं यान ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमनें जो फॅमिली होल्डिंग कहा था अुसे भी बढा चढाकर रखा गया है।

हमारे सामने सरप्लस लॅंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल है बेरोजगारी का मसला है। अुसे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि अेफिशियंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के लिये साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की अरूरत है। वह कम नहीं हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर्स हैं अुनके लिहाज से मैं बता सकता हूं कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग याने अॅव्हरेज (Average) २५० अेकड से कम नहीं होनेवाला है। कहीं कहीं वह ३०० अेकड तक भी जा सकती है। ब्लॅक कॉटन सॉअिल (Black cotton soil) और चल्का सॉअिल (Chalka soil) जो है अुसमें अॅवरेज २०० से २५० अेकड तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक व्हॅरी (Vary) होगा। किसी दरमियानी वक्त में पार्टिशन्स भी काफी हुअे हैं। अिस बिल में जो मे (May) का लफ्ज लाया गया है अुसकी वजह से और कुछ जमीन बेचने की अिजाजत मिलनेवाली है। जिसका मतलब यह होगा कि अेकानामिक होल्डिंग के पांच गुना याने २५० अेकड तक रख सकता है। और जिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने अेक बडा रेव्हल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। कलवाकूर्ती के ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि जिस तरह कानून लाकर हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव्ह स्टेप (Progressive step) है। हमने अेक अैसा कानून लाया है जो कि रूमेनिया या हंगरी में भी नहीं आया है।

हमारे यहां २५० अेकड जमीन फॅमिली होल्डिंग मानी गअी है। मुझे जिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नहीं कहना है। क्योंकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का मेयार ज्यादा हो रहा है। लेकिन जिस बात को अुस वक्त नहीं माना गया। फमिली होल्डिंग तो आपने बढा चढा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये अिसे मानने में कोअी अेतराज नहीं होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १०० अेकड से ज्यादा जमीन नहीं रहनी चाहिये। १०० अेकड से अूपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १०० अेकड से ज्यादा नहीं होना चाहिये। लेकिन आज के लिहाज से हम थ्री फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर अैसे हालात में भी १५० अेकड तक ही आयगा जिससे ज्यादा तो किसी भी हालत में नहीं जायगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी गयी है अुसे तो कम ही करना चाहिये। अेफिशिअट कल्टिव्हेशन (Efficient cultivation) के लिय ज्यादा जमीन की जरूरत होती है अैसी बात नही है। पैदावार बढानके लिय या अुत्पादन बढाने के लिय जमीन देनी है अैसी बात नही ह। बल्कि जो जमीन दी जायगी अस पर जो कल्टिव्हेशन होगा वह अेफिशिअटली होना चाहिय। माहरीन की भी यह राय ह कि अफिशिअट कल्टिव्हेशन केलिये जमीन को किमान मर्यादा रखन की जरूरत है। कम जमीन पर हो ज्यादा अफिशिअटली कल्टिव्हेशन हो सकता है। १०० अकड जमीन काफी होगी अैसा मरा रयाल ह। अफिशिअट कलटिव्हशन जमीन कम या ज्यादा होनपर निभर नही है। जमीनदार को अपनी पैदावार बढान के लिय जो चान्स (Chance) दिया आ रहा ह अुसके लिये १०० अकड जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पदावार करना यह हमारा मकसद नही है बल्कि थोडी जमीन पर ज्यादा पदावार करना यह हमारा मनशा होना चाहिय। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नही ह। कम जमीन पर भी प्राडक्टीव्हिटी (Productivity) बढा सकते ह। रघोत्तम रड्डी जसे भी बड बड लैंड लॉर्ड ह। अुनको यदि यह मालूम होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड जमीन नही मिलनवाली है तो वह भी १०० अेकड जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढान की कोशिश करेंगे। क्योंकि वह तो १००० रुपय महिना यानी कमसे कम अक कलेक्टर की तनख्वाह कमाना चाहते ह। तो अनको यह सोचना होगा कि यह जो जमीन ह अुस में से ही ज्यादा स ज्यादा पदावार कसो निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढायेंगे। असी हालत में अच्छ अच्छ खाद डाल्कर और किसी भी ढग से चाहे जितनी अिनकम (Income) हासिल करे हमें अतराज नही ह। लेकिन २५० अकड जमीन रखन का कोअी जरूरत नही है। १०० १५० अेकड की आमदनी भी काफी हो सकती है। अिससे ही बरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, यह सब सवालात हल होग।

आप जमीन ज्यादा रखते है तो यह जो बडा लंड लार्ड है वह तो यही सोचेगा कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। बड कॅपिटिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो मालूम है कि मनिक्राप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। अिस लिय वे कपास या ऑअिल सीडस (oil seeds) ही बोयगा। लेकिन ज्वार या चावल आदि खाने की चीजें नही बोयेगा। तो अैसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? बड़े लोगो से यह सवाल हल नही हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है तो ज्यादा लिमिट (limit) नही रखनी चाहिये। अिस लिये यहा यह अमेंडमेंट दी गअी ह कि साढेचार गुना के बजाय थ्री फॅमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

अिसके बाद सेक्शन७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरमीम है। सब सेक्शन ७ अिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely —

(i) pecuniary loss due to assumption of management (ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of re occupying the land on the termination of the management (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य शरायत अिसम रखी गय ह। अिसस साफ हो जाता ह कि अगर वे अच्छी तरह से खती नही करेग तो हुकमत अनकी जमीनात अपने मनजमट (Management) म लेगी और पदावार हासिल करन की कोशिश करेगी। हमन जागीरदारो से कहा था कि आपका अडमिनिस्टशन (Administration) बोगस (Bogus) ह आप तमाम सरमाया खेती पर ही खर्च कर रह ह लोगो के अज्यूकेशन पर या अनकी तरक्की के लिय नही खर्च कर रहे हैं अिसलिअ अपके तमाम अें मिनिस्ट्रेशन हम अपन हाथ म लेते ह और खर्चा जाने के बाद जो कुछ बचेगा वह हम आपको दगे। यह कह कर हमन अनकी जमीनात अपने हाथ म ली। क्या किसी तरह से हुकमत सबस्टेनशिअल लैंड लाडज (Substantial landlords) को कहती है? लकिन असा नही कहा गया ह। मन चीफ मिनिस्टर को जब जादूगर कहा था तो अुन्होंने जवाब देते वक्त बताया कि मरो जादू का असर अपोजीशन पर नही हो रहा आपकी जादू को असर अपोजीशन पर क्यो नही हो रहा ह क्योकि अस असर को दूर करन के बारे म अपोजीशन सोच सकती है। आपका जादूरुपी जो सुदशन चक्र ह असका तोडन की ताकत अपोजीशन म ह। प्लानिग कमीशन (Planning commission) का हवाला देते हुअ भी अुन्होंने अक वक्त बताया था कि मनजमट के लिय २० परसट मिन्हा करना चाहिय। लकिन बाद म हम देखते ह तो मनेजमेंट के लिय अनकी जमीनात लेन का सवाल ही हमारे सामन नही रहा है। यह सवाल सामने क्यों नही आ रहा ह यह समझ में नही आता। पहले असी अमेंडमट थी कि —

'The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17 (3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीफ मिनिस्टर साहब हमशा कहते ह कि मैं किसानो का आपसे कम दोस्त नहीं हू। अगर यह सही ह तो म आपसे पूछना चाहता हू कि जब आप रिकरिंग पेमट (Recurring payment) के तौर पर जमीनदारो को दे रहे ह तो अस वक्त अुसका अडमिनिस्ट्रेशन का खर्चा आप लेनवाले ह या नही। अगर लेनवाले है तो अिसम वैसा साफ साफ क्यो नही रखा गया जसा कि प्लानिंग कमीशन न बताया ह कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है। लेकिन वह नही लिया जाता। अितना ही नही बल्कि अुनसे

यह कहा जा रहा है कि हम आपकी खती लेग उसको अफीशिअटली चलायग और अच्छी होनेके बाद आपकी जमीन आपको वापिस करदग। इसीलिय म हाउस से बताना चाहता हू कि इस ऐक्ट को और साथ साथ प्लानिग कमीशन की भी अटीटयूड (Attitude) कपिटलिस्ट फार्मिग बनान की ओर है। इसी लिय यह कहा जा रहा है कि प्रोडक्शन ठीक नही होगा तो हुकूमत जमीन लेकर असकी पदावार अच्छी तरह से करन के बाद फिर अनको वापिस देगी। जसा कि कामस अड अिडस्टीज (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनअतो के बारे म कहते ह कि कागजनगर म हमारी जो फक्टरी ह

श्री बि के कोरटकर —कागजनगर में हमारी कोअी फक्टरी नही है।

श्री व्ही डी देशपाड —माफ कीजिय सिरपूर म जो फक्टरी ह असका काम अिनअफीशिअट (Inefficient) था अिस लिय हमन असको अपन कब्ज म लिया और अनको दो तीन साल अच्छी तरह से चलाया और मनाफा भी कमाया और अब असको बिर्ला साहब के हाथ में दे दिया ह हमार आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी शायद कर यही कहेग कि रघोत्तम रेड्डी म किसी शख्स का नाम नही लेना चाहता– राजाराम रेड्डी कहिय अनको जमीन ठीक नही चल रही थी अिस लिय हमन असको कब्ज में लिया ह असम काफी खात डालकर और दीगर खर्चा करके अफीशिअट कल्टीव्हेशन किया ह अब असको हम वापिस देते ह। आप जमीनदारो से और यह भी कहेग कि आपको घबरान की जरूरत नही ह। हम आपको जो रेंट (rent) मिल सकता ह वह भी जरूर दग। असके साथ साथ हमारे पास रहन से आपकी जमीन का कोअी नकसान होगा तो वह भी देंग। अपन कब्ज म जमीन लेन के बाद जो नया खच करना पडगा वह भी हम आप को दग। यानी जमीनदारो को हर तरीके से यकीन दिलाकर गव्हनमट अनकी जमीन अपन कब्ज म लेनवाली ह। और अिधर हमसे बताया जाता ह कि हम जमीन अिस लिय ले रहे ह कि किसानो को जमीन देना चाहते ह वगरा वगरा अिस लिय मन यह तरमीम रखी ह कि अिस सेक्शन ७ को डिलीट (delete) करना चाहिय। अिसके साथ साथ म यह भी जानना चाहूगा कि बीस परसेंट लेन का जो तसव्वर था असको क्यो निकाल दिया गया ह मुझ अक मिसाल याद आती है कि जब कोअी बाप देखता ह कि असके बटी की तबीयत ठीक नही हैं दामाद न बटी की तबीयत की तरफ ठीक ख्याल नही किया ह तो वह असको अपन घर लाता हैं और तनदुरुस्त होन के बाद फिर दामाद के घर वापिस भज देता ह। दवादार का भी खच वह दामाद से नही लेता। क्या अिसी तरह से जमीनदार की जमीन आप वापिस लेकर असे तनदुरुस्त बनान के बाद असको वापिस देन वाले ह ? या जो जमीनदार अपनी जिराअत अच्छी तरह से नही करते अन से जमीन लेकर किसानो को देनवाले ह ? अिस चीज को बिल्कुल साफ साफ वाज कर दिया जाय।

अिस के बाद दफा ८ आता ह।

(8) (*a*) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(*b*) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(*c*) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(*d*) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1309 F, so far as the same can be made applicable,

यहा काम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि वह अग्रीमेंट से तय करेगें और यह अग्रीमेंट किन में होग? हुकूमत और जमीनदार में होग। हुकूमत और जमीनदारो में किस तरह का अग्रीमेंट होगा अुसका अदाजा जागीरदारो और हुकूमत के बीच में जिस तरह से अग्रीमेंट हुआ अुससे हाअुस को लग सकता ह। जागीरदारो को तीन या चार गुना ज्यादा काम्पेन्सेशन मिल चुका ह। यह दोहराने की जरुरत नही है कि अगर मालगुजारी पर अुसका तायुन किया जाता तो १८ करोड के बजाय चार या पाच करोड ही जागीरदारो को मिलते लेकिन हुकूमत न अुनको १८ करोड रुपय दिय। और अिसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अग्रीमेंट हागा। जमीनदार हुकूमत पर कअी तरह से दबाव ला सकते है। अिलेक्शन के वक्त पार्टी की अिमदाद करना अुसका अक पहलू ह लेकिन अुसकी तरफ मै अिस वात्त नही जाना चाहता। आज की पार्टी अपने कारोबार के लिय अपनी पार्टी क मजबूत बनाय रखन के लिय जिस तबके पर भरोसा करती ह अैसे तबके के साथ अुसका अग्रीमेंट होनवाला है और यह अेक म्युच्यूअल अग्रीमेंट होनेवाला ह। हमें कोअी शक नही कि यह अग्रीमेंट लॅंड लॉड के फवर में होगा। अिस लिय अैसे अग्रीमेंट में लॅंड लार्डज को बढाचढाकर कीमते मिल सकती ह। अिस के लिय अिस में अक और र स्त कायम किया गया है कि अिसका तायुन अक आरबीट्रटर के जरिये होगा। बिल में अिस सिलसिले में जिस तरह से मशविरा दिया गया है अुस का लिहाज रखकर आरबीट्रटर तय करेगा। हैद्राबाद लॅंड अॅक्वीजिशन अॅक्ट को मैनें तफसोल से नही पढा है लेकिन जो बाते हमारे सामन आअी हैं वह यही है कि अिस अक्ट के तहत अगर किसी की जमीन लेना है तो न सिफ अुसको मार्केट प्राअिस ही मिलनी चाहिये बल्कि अुसका जो नुकसान होगा अुसके लिय अगर हो सके तो मार्केट प्राअिस से भी ज्यादा दिया जा सकता हैं। अैसी हालत में काम्पेन्सेशन से किसानो को फायदा हागा यह जो कहा जा रहा है वह कोअी माने नही रखता। बहुत से लोगो का ख्याल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आम तौर पर अुसका लोगो पर असर नही होता क्योंकि वह अपन ट्रझरी से देगी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते है कि आखिर में अिनडायरेक्टली टक्सेशन के जरिय अिसका बोझ अवाम पर ही पडनेवाला ह। निजाम को आप २५ लाख रुपय दे रहे ह—हमन सुना है कि अिस में कुछ कमी हुअी है, मालूम नही यह सही है या नही क्योंकि अिस की अब तक नसदीक नही हुअी ह—लिहाजा जो २५ लाख रुपये आप दे रहे है अुसका क्या पब्लिक अक्सचेकर पर असर नही हो रहा है ?

यही रकम नही दी जानी तो अव्वाम के फायदे के कओी काम किय जा सकते थ । पहले जागीरदार अव्वाम की तरफ से रुपया रास्त लेते थे अब हुकूमत अुनकी मुनीम बनकर अव्वाम से रुपया हासिल कर के अुनको दे रही है । यह जो काम्पेन्सेशन ये नहन लैंड अक्वायर होनवाली है अुस से महसूस होता ह कि हुकमत अक मिडलमन बनेगी और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से खती नही करते या जो कौलदार को जमीन नही देना चाहने अुनसे हुकमत कहेगी कि आप खती नही करते तो हम आपके लिये करेग और आप के अजट बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंग। यह सब हुकूमत अैसे तबके के लिये कर रही है जिस को मै हमेशा डाग जित दि मेंजर की पालिसी रखनेवाला तबका कहा करता हू। मै यह पूछना चाहता हू कि जमीनदारा को अिस तरहसे जो हुकूमत काम्पेन्सेशन देना चाहती है वह क्यो और किसवजह से ? मुल्क के फायदे का अमा कौनसा काम अब तक अुहोने किया है ? क्या यह हाअुस नही जानता कि अिस जमीनदार तबके ने हमेशा हमारी कौमी आजादी की जद्दोजहद में चूसनवाले तबके का साथ दिया है ? रजाकार रेजिम में बड बड जमीनदारोन जिन्हे को मजहब का कोओ सवाल नही था हाथ बटाया है और रज कारो की और अुस वक्त की हुकूमत की मदद की ह। कौनसी देशभक्ति का काम अुहोन किया है जिस के लिय हम अुन्हे काम्पेन्सेशन दें ? अिस लिये मै समझता हू कि जो काम्पेन्सेशन देन का प्रोवीजन अिस में किया गया है वह बिलकुल गलत है। यह कहा जा सकता ह—दफा ५२ (जी) के तहत कि हमन किसानो के लिय जो कीमत रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन अुसके मान यह नहा ह कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। अिसके लिय वह दलील नही हो सकती। हम कन्जीनिअल व्हयु रखते है । जब हम मानते है कि अब हुकूमत अव्वामके हाथ में आअी ह अव्वाम की जो हुकूमत है अुसका पैसा अव्वाम का पैसा है अुस में से अैसे अलीमेंटस को जो अनअन्ड अिनकम पर जिदगी बसर करते ह जो मुल्क की तरक्की में किसी तरह से हाथ नही बटाते जो सरमाया पैदा करने में मदद नही देते और जिन्होन कौम की आजादी की जद्दोजहद में हमेशा मुखालिफत की है असे लोगो को हुकूमत की ट्रजरी में अव्वाम पर लगाये गये टैक्सेस के जरिये जो पैसा जमा हुआ है अुससे काम्पेन्सेशन दिया जाय अिस चीज को हम बिल्कुल नही मान सकते और यह नही दिया जाना चाहिय यह मरा सब से पहला अतराज है। अिस वजह से मै कहता हू कि सेक्शन ७ और ८ में तबदीली करनी चाहिये और जब हम जमीन मनजमेंट के लिय लेते है तो अुसके लिय २० परसंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देन का सवाल ही पैदा नही होता। मरे ख्याल से बड बड जमीनदारा को काम्पेन्सेशन देन का सवाल ही पैदा नही होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही ह तो टेनन्टस की जमीन खरीदन की जो कूवत है अुस का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिय। आखिर काम्पेन्सेशनके मानही क्या ह ? क्या हम लैंड लार्डिजम को कायम रख रहे है और अिधर लोगो से कहते है कि किसानो के फायदे के लिये हम अैसा कर रहे है। लैंड लॉर्डिजम के माने क्या ह ? यही है कि जो किसान खुद महनत करके गल्ला पैदा करता है अुसका अेक हिस्सा अैसे तबके को दिया जाय जो खुद काश्त नही करता। यह जो पेरासाअिट क्लास है जा दूसरो का अक्सप्लायटशन करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरंजामशाही क्लास कहते है अुस को अिस तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह क्लास कभी पैदावार बढा सकता है या मुल्क की तरक्की में हाथ बटा सकता है ? अिसी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुखालिफत करते ह। अिस लिये मै चाहता हू कि जो तरमीमात हमने सेक्शन १३ (सी) में रखी ह अुन का चीफ मिनिस्टर साहब कबूल कर।

मरी जो दूसरी अमेंडमेंट ह अुसके सिलसिले में म कुछ अज करना चाहता हू। ५३ (जी) में यह कहा गया ह कि—

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage decree, contract or grant to the contrary, the Government may require the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कापेनसेशन दिया जा रहा है वह ५३ (अेफ) के तहत दिया जा रहा हू। ५३ (अफ) के तहत कहा गया ह कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub section (7) of section 53-C dry lands, 12 times in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

अिसमें कापेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया ह। रिकरिंग पेमेंट जो लंड्लाड को देन का है अुपक बारे में यह ह। कोअी जमीन वापस लेन के बजाय तमाम जमीन अुसके पास ही रखी है। बहुतसे ऑनरेबल मेंबर्स समझते हे कि यह जो १२ टाअिम्स या ७ टाअिम्स मलटिपल्स आय हे वह रेटस के सिलसिलेमें आये हे। लेकिन वह जो आये ह व रिकरिग पेमेंट के सिलसिलेमें आय ह। यह जो १२ टाअिम्स या ९ टाअिम्स है वह रेट के सिलसिलेमें नही बल्कि जो कॉपेनसेशन दिया जानेवाला ह अुसके सिलसिले में आये ह। जो कापेनसेशन दिया जाने वाला ह अुसकी यह किमते ह। वह बाजारी कीमत से कम ही होगी असी बात नही है। मुमकिन ह कि वह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो। जब यह बात ध्यान में आअी तो फिर अिसके मुताल्लुक क्लॉज में यह कहा गया कि मार्कट व्हॅल्यु (Market value) से यह किसी भी हालात में ज्यादा नही हो सकती है। अिसकी जरूरत क्यो महसूस हुअी ? बात यह है कि यह अेक सेफ्गार्ड के तौर पर रखा गया है। यदि कॉपेनसेशन की कीमत मार्केट व्हॅल्यु से ज्यादा होती है तो फिर लोग क्या कहेंगे अिस लिये अैसा रख दिया ह। यह प्राव्हिजन अिस क्लॉज़ में बादमे बढाया गया है। अगर कॉपेनसेशन की कीमत मार्केट व्हल्यू से ज्यादा होती है तो वह बडा रिडिक्युलस (Rediculous) होगा लेकिन हुकूमत का मन्शा तो यही दिखता है कि बाजारी किमत जितनी हो अुस से भी ज्यादा कीमत कापेनसेशन के तौर पर दी जासके। अिस तरह आप कॉम्पेनसेशन के लिय ज्यादा कीमत भी देते है तो भी आपको कुछ ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है। मैंने जो यह अर्ज किया है वह प्लॅनिंग कमिशन का व्ह्यु (View) है। वहा पर वह जमीन किसको जायेगी ? ५३३ (जी) में यह बतलाया गया ह कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

यह जो सेक्शन ह अुसमें यह बताया गया ह कि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन जायगी। अिसमें जो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटी बनाने का तसव्वूर आया है अुसमें यह नही बताया गया है कि कौन लोग कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। अिसमें तो सबस्टनशियल लंड लार्ड और टेनंट भी आ सकते ह। मेरा कहना यह ह कि सबस्टॅनशियल लैंड लार्ड आयेंग तो अुसमें टनट का फायदा नही होनेवाला है। अिसम बडे बडे लैंड लार्ड भी आयेंग। क्योंकि वे भी तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकते है। अिस तरह अुनको मौका देनेसे अुनके लिय अक जमीन खीचने का रास्ता बन जायगा। जो बडे किसान या जमीनदार ह वह कोआपरेटिव्ह के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेंग। अिसका नतीजा क्या होगा ? मेरा कहना यह ह कि आज अिस तरह का बहाना बताकर हिंदुस्तान में अक नये तरह का कॅपिटलिस्ट क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगो के पास बडी जमीन है अैसे लोग अेकत्र आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेंग। १० १०–२० २० अेकड के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग करना चाहते है तो हमें कोअी अेतराज नही है। लेकिन अैसा नही होनेवाला है। अक गांव में यदि १००० अेकड जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह अपने गांव के २० ५ अेकड जमीन रखनेवाले कुछ किसानो को अक साथ लेकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकता ह। अिस तरह अक १००० अेकडवाला जमीनदार और १० २० अेकडवाले छोटे किसान मिलकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग न कर सकें अैसी कोअी मुमानियत कानून में नही रखी गअी है। वे यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये जमीन मागते ह तो हुकूमत ना नही कह सकती है। लेकिन अिस तरह की अिजाजत कानून में नही होनी चाहिय। असे कानून के तहत छोटे किसान को कुछ भी जमीन नही मिलनेवाली ह क्योंकि जैसा कि मने कहा कि १०० अेकड जमीन रखवाला भी जमीनदार कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर अपने पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरो को जमीन कहासे मिलेगी। अैसा करने पर तो सरकार रिसट्रिक्शन नहीं लगा सकती है। अिससे होगा यही कि अक न्यु टाअिप ऑफ अॅग्रिकल्चर जो प्लॅनटेशन टाअिप ऑफ अॅग्रिकल्चर कहा जाता ह यहा पर पैदा होगा। अिन सबका नतीजा यह होगा कि गरीब किसानो को खेत मजदुर बनना पडेगा और जैसा कि चाय के खेतो म होता ह कि वहा के मजदूर को सबसिस्टन्स लेव्हल (Subsistance level) पर रखा जाता है वैसा ही यहा भी होगा। जो मजदूर प्लॅनटेशन फार्मिंग करते ह अुनकी हालत बहुत ही खराब होती ह। अिसी तरह का खेत मजदूर अिस कानून के नाफिज होने से हमारे यहा भी पैदा होगा। खेत मजदूर की तादाद ज्यादा होगी तो फिर वहां कॉम्पिटीशन होगा और मजदूरी के रेट्स कम होंगे।

रिझमशान के सिलसिले में जब मै य'ल कह रहा था तो मेरे कहन का मतलब यहौं था कि अक बेसिक होल्डिंग स ज्यादा जमीन अपन पास टनट नही रख सकता है। आपके कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौल की जमीन मिल कर अक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अ सके पास नही रहसक्ती है। यान १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान ह वह अक फॅमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नही सकता है। यह तस दूरसही नहो ह अुसे अक फमिली होल्डिंग जितनी जमीन करन का मौका रहना चाहिये। जिससे तो आखीर में यहो होगा कि खत मजदूरो की तादाद ज्यादा होगी। और य जो आध पेट मजदूर होग वह बड बड फॉमस (Farms)पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फार्मिग का नाम लेकर गरीब मजदूरोको चूसा जायगा। हम आज अिस कानून मे जो प्र विजनस कर रहे ह वह सब बडे बडे लोगो के लिय कर रहे ह। छोटे छोटे किसानो को जमीन नही मिलनेवाली ह। बल्कि अुनसे तो कोआपरेटिव्ह फॉमिग का बहाना बनाकर जमीन खीची जानवाली है। अिस तरह लड ल ड के मफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा ह।

जो प्राय रिटी लिस्ट बनाओ गओी है अुसमें को ऑपरेटिव्ह फामिंग को फस्ट प्रायारीटी दी गओी है। लेकिन आज के हालात असे हे कि कोऑपरेटिव्ह फ मिग का हीला बनाकर बडे बड जमीनदार किसानो को चूसन की कोशिश करेग। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश की जा रही ह अुसम यह प्राविजन है कि अुससे खत मजदूर की हालत खराब नही बल्कि ज्यादा अच्छी बनगी। और खत मजदूरो कीतादाद नही बढ सकेगी। आपकी तरमीम से तो किसान और भी गरीब बननेवाले ह अिस लिये म रा यह सुझाव ह कि प्रायारिटी लिस्ट जो है अुन फिरसे तैयार करना चाहिये और ५,३ (औ) फिरसे रीफास्ट करना चाहिये ताकि खेत मजदूरो को सर लस लैंड जो आनेवाली ह वह मिल सके असा न हो कि आपक पास कोओी सरप्लस लडन आ सके। आजके हालात में को ऑपरेटिव्ह फामिग को बाद में रखना चाहिये। लैंड लेस जो लेबर ह अुनको जमीन मिले और जिन टेनट के पास अक अेक बेसिक होल्डिंग जमीन ह वह १ फॅमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में जिरा त की काश्त खुदकाश्त के जरिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फॉमिंग कोओी करना चाहे तो वह परफेक्टली व्हालन्टरी होना चाहिये।

[*Mr Speaker in the chair*]

अब हमारे सामने मिलकियत का मसला ह कि मिलकियत किसकी होगी। हिंदुस्थान जसे मुल्क में सरमाया क्या ह? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर याबीज या बैल या और चीजें मेका नाअिज्ड फामिग के लिये कहा होगी हैं? अुनके पास अच्छ बैल अच्छा खाद, कुछ भी नही होता। अुनकी खेती तो नुकसान में चलती है। तो हमारे किसानो का सरमाया क्या होगा? बचारे की मेहनत यही तो अुसका सरमाया होता है। अुनके पास सिर्फ खुद की मेहनत जितना ही सरमाया होता है। अुनका जो मेहनत का सरमाया होता है अुसे ही हमें बढाना चाहिये। अिन लोगो मे कोऑपरेशन की पॉलिसी होनी चाहिय। अेक खत मजदूर को जमीन देकर अुसे खुशहाल बनाना है अैसा तसव्वूर होना चाहिय। खेत मजदूर को मुतवस्सत किसान बनाये यह हमारा अुद्देश नही है। अिस लिये जो प्रायारिटि लिस्ट ह अुसे बदलने की जरूरत है। जो निम खेत मजदूर ह या बिलकूल गरीब क स्तकार है अुनको जमीन मिलनी चाहिय। अक बेसिक होल्डिंग वाला जो टनट है अुसे अेक फॅमिली होल्डिंग तक आ.न की गुजायश होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात हैं अुस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह फॉर्मींग को बढावा नही देना चाहिये यह तसव्वूर मै गलत समझता हू। हमारा जो किसान है अुसकी आज माली हालत अैसी नही है कि जमीन खरीद सके। परचेस के सिलसिलेमें मैंने यह बात आपके सामने लाओी थी। टनट जमीन नही खरीद सकता ह। सिलिंग फमिली होल्डिग के डेढ गुना रखा गया है, असी हालात में टनट के पास जमीन कहा से आयगी ? जिसका नतीजा यही होगा कि खत मजदूर कभी भी जमीन नही खरीद सकता है। असे हालात जो बडा लड लॉर्ड है कोऑपरेटिव्ह फारमिग के नाम पर जमीन खरीदेगा और गरीब किसान को जम न नह मिल सकती है। जिस लिये सक्शन ५३ (सी) को री ड्राफ्ट करना चाहिय अैसा मेरा ख्याल है।

सेक्शन ५३ (अेफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमन जो जिजाजत दी है अुससे हम यह महसूस करते है कि आपके तस व्‌र के मुताबिक साडेचार फमिली हाल्डिग के अूपर की और हमारे तसव्वूर के लिहाज से ३ फैमिली होल्डिग के अूपर की जमीन लेने के लिये कोओी काम्पेनसेशन देने की जरूरत नही है। लकिन फिरभी सेक्शन ३३ (जे) कान्स्टीटयूशन के तहत अगर आप देना चाहते है तो मै कहता हू कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नही होना चाहिये और अुसको भी जिन्सटालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान अुसको आसानी से दे सकें। जिसलिये जिसमें मुनासिब तरमीम होना जरूरी है।

और अेक चीज मैं हाअुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूगा। अेक तरमीम हाअुस के सामने आओी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर शडूल्ड कास्ट और बैक्वर्ड ट्राअिब्स के अुन के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर शेडूल्ड कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते है खुदाने पैदा किये हुअ लोग हैं जिस तरह से अुनको बढावढाकर नाम देते है। लेकिन शायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि खुदा को अेक कोन में रखा जाय और हर दिन अुसकी मुखालिफत करते जायें। हरिजनो के बारे में भी हुकूमत का जिसी तरह का तसव्वूर मालूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन अुनकी गुरबत और मसायल को सोचने की वह जरूरत नही समझते। अगर वह कौम अपने मसायल को हल करने के लिये लडे तो अुसको जल पुलिस डडे और गोलियो के जोर पर दबा देंगे अैसा हुकूमत समझती है। और हुआ भी असा है कि अेक दफा अुन्होने जो कदम रखा अुसमें अुनको दबाने में हुकूमत कामयाब हो गयी है अैसा वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से यह तबका मजलूम है और अुसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन जिससे आपका कुछ भी बननेवाला नही है। वक्त का तकाजा यही है कि जमीन के बारे में जो रूल्स बनेंगे अुनमें जिस तबके का खास ख्याल रखा जाय और जो हरिजन या बक्वड ट्राअिब्ज के लोग सरप्लस जमीन खरीदना चाहे तो अुनकी तरफ देखन का हुकूमत का रवय मुल्क में जो बाकी किसान है अुनके मुकाबले में अलग होना जरूरी है क्योकि यही सब से ज्यादा पिछडा हुआ, गरीब तबका है और अुसकी क्पॅसिटी भी बहुत कम है। जिस लिहाज से अुनको प्रिफरन्स (Preference) मिलना चाहिये। और काम्पेन्सेशन (Compensation) के लिहाज से अुनको ज्यादा सहूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि अेक अहम तरमीम हाअुस के सामने रखी गयी है और चीफ मिनिस्टर यहा नही है। मुझ अेबसेन्शिया (Absentia) में बोलना पड

रहा है। हमशा चीफ मिनिस्टर साहब कहते है कि जो चीज दूसरे सूबो से अच्छी लगती है या हमारे तसव्वूरात के मुआफिक लगती है अुसको हम लेगे लेकिन मुखालिफत की तरफ से कोअी अच्छी चीज भी आये तो अुसको नही लेग। चायना की मिसाल देते हुअे अुन्होने कहा था कि हमारे मुआफिकत में जो चीज ह अुसको हम लेग और अुसको छोड कर अगर कोअी और चीजें हम अुनको बताते ह तो कहते है कि हम अूनको नही लेग। जब बबअी की मिसाल वह देते है तो कहते हैं कि अैसा अैसा बबअी के कानून में लिखा गया है अुसको हमने लिया है लेकिन जब हम अुनसे कहते ह कि बबअी के कानून में अैसा अैसा लिखा ह अुसको लिया जाय तो कहते है कि अुसको हम नही लेग। हमन कहा था कि बबअी के कानून में मेन सोस आफ अिनकम को माना गया है तो अुसको लेने के लिय वे तैयार नही है। क्योंकि हमने सीलिंग रखा है अैसा अुनका कहना है। बबअी के कानून में यह तजवीज की गअी है कि हरिजनो के लिये जमीनात की कीमत कम हो। वही प्रोवीजन अिसमें भी रखना चाहिये अैसा जब हम बताते है तो कहते है कि वह यहा नामुमकिन है। म हाअुस से यह अदबन अज करना चाहता हू कि यह आज ही हल होनेवाला मसला नही है और हुकूमत यह न समझें कि अिस कानून के पास होते ही किसान के पजेशन में जमीन आ जायगी। हम अिसको अेक कौमी मसले के तौर पर सोचते ह। सनअती की तरक्की मार्केट का बढना बेरोजगारी का दूर होना, ये सब मसायल अिस जमीन के मसले के साथ जुडे हुअे है। किसी अेक तबके के तरफदारान की हैसियत से मैं यह नही कह रहा हू लेकिन बेरोजगारी दूर होना सरमाये का बाहर आना और मार्केट का बढना, आदि सब मसले अगर हमें हल करने ह तो पीजट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है और अगर पीजट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है तो सरप्लस लॅंड लेन की भी जरूरत है। अगर हम सरप्लस लॅंड नही लेगे तो आज हमारे मुल्क की जो हालत है, दूसरे मुल्को के टुकडो पर, अमेरिका की अिमदाद पर जिंदा रहने की नौबत आअी है जिसके नतीजे में हमारे मुल्ककी आजादी खतरे में आ रही है और वॉर बेसिस पर हिंदुस्तान को घेरा डाला जा रहा है ये जो तमाम मसले है वे सब जरअी मसले से जुडे हुअे है। मगर सिफ जमीनदारो का खयाल रखकर अिस मसले पर हम सोचेंगे तो नतीजा यह होगा कि जमीनदारो का तबका अव्वाम से दूर रहेगा और बाकी जनता असंतुष्ट रहेगी और अुस हालत में जब हम यह चाह रहे है कि तमाम मसायल को हम हल कर सके अुसमें हम कामयाब नही हो सकेंगे। जब हम कहते है कि तीन फैमली होल्डिंग से ज्यादा सीलिंग नही होना चाहिये या पीजंट प्रोप्रायटरशिप होनी चाहिये तो वह अेक तबके के तरफदारान की हैसीयत से नही कहते लेकिन मुल्क के अदर बेरोजगारी अनाज, सनअतें बढाना, मार्केट बढाना या मुल्क के खुशहाली के जितने मसायल है अनको हल करने की तीव्र अिच्छा से हम कहते है। अिस लिये मै हाअुस से अपील करूगा कि जो तरमीमात हमने रखी है अुनको मजूर किया जाय।

శ్రీ ఉప్పల మల్సూరు (సూర్యాపేట–రిజర్వుడు) —

స్పీకర్, సర్

ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో ౫3–వ అనే క్లాజులో ఉప–పరిచ్ఛేదము (౨) లో, భూస్వాములనుండి మిగులు భూమిని ప్రభుత్వము ఆక్రమించుకొనుటకై, ఆ భూమిని ఖాళీ చేయుటకైన ఖర్చులు తిరిగి ఆ ఖాళీ చేసిన భూమిని ఎక్కువ పంట పండించుటకై, మంచిగా బాగు చేసి, సాగు చేసి తిరిగి

యిచ్చేటప్పుడు, ఆ భూమిమీద ఏదైనా నష్టము కలిగితే,—భూస్వామికి ప్రభుత్వం నష్ట పరిహారం యివ్వాలని, యీ పరిచ్ఛేదము పెట్టబడింది ఉప–పరిచ్ఛేదములు (౭), (౮) లో యీ నష్టపరిహారము ఏ విధముగా యివ్వాలనివున్నదో ఆ విధముగా యివ్వాలని దీనిలో చేర్చబడ్డది ఆ నష్ట పరిహారమునకు నిర్వచనము ఈ విధముగా చెప్పారు —

'౧ నిర్వహణ గ్రహణము వలన ధన నష్టము,

౨ నిర్వహణము గైకొనబడిన భూమిని ఖాళీచేయుటకగు ఖర్చులు,

3 నిర్వహణాంతమున భూమిని మరల ఆక్రమించుకొనుటకగు ఖర్చులు మరియు

౪ నిర్వహణావధిలో, ఆ భూమికేదైన నష్టము, కలిగినచో,

నిర్వహణమును గైకొను సమయమున నుండిన స్థితికి మరల దానిని తెచ్చుటకగు ఖర్చులతో సహా ''—నష్ట పరిహార రూపేణ భూస్వాములకు యివ్వాలని దీనిలో చెప్పబడింది అయితే ఎవరికొరకు యీ ఖానూను చేస్తున్నాము ? అనేది స్పష్టముగా దీనివలన తేలిపోతోంది యీ ఖానూను కౌలుదార్ల ఖానును అని చెప్పతున్నాముగాని అది కాదు జమీందార్లకు మద్దతు నిచ్చే ఖానూనని తేలుతుంది ౫3-సి లో మొదటి పరిచ్ఛేదములో చెప్పిన దేమంటే, భూస్వామివద్ద ఫామిలీ హోల్డింగుకు నాలుగున్నర రెట్లు ఎక్కువ వున్నప్పుడు, అదీ సారవంతముగావుండీ, అతను దానిలో పంట ఎక్కువ పండిస్తున్నాడు—అధికాహారోత్పత్తికి నష్టములేదని ప్రభుత్వం గుర్తించినయెడల ఆ భూమిని తీసుకొనక, అధికోత్పత్తికి నష్టము కలుగుతుందనుకుంటేనే ప్రభుత్వము దానిని ఆక్రమిస్తుంది అసలు యీ ఆక్రమణ భూమిని తీసుకొని బీదరైతులకు పంచుటకొరకేగదా యీకానూన్ చేస్తున్నది ? కాని ఆ భూస్వాములు జమీందార్లు ఎక్కువ ఉత్పత్తిని చేస్తున్నట్లయితే ఆ భూమిని తీసుకోము అని చూపిస్తున్నారు ఆక్రమించినట్లయితే నష్టపరిహారము యివ్వాలని చూపిస్తున్నారు అసలు యీభూమిని ఖాళీ చేయడానికయ్యే ఖర్చులు, వారికి ప్రభుత్వము యివ్వవలసిన అవసరము ఎందుకువచ్చింది ? ఆ ఖర్చులు కట్టించి, భూమిని ఖాళీచేయించి సాగుచేసి తిరిగి వారికి యివ్వాల్సిన అవసరం ప్రభుత్వమునకు ఎందుకు కలిగిందని అడుగుతున్నాను ఈ భూమి అసలు ఎందుకు యింత ఎక్కువ అయినది ? వారు ఎందుకు బడావులు పెట్టారు ? ఎందుకు సాగుచేయలేదు ? ఇప్పుడు దానిని ప్రభుత్వం ఎందుకు తీసుకుంటోంది ? అసలు దీనికి బునాది చూడవలసియున్నది జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు పెద్దపెద్ద మక్తాలు, జాగీర్లు పెట్టుకొని, భూమిని బీద ప్రజలనుండి అక్రమంగా లాక్కొని వందలు, వేల ఎకరాలు తమ చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని బడావు పెట్టి, బీడులుపెట్టి వుంచినందుకు అధికోత్పత్తికి నష్టము చేస్తున్నారు కాబట్టి ఆ భూమిని ప్రభుత్వము లాక్కోవలసి యున్నది కాని వారికి నష్ట పరిహారము యిచ్చి భూమిని తీసుకొని సాగుచేస్తారని యిందులో చెప్పబడింది దానిని సాగుచేసి ఎవరైతేభూమి లేని వారున్నారో వారికి యివ్వడానికిగాను ఆ అధిక భూమిని లాగుకొనుటకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా ? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే అధికోత్పత్తికి నష్టము చేసేజమీందార్లు జాగీర్దార్లు, ఎవరైతే భూమిని చేతుల్లో పెట్టుకొనివున్నారో వారినుంచి ఆ భూమిని గుంజుకొని బీద కౌలుదార్లకు పంచాలని, పంచే సమయములో భూస్వామి నుండి పరిహారము లేకుండా ఆ భూమిని ఆక్రమించుకోవాలని, నష్ట పరిహారము అనే మాటను

తీసివేయాలని నా సవరణ పెట్టాను అటువంటి భూస్వాములకు నష్ట పరిహారము—ఎందుకు యివ్వాలి? అసలు యీ భూములు ఎవరివి? భూస్వామికి భూమి ఖాళీచేయడానికి ఖర్చులు ఎందుకు యివ్వాలి? మొదట యీ భూములను భూస్వామి ఆక్రమించుకొని తన గుప్పెటిలో పెట్టుకున్నప్పుడు తాను పడిన నష్టము ఏమున్నది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అతడు తీసుకున్నాడు? దానిలో చెట్లు, గుట్టలు వుంటే సాగు చేసి పంటలు పండించినవారినుండి ఈ భూములు లాక్కోబడ్డాయి పూర్వపు ప్రభుత్వాలు యిచ్చిన అధికారం చేతబట్టుకొని బీద ప్రజలను మోసము చేసి వారిని బెదరించి, మక్తాలు పట్టి, పన్నులు వేసి, పన్నులు కట్టలేని స్థితిలో బీద రైతులున్నప్పుడు ఆ భూములను ఆక్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎక్కువ భూమిని జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు జమ చేసుకొన్నారు ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యిప్పుడు ఆక్రమించు కొని సాగు చేయడానికి వారికి నష్టపరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా నష్టాన్ని కట్టి యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ క్లాజు పెట్టారో నాకు అర్థముకావడము లేదు ఈ భూమిని సాగుచేయించే బాధ్యత యిదివరకు ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి నష్టపరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసినది బీదరైతులు, బీదకౌలుదార్లు, మధ్య తరగతి రైతులు, అయినప్పుడు ఆ జమీందార్లు జాగీర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఈ బీదరైతులకు ఈ బీద కౌలుదార్లకు భూమిలేనటువంటి వారికి పంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? భూస్వాములకు వారి సౌకర్యాలకు నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా మిగిలిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వాడానికి ప్రభుత్వానికిఎందుకు భయము? వారికినష్ట పరిహారము యివ్వకుండా తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదో నాకు అర్థము కావడము లేదు వందలసంవత్సరముల నుంచి భూమిని సాగుచేస్తు, అన్నము లేకున్నా పొద్దస్తమానము కష్టపడి పనిచేసి పంటలు పండించి పంటలో సగముభాగము భూస్వామికి యిస్తూ వున్నరైతులను భూస్వాములు తొలగించడానికి ప్రభుత్వము పోలీసు రక్షణకూడ యిచ్చి కోర్టులలో కేసులుపెట్టించి బేదఖలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదిగాని మిగులు భూములను జమీందార్ల జాగీర్దార్లనుంచి తీసుకొని, బీదలకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వాములనుంచి అసలు భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి పంచడానికి కొన్ని కారణములున్నవి ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము బీద ప్రజలనుండి, బీద కౌలుదార్లనుండి మధ్యతరగతి రైతులనుండి వారి ఓట్లతో బుద్ధి పూర్వకముగా ఎన్నుకొనబడి వచ్చిన ప్రభుత్వము కదు ఇది జమీందార్ల, జాగీర్దార్లనుండి బీద ప్రజలను వీరి బెదరింపువల్ల వచ్చినటువంటి ప్రభుత్వము కాబట్టి వాళ్ళకు రక్షణ కలిగిస్తోందనేది స్పష్ట మవుతోంది వాళ్ళకు నష్టపరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు అంతా ఎవరిది? ప్రభుత్వం ఇస్తున్నంత మాత్రాన ఆ నష్టపరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తోందని చెప్పడానికి వీలులేదు ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు బీద ప్రజలమీద, బీద కౌలుదార్లమీద, మధ్యతరగతి రైతులమీద పన్నులువేసి జమచేసిన డబ్బుకాదా? అటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలమీద పడుతోంది భూములను జమచేసుకొని దానిమీద వస్తున్న మునాఫాలు తింటూ కూర్చొన్న జమీందార్లకు, జాగీర్దార్లకు నష్ట పరిహారము లేకుండా తీసివేయాలని అంటున్నాను భారతరాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్టపరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుకని యీ బిల్లులో దానికి గాను ఒక క్లాజు పెట్టామని చెబుతున్నారు భారత

రాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్ట పరిహారము యివ్వాలన్నట్లయితే ౧౯౫౦ డు తిరిగి ౧౯౫౩ లో ఒక కానూను చేయవలసిన అవసరము లేదు ఈ నాడు ౧౯౫౦—౧౯౫౪ లో మనము ఒక కానూన్ ప్యాస్ (Pass) చేస్తున్నామంటే ఇదివరకు వున్న కానూనే మార్చి, ఇదివరకు కాగితాలు తీసేసి తిరిగి క్రొత్తగా తయారుచేసి బీద ప్రజలమీద నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడలేదంటే జమీందార్లు, జాగీర్దార్ల ఆ భూములపైన సాగిస్తున్న అధూయిత్యాలు ఏవిటి ? మనమ ఇక్కడికి దేశము మూల మూలలనుంచి, కోన కోనలనుంచి వివిధ జిల్లాలనుంచ వచ్చి ఇక్కడ యిదివరకు కాగితాలమీద వున్న చట్టాలు చూసి ఇప్పుడు మళ్ళీ క్రొత్త కాగితాలమీద వ్రాసి ఆ ఖానూన్ తీసుకవెళ్ళి ప్రజలమీద నిర్బంధంగా రుద్దడానికి ప్రయత్నించబడులేదంటే ఇదివరకు సామ్రాజ్య వాదులతో కలిసి పని చేసేటటువంటి ప్రభుత్వాలు తయారుచేసినటువంటి కానూన్ల మనము ఇప్పుడు అమలు పెట్టాలంటే ౧౯౫౩ సంవత్సరములో తిరిగి ఈ బిల్లు చేయవలసిన అవసరము లేదు ఇదివరకుబిల్లు అవ లుపరచేటట్లు చూద్దాము కాని ఒకవిషయం ఆలోచించాలి బూర్జువా, సామ్రాజ్య వాదుల కానూన్లు అమలు పెట్టకుండా, మనము ప్రజలకు చేసిన వాగ్దానాలు చెల్లించాలంటే వారికి రక్షణ కలుగ చేయాలంటే, నష్టపరిహారమనేది చేర్చకుండా తీసేసి, ఒక పేద చిన్నచిన్న భూస్వాములు తమ భూమిని ఖాళీ చేసేటప్పుడు, అతను ఖర్చులు భరించే స్థితిలో లేనప్పుడు, యీ బిల్లులో కౌలుదార్లకు ఏదైతే మునాఫా నిర్ణయించామో ఆ మునాఫా ప్రకారమ ఆ భూస్వామి కయ్యే ఖర్చులు చెల్లిస్తే సరిపోతుందని, వేరే నష్ట పరిహారము లేకుండా తీసివేస్తారని కోరుతున్నాను ఇంకొక విషయమేమంటే క్లాజు ౫౩—సి లో రెండవ ఉప—పరిచ్ఛేదములో రెండవ షరతు ఏమున్న దంటే

> "ఇంకను షరతు ఏమనగా ౧వ జనవరి, ౧౯౫౪ న నున్న శాశ్వతమగు పండ్ల వనములకు లేక ఫలవృక్షములతో తోటలకు ఉప—పరిచ్ఛేదములు (౧) మరియు (౨) యొక్క షరతులు వర్తింపవు " అన్నారు

ఈ షరతు తీసివేయాలని నేను అమెండుమెంటు తెచ్చాను ఎందుకంటే భూస్వాములనుంచి భూములు తీసుకోవాలనే ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికుంటే ఈ షరతు పెట్టకుండా వుండేది భూస్వాములనుంచి భూమిని లాక్కొని ప్రజలకు పంచిఇచ్చే ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి ఏ విధముగానైనా భూస్వాములవల్ల భూమిని ఉంచేలాగు చేయాలనే ఉద్దేశముతో ఈ షరతు పెట్టింది గాని, భూములను ప్రజలకు పంచే ఉద్దేశముతో ఈ షరతుపెట్టలేదు నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా, జనవరి ౧౯౫౪ వరకు ఎవరైతే వనాలు పేశారో పండ్ల చెట్లు నాటారో అదే ఎంత భూమి వున్నదో దానిని ప్రభుత్వము లాక్కొనదని ఆ భూమిని వారికే వుంచి, నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా మిగతా భూమిని మాత్రమే ప్రభుత్వము ఆక్రమించు కొంటుందని చెప్పారు ఆ విధముగా అయితే ఆభూమికి ఒక పరిమితి అంటూ వుండదు ఆ వనములో ఎంత బీడో, ఎంత పడావో వివరములు తెలియవు కాబట్టి నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు, ఆ వనము పోను, ప్రభుత్వానికి ఒక సెంటు భూమి కూడా దొరకదు ఆ విధంగా చేస్తే హైదరాబాదు సంస్థానములో నూటికి ఏ ఎనమిదీ తొమ్మిదిమందే దగ్గరో తప్ప భూమి దొరకదు కాబట్టి భూస్వాములవద్ద భూములను తీసుకొని బీదలకు పంచిఇస్తారనేది కల్ల కాబట్టి ఈ షరతు తీసివేసి ఈ తోటల భూమికూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి లెక్కలోకి రావాలని ఆ పైకారము

ఆ నాలుగున్నర రెట్ల నూామికి కూడా కొందరు సవరణలు తెచ్చారు వాటినికూడా అంగీకరిస్తూ ఈ షరతును తీసివేయాలని కోరుతున్నాను

ప్రభుత్వము తీసుకొన్న భూమి ఎవరెవరికి యివ్వబడుతుంది అనేదికూడా ... వ్యవసాయ కూలీలు సహకార సంఘాలు పై చెప్పబడిన భూములలో పని చేస్తున్న వ్యవసాయపు పనివాళ్ళకు ... క్షేత్రముకంటె తక్కువ భూమివుండే స్వంత సేద్యము చేస్తున్నవారికి ... యివ్వాలని యిందులో చెప్పారు అసలు వందల సంవత్సరాలనుంచి ఆ భూస్వామి దగ్గర పని చేస్తున్న వాళ్ళకు మొదట ఇవ్వడము సరియైనటువంటిదే ... దీనిలో ఒకటి మాత్రము చేర్చలేదు అదేమంటె ఇప్పుడు ప్రభుత్వము హరిజనులను వెనుకబడ్డవారిని ముందుకు తీసుకువస్తామని ప్రగల్భాలు కొడుతున్నదో వారిని గురించి మాటలు మాత్రమే చెబుతూ కాగితాల మీద వ్రాస్తున్నదో వారిపేరు దీనిలో తీసుకరాలేదు ఈ సెక్షను ప్రకారము భూమిని భూస్వాముల వద్ద పనిచేసే వ్యవసాయపు పనివాండ్లకు యిచ్చిన తరువాత మిగిలిన భూమి హరిజనులకు వెనుకబడ్డ జాతులవారికి యివ్వాలని వారికి యిచ్చేటప్పుడు ఏరేట్లయితే భూములకు యిందులో నిర్ణయించారో ఆ రేట్ల ప్రకారము కాకుండా వీరిని గురించి యిదివరకు నేను సవరణ తెచ్చినప్పుడు ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు— నేను హరిజనులకు భూములు తక్కువరేట్లకు యివ్వాలని చెబితే ముఖ్యమంత్రిగారు అప్పుడు ఆ సవరణ సమయానుకూలంగా లేదని అనుకూలమైనప్పుడు చూస్తామన్నారు —అది ఈ క్లాజులో చేర్చుటకు అవకాశాలున్నవి కాబట్టి ఆ ప్రకారము యీ క్లాజులలో హరిజనులకు వెనుకబడ్డ తరగతులవారికి ఈ భూమిని తక్కువలో తక్కువ రేట్లకు లేక అసలు రేటు లేకుండా ఉచితముగా యివ్వాలని కోరుతున్నాను ఆ ప్రకారము ఈ క్లాజులో చేర్చాలని కోరుతున్నాను ఆ ప్రకారము ఉచితముగా యివ్వలేని స్థితిలో ప్రభుత్వముంటే అందరికీ ఇచ్చిన రేటు ప్రకారము కాకుండా తక్కువలో తక్కువ రేటుకు ఇవ్వాలని కోరుతూ నేను తెచ్చిన సవరణ ఏదైతే వున్నదో మిగులు భూములు తీసుకొన్నప్పుడు నష్టపరిహారము ఇవ్వకుండా మునాఫారేటు ఇవ్వాలని రెండవ ప్రావిజో ఏదైతే వున్నదో అది తీసివేయాలని కోరుతూ నా సవరణను ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించాలని కోరుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

مسٹر اسپیکر ساڑھے بارہ بجے اجلاس ختم کرنا ہے اسلئے آپ اپنی تقریر ساڑھے بارہ بجے تک ختم کردیں تو مناسب ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (چنا کنڈور) مسٹر اسپیکر - میں ساڑھے بارہ بجے تک ختم کرنے کی کوشش کرونگا۔

دفعہ ۳۵ میں اے سے لیکر جی تک مختلف دفعات ہیں - میں انسارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرونگا ان دفعات میں کوشش اس بات کی گئی ہے کہ پلاننگ کمیشن کی جانب سے جو انتہائی مقدار کا تعین کیا گیا ہے اور جو حدود عائد کئے گئے ہیں ان اصولوں کو اس میں منضبط کیا جائے گو یہ کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم پلاننگ کمیشن کے اصولوں پر چل رہے ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ یہ کہنے کی ہمیں

کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم ایسا اقدام کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے ایک طرح کا جو امتیاز (असमानता) ہے اسکو ختم کیا جائے جسکی دفعہ ۳۰ کی رو سے ہم کوشش کر رہے ہیں لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرأت کرونگا کہ دفعہ ۳۰ سی کو نگاہوں میں رکھکر انقلاب زندہ باد کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن یہ کوئی انقلاب نہیں ہے اسطرح سماج کو ری ہیبلیٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن میں عرض کرونگا کہ اسطرح سے لینڈ لارڈزم (Land lordism) ختم نہیں ہوگا ختم ہونا تو کجا ریسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں ہوگا میں مادھو راؤ کمیٹی کے الفاظ ہاؤز کے ملاحظہ میں لاؤنگا

سری بی رام کشن راؤ وہ کمیٹی کے الفاظ ہیں اور یہ قانون ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گیا گزرا ہے مقصد جو ہے وہ یہ ہے کہ ایبسینٹی لینڈ لارڈزم (Absentee landlordism) جو ہے وہ ختم ہو جائے

سری بی رام کشن راؤ مقصد ٹھیک ہی ہے تو سفارشات ہیں وہ یہ قانون ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ ہاں تو میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ لینڈ لارڈزم ختم ہونا تو کجا ریسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں ہو رہا ہے مادھو راؤ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee land lordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کرونگا کہ ایک ریکگنائزڈ (Recognised) ادارے کے طور پر اسکو بڑھانے کے لیے گورنمنٹ جو کوشش کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکیشن (Justification) نہیں ہے ہم اسکو جوں کا توں رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک جو اپر لمٹ (Upper limits) رکھی گئی ہے اسکا شمار کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) ایسی اراضی جو ہولدار کے قبضہ میں ہو شمار نہیں کی جائیگی اسکا مطلب یہ ہوا کہ ایسے زمیندار جو اراضیات کو تقسیم نہیں کرسکے ہیں انکو ہوشیار کیا جائے ۔ کوئی شخص اگر ٹول پر دے سکتا ہے تو تین فیملی ہولڈنگ تک دے سکتا ہے اور اگر ذاتی کاشت کے لیے رکھنا چاہتا ہے تو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اسکو اوائڈ (Avoid) کرنے کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں جو میں ہاؤز کے سامنے لاؤنگا یہ چیزیں اس میں نہیں

ہوئی چاہیئں اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے اپنے متعلقین کے حق میں اپنے رشتہ داروں
کے حق میں قبول کر دیے سکتے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی جو لمٹ
(limit) رکھی گئی ہے اور انصاف لینے کے جو جو دیکھے جا رہے ہیں
وہ کچھ جواب ہیں بعض ہلاک قبول کی تصدیق کے لیے ۳ دن کی مدت رکھی گئی ہے
اس مدت میں ہر روز قبول نامجات لکھوائے جاسکتے ہیں اور وہ تحصیلدار سے تصدیق
کر لیے جائیں تو یہ سکشن ۵۳ سی کہاں رہتا ہے سکشن ۵۳ سی کو کس طرح معطل
کیا جا سکتا ہے اسکو کس طرح ویسٹ پیپر باسکٹ (Waste paper basket)
میں ڈالا جاسکتا ہے میں یہ فرض کرونگا کہ اسیوم (Assume) کرنے کی
جو کوشش کی جانے والی ہے وہ اجر کت کرینگے یہ ایک لمبی چوڑی کارروائی
ہوگی یہ بات میں سمجھتا ہوں یہ تمام چیزیں یہ شرائط سب حکومت کے اختیاری ہیں
ان کی تکمیل کے علاوہ مرافعہ در مرافعہ کا امکان بھی ہے اسکے علاوہ جوائنٹ فیملی
(Joint family) کا یہ عنصر بھی میں نے رکھا گیا ہے جوائنٹ
فیملی کا اصول ابھی تک میں تسلیم نہیں کیا گیا ہے اس میں ٹرسٹ کے قبضہ میں
جو اراضی ہے اسکو بیع نہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے جس سے میں متفق نہیں ہوں میں
کہونگا کہ ویسی اراضی کو بھی بیع کرنا چاہیے جو ٹرسٹ کے قبضہ میں ہے کیونکہ اسکے
مالک اراضی کے پاس جانے کا امکان رہتا ہے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ
میں میں نے ابھی تک نہیں لایا ہے لیکن یہ لوپ ہول (Loophole) کسی طرح
بھرنا ضروری ہے اب جو قانون بنایا جا رہا ہے اسکو ڈیفیٹ (Defeat) دینے
کے لیے مختلف چور دروازوں سے آنے کی کوشش کی جائیگی جب ہم قانون بنا رہے ہیں
تو اس طرح بنانا چاہیے کہ لفظ بہ لفظ اس پر عمل ہوسکے نہ کہ اسکو ہوا میں اڑا دیا
جائے میں مکرر یہ عرض کرونگا کہ ٹرسٹ کے قبضہ میں جو اراضی ہے اسکو بیع کرنا
چاہیے ایک تو پبلک ٹرسٹ ہوتا ہے اور دوسرا پرائیویٹ ٹرسٹ جسکی مدت حیات
پانچ سال کی ہوتی ہے اگر اسکو دفعہ ۹ کی پابندی لگی تو وہ بھی ختم ہو جائے گا
اس طرح میں عرض کرونگا کہ ٹرسٹ کی زندگی کا بھروسہ نہیں ہے کسی صورت میں
وہ اراضی اپنے مالک کے حق میں عود کر جائیگی اسلیے اسکو بیع نہ کرنے کی کوئی وجہ
معلوم نہیں ہوتی اسلیے میں کہونگا کہ اسکو بیع کیا جانا چاہیے اگر اسکو بیع کرینگے
تو اس طرح اس قانون کو التواء (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے
اسکو بند کرنا چاہیے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p m Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day If however discussion cannot be completed by 4 p m at the most we must complete it by 4 30 p m So I request hon Members to adjust the timings of their speeches accordingly

سری بی ڈی دیشمکھ میں ـــ ہاؤس کا حال معلوم کیا ہے ہاؤس کا حال یہ ہے کہ ڈسکشن جاری رہے اور کل صبح منسٹر صاحب کو جواب کے لیے وقت دیا جائے

Mr Speaker Let us try At any rate this Bill has to be passed expeditiously

Shri V D Deshpande That is true

Mr Speaker As hon Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today

سری وی ڈی دیشپانڈے لیکن یہ بہت اہم کلاز ہے کیونکہ اس کا تعلق سیلنگ سے ہے

مسٹر اسپیکر اس پر تو کافی ڈسکشن ہوچکا ہے انہیں چیزوں کو دہرایا جا رہا ہے جو چیز پانچ منٹ میں بیان کی جاسکتی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی لیا جاسکتا ہے ۔

سری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) اسکے بعد کے کلازس زیادہ اہم نہیں ہیں۔ ان پر زیادہ وقت نہیں لیا جائیگا ۔ لیکن اس پر تو وقت کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر ہر مرتبہ ایسا ہی کہا جاتا رہا اور ہمیشہ ایسا ہی ہوا

سری کے وینکٹ رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکر میں یہ عرض کررہا تھا کہ یہ چیز کسطرح محض کاغذ یا اسٹاٹیوٹری بک (Statutory book) کی زینت بن کر رہجانے والی ہے ۔ اس کے ساتھ ہی مجھے ایک چیز ایوان کے ملاحظہ میں لانی ہے کہ کسطرح اس دفعہ کو اوائڈ (Avoid) کیا جاسکتا ہے اور کسطرح سکشن ۳۰ (سی) عملی جامہ نہیں پہن سکتا میں یہ بھی بتانا ہوں کہ فائیو ایر پلان (Five-year plan) کے مصنفین اور سنٹرل منسٹری میں بھی اس بارے میں کافی اختلاف موجود ہے سری نجاب راو دیشمکھ جو منسٹر کے اگریکلچرل منسٹر ہیں وہ بھی اس سے اختلاف رکھتے ہیں سنٹرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اختلافات موجود ہیں ۔ اس کا ریفلکشن (Reflection) اسٹیٹس پر بھی پڑنا لازمی ہے ۔

اکتوبر میں اگریکلچر منسٹرس کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں یہ مناسب سمجھا گیا تھا کہ سیلنگ ہونا چاہیے لیکن نرس کانفرنس میں پنڈت نہرو نے جو کہا تھا میں اس سے متعلقہ کوٹیشن (Quotation) ہاوس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ یہ دفعہ کسطرح محض کاغذ کی زینت بنکر رہیگا۔ پنڈت نہرو کا یہ مقصد معلوم ہوتا ہے کہ اسکو عمل میں لائیں۔ میں وہ فقرہ ہاوس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں

The Prime Minister has stated that there has been no change in the principle and policy about ceilings and land holdings advocated in the Planning Commission's Report. Our general policy is to have ceilings and distribute land wherever possible.

یہ نوین کی نرس کانفرنس میں پنڈت نہرو کا بیان ہے۔ اس دفعہ کے پراویژنس کسطرح معطل کیے جا رہے ہیں وہ خود اس دفعہ میں موجود ہے۔ اس دفعہ میں یہ رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی جائنٹ فیملی (Joint family) ہو تو سیلنگ کے بانسبت ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کا لحاظ کیے بغیر ہی کس ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے۔ خاندان سسٹم کے پرنسپل (Principle) کو کسی میں مان نہیں لیا گیا ہے لیکن اس سے سیلنگ کا مقصد خود بخود فوت ہو جاتا ہے۔ تقسیم پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ ایسے بڑے بڑے کاہل زمیندار جنہوں نے اب تک بھی تقسیم نہیں کیے ہیں جو اب تک ہوشیار نہیں ہوئے ہیں جو اب تک سو رہے ہیں بل قانون کے پاس ہونے کے بعد بھی تقسیم کرلیکر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کے اندر آسکتے ہیں اسلیے کہ تقسیم پر کوئی امتناع نہیں ہے۔ اس اصول کو جائنٹ فیملی کے سلسلے میں انکریج (Encourage) نہیں کرنا چاہیے۔ عام طور پر جائنٹ فیملی کو ایک شخص قانونی مان لیا گیا ہے۔ اور ایک شخص کے جیسے حقوق ہوتے ہیں ایسے حقوق خاندان سسٹم کو ہونا چاہیے اسطرح یہ ڈسکریمنیشن (Discremination) رکھا گیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے۔ جائنٹ فیملی رکھنے سے یہ مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے

اسکے بعد کو آپریٹیو سوسائٹیز ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اول تو زمین بچے گی ہی نہیں اور اگر کچھ زمین بچ نکلے تو فسٹ پریفرنس (First preference) کوآپریٹیو سوسائٹیز کو دیا جاتا ہے۔ کوآپریٹیو سسٹم کو انکریج کرنے سے ہم اختلاف تو نہیں رکھتے لیکن یہاں کوآپریٹیو سسٹم ایک ایسا ڈنڈا ہے جو لینڈ لارڈز کے استعمال کے لیے دیدیا گیا ہے اور اسکو لینڈ لارڈز استعمال کرینگے۔ قانون کے دفعہ (۲) میں یہ موجود ہے کہ

to lands leased granted alienated or acquired in favour of or by Government, a local authority or a Co operative Society

کوآپریٹیو سوسائٹیز سے ہم دفعات کا یہ قانون متعلق نہیں ہوگا تو ایسی صورت میں لینڈ لارڈ کوآپریٹیو سوسائٹیز بنا کر بیں مانے چلا سکتے ہیں اس طرح قانون میں ایک زبردست شگاف رکھدیا گیا ہے اب چھوٹے چھوٹے مچھروں کو تو روک رکھتے ہیں لیکن اس شگاف سے ہاتھی باہوں نکل جاتے ہیں ۔ کہنے کو تو یہ معمولی بات معلوم ہوتی ہے لیکن یہاں یہ زبردست کانٹراڈکشن (Contradiction) ہے کہ کوآپریٹیو سوسائٹی بنائی جائے تو اس سے یہ قانون متعلق نہیں ہوگا اسی طرح زمین دینے میں بھی کوآپریٹیو سوسائٹیز کو فسٹ پریفرنس دیتے ہیں اس سلسلے میں میرا امنڈمنٹ ہے

پہلے ان زرعی مزدوروں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان غریب کسانوں کو جنکے پاس بیسک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ سے کم اراضی رہی ہے ان لوگوں میں تقسیم ہو بشرطیکہ کوئی اراضی بچے سکشن (۵۳) ہی کو اسطرح وضع کیا گیا ہے کہ وہ قائم تو رہتا ہے لیکن عمل نہیں ہوتا ۔ ادھر سیلنگ رکھنے کے لیے جو ارگومنٹس (Arguments) کرنے والے ہیں انکو بھی خوش کرتا ہے اور ادھر سیلنگ نہ رکھنے کے لیے جو ارگومنٹ کرتے ہیں انکو بھی خوش کرتا ہے یعنی لکڑی بھی نہ ٹوٹے اور سانپ بھی مرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ متفق ہیں کہ فیوڈل ازم (Feudalism) کا جو سانپ ہے وہ مرجائے لیکن سکشن (۵۳) ہی کا جو ڈنڈا ہے وہ ٹوٹے گا اور نہ فیوڈلزم کا سانپ مریگا

اس کے بعد اس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو باغات وغیرہ ہیں انکو اگزمپٹ (Exempt) کیا گیا ہے جوائنٹ فیملی کے سلسلہ میں بھی ایک امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے کہ اس سے متعلق نہ ہونا چاہیے باغات وغیرہ کے سلسلہ میں یہ سمجھا گیا ہے کہ باغات سے زیادہ آمدنی ہوتی ہے اسوجہ سے انکو مطلقاً خارج کردیا گیا ہے اور ایک چیز یہ بھی ہے کہ انکو اسقدر آبی اہمیت بھی دے رہے ہیں اگر ہم ایک طرح سے خوش ہوسکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ انکو ہولدار کے لیے نہیں مانا گیا ہے بلکہ لینڈ لارڈ کے لیے مانا گیا ہے ۔ انکو رکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ایسی چیزوں پر ہم جب اعتراض کرتے ہیں تو ہم پر یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کی رام رام جپتے ہیں میرا امنڈمنٹ یہ نہیں ہے کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے الفاظ نکالدو ۔ یہاں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والے پروٹکٹیڈ ٹیننٹ بڑے آدمی ہوتے ہیں وہ معمولی آدمی نہیں ہوتا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والوں سے متعلق میں ایک مثل کہتا ہوں ۔ تلگو میں ایک مثل ہے

దున్నేటప్పుడు దూడలల్లో మేసేటప్పుడు ఎడ్లల్లో వుంటవి

یہ ایک کام چور بیل کی مثال ہے ۔ وہ کام کرتے وقت تو بچھڑوں میں جا ملتا ہے اور گھاس چرتے وقت بیلوں میں جا ملتا ہے ۔ یہی لینڈ لارڈس کی بھی حالت ہے ۔

اب اسکے بعد معاوضہ دینے کا سوال ہے معاوضہ دینے کے سلسلہ میں وقد مسل ڈورس (Fundamental difference) ہے وزی کسانسل (Reconcile) نہیں ہو سکے زرا و (Resolve) نہیں ہوسکتا لیکن یہ دو چیزیں ہیں ایک دفعہ ہے اور سکے سے بھی سب سکشن ۳ آف سکشن ۲ ہے میں ایسا ہوں لہ رنٹ کے تعین میں سب سکشن ۳ اف سکشن ۲ کو مد نظر رکھنا ضروری ہے اسلئے ان میں سے جزکو او ب (Omit) کرنے کے لیے ضرور ہے ممکن سا لہ اس دفعہ کو شمار کرنا جہاں مقصد تھا اسے سلکٹ کمیٹی میں جوں کا توں رکھا گیا جہاں رنٹ کا بھی شمار ہوگا اور اسکے ساتھ ساتھ ان جزوں کو بھی ملحوظ رکھے رکھا وہ دفعہ یوں ہے

In determining the reasonable rent regard shall subject to the provisions of section 11 be had to the following factors —

(a) the rental values of lands used for similar purposes in the locality

وری لوکالیٹی میں جو ہوتا ہے

(b) profits of agriculture of similar lands in the locality

(c) the price of crops and commodities in the locality

(d) the improvements made in the land by the landholder or tenant

(e) the assessment payable in respect of the land and

(f) such other factors as may be prescribed

اس میں سمجھ سے اور بھی کچھ ایسے والا ہے رولس بنا کر اس میں کمی بیشی کی جاسکتی جہاں زیادہ سے زیادہ مارکٹ ویلیو (Market value) رکھے و اچھا تھا لیکن کچھ بڑھے ہیں تو اس میں ایک دو ہیں چار جزیں ہیں

Pecuniary loss to assumption of management

مینجمنٹ لینے کی وجہ سے جو نقصان ہوا اسکا بھی معاوضہ دلائے ہیں -

Expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed

Expenses on account of reoccupying the land on the termination of the management

اسطرفہ سے یہ حصرت برے پیدا دار صاحب جانے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے اور آنے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے انکو دفعہ ۲ ضمن ۳ کے تحت بھی

رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ کے تحت بھی مسٹمنٹ اریوم (Assume)
کرنے کے معنے ہی یہ ہے کہ و پہلے سے نکما ادمی ہے جسکی وجہ سے قوم اور ملک
کی معیشت کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو زمین سے رخصت کر رہے ہیں تو
رخصت کرنے میں بھی سفر خرچ دینا کوئی دلیل نہیں ہے اسکا بار بھی کسان پر ہی
پڑیگا جسکے بائد سمجھانے کا اب ور ہم سب ہی دعوی کرتے ہیں اسطرح اس جز کو
بھی نکالدینے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے ایک امینڈمنٹ پیش کیا گیا ہے

جب اگے جاتے ہیں تو ضمن ۲ کے تحت جو معاوضہ ہوتا ہے وہ قابل ادا ہوتا ہے
وہ اخر میں ہائیکورٹ میں جانے کے بعد یا یہ تکمیل کو پہنچے گا اسکے الفاظ سے ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ شاید اس ہاتھ دے اور اوس ہاتھ لے معاوضہ دینے کے بعد بھی
اراضی حاصل کی جاسکتی یا نہیں لفاظ کے لحاظ سے یہ بھی شبہ ہے اس میں
ہائیکورٹ کی پیروی ہوگی لینڈ اکویزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act)
کے دفعات ۸ اور ۹ ہیں نکو ہاوز کے ملاحظہ میں لاکر وقت ضائع کرنے کی ضرورت
نہیں ہے اس میں یہ ہے کہ ور تمام چیزوں کا لحاظ کرتے ہوئے اسپر مقصد زیادہ
قیمت دیجائیگی کمیشن کے مسئلہ کو کانسٹیٹیوشن سے متعلق کیا ہے لیکن اسکے کم سے
کم ہونا چاہئے ورکم ازکم مر (Ayes) اور نور (Noes) بولنے وقت ان
چیزوں پر لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر بل دیگی)

چونکہ میرا وقت ہوگیا ہے یا ہونے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں
ایک اتھارٹی (Authority) کوٹ کرتا ہوں اسکو بہت بڑی اتھارٹی
سمجھئے ٹراونکور کوچین میں کانگریسوں کے جوں سے ہولی کھیلنے والے سر سی پی
رام سوامی ایر کی کوٹیشن کو میں ایوان کے ملاحظہ میں لاتا ہوں اس سلسلہ میں وہ
یہ کہتے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

اج جو رعیت واری علاقوں میں بھی بڑے بڑے زمیندار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ
مسٹیک آف دی پاسٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں انہوں
نے کسمر کا بھی حوالہ دیا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دستور کے لحاظ سے بھی ہم کو یہ گنجائش ہے کہ نامینل پرائس (Nominal)
دیکر ہم اراضیات حاصل کرسکتے ہیں اسطرف اقدام کرنے کی ضرورت ہے اس میں

گے سمجھے ہوئے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ ہمیں یہ تسلی دلائی جا رہی ہے کہ ہم تجربہ کرنا چاہتے ہیں چند دن گزرنے کے بعد تجربہ سکھا دیگا تو ہم ترمیم و تبدیل کرینگے یا صحیح راستہ پر آنے کی کوشش کرینگے یا جو بھی بہتر راستہ اس کے لیے ہوسکتا ہے وہ اختیار کرینگے لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرات کرتا ہوں کہ یہ تجربہ آپ کس پر کررہے ہیں آپ کس کو تختہ مشق بنا رہے ہیں وہی غریب کسانوں کو تختہ مشق بنا رہے ہیں جن کے استحصال و ظلم کرنے کے یہ گورکھ دھندے یہ سمجھ کر آپ بنا رہے ہیں جن کی کوئی ضرورت نہیں ہے صاف صاف ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ یہ فیملی ہولڈنگ تک میکزیمم لمٹ رکھی جائے اسکی پابندی کا زمانہ رویت اور پلاننگ کمیشن سے ہوتی ہے ایک اگر سیلنگ لمٹ مقرر کرکے اس ifs and buts (If s and but s) کے دھندوں میں گیے بغیر اسکو تقسیم کیا جائے یہ صاف صاف مسئلہ ہے تاکہ سیدھ میں جانے کی بجائے اب راونڈ اباوٹ وے (Round about way) جو اختیار کیے ہیں اور جو طریقے اختیار کیے ہیں اس سے یہ عمل میں آنے والا نہیں ہے اسلئے ہماری جو ترمیمات ہیں انکو قبول کرلیا جائے اگر جلد بازی کرکے کوئی چیز حاصل نہیں کی جائے تو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس سے زائد رکھنے والے لوگ ہیں لنگی اور لنگوٹی والوں کی زمین چھینے جانے کا خوف نہیں ہے اگر اس دفعہ کے ذریعہ ایکسپروپریٹ (Expropriate) کرنے کا خوف ہوسکتا ہے تو وہ لینڈ لارڈس کے لیے ہونا چاہیے آپ نئیں پر تجربہ کرنے کا ضرور خیال کرتے ہیں اسکی ضرورت محسوس کرتے ہیں اگر آپ تختہ مشق بنانا چاہتے ہیں تو بڑے بڑے زمینداروں کو بنائیے انکا نقصان ہونے والا نہیں ہے اگر انکا نقصان ہوتو ہم سب سے اسکی پابجائی کرنے کے لیے تیار ہیں اسقدر کہتے ہوئے میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے امنڈمنٹس منظور کیے جاسکیں ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری کے اس رام راؤ (دورکنڈ) مسٹر اسپیکر سر میری دو ترمیمات ہیں انکا تعلق سکشن ۳۵ اے اور ۳۵ جی سے ہے موجودہ ترمیمہ قانون لگانداری میں دفعہ ۳۵ اے کے ذریعہ سے لگانداروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر ساڑھے چار سے اوپر کی اراضیات وہ خرید سکتے ہیں دوسرے سکشن میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر وہ لگاندار یہ اراضیات خریدنا چاہیں تو اسکے معاوضہ کا تعین کسطرح ہوگا اس سے قبل دفعہ ۳۸ کے تحت لگانداروں کو جو اختیار دیا گیا ہے اور معاوضہ دینے کے لیے جو شرح رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ رنٹ کا ۵ گنا وٹ لینڈ (Wet land) کے لیے اور ۸ گنا ایسی زمینات کے لیے جو ولس (Wells) کے ذریعہ سیراب ہوتی ہیں اور ۶ گنا دوسرے وٹ لینڈس (Wet lands) کے لیے ہے لیکن اس میں ریکرنگ پےمنٹ (Recurring payment) کا ۳ گنا خشکی اراضیات کے لیے بتایا گیا ہے اور باولی کے ذریعہ سے جو اراضیات سیراب ہوتے ہیں ان کے لیے اور دوسرے خشکی اراضیات کے لیے ۹ گنا بتایا گیا ہے یہ جو زمینات لحاظ ہیں

وہ ان لوگوں سے لیجاتی ہیں جنکے پاس تین عملی ہولڈنگس سے زائد زمین ہے
ایسی صورتوں میں جن کے پاس تین عملی ہولڈنگس ہیں یا ساڑھے چار عملی ہولڈنگس
ہیں اون کو کم رقم معاوضہ دیا جانا چاہیے کیونکہ یہ زمین و پروٹکٹیڈ ٹیننٹس
نہیں خرید رہے ہیں یہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے خرید رہے ہیں جہاں جو معاوضہ
دیا جا رہا ہے سکشن (۵) سی کے (۷) اور (۸) کے تحت جو معاوضہ کا تعین کرتے وقت
جیسا کہ اس سے قبل دوسرے آنریبل ممبرس نے تفصیل سے فرمایا جتنی معاوضہ ہی دیا
جانا چاہیے جو معاوضہ ( ) اور (۳۸) کے تحت تعین کیا جا رہا ہے وہ کافی سے زیادہ
دیا جا رہا ہے اور اس کی کوئی معقول وجہ بھی نظر نہیں آتی جو بڑے بڑے زمیندار
ہیں اون کے پاس سے ہی زمین لیجا رہی ہے تو پھر اتنا معاوضہ کیوں دیا جانا چاہیے
اس لیے میں نے ایک ترمیم پیش کی ہے جسکے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکشن (۲)
حذف کیا جائے میں نے یہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس
سب سکشن (۲) کی بجائے دوسرا سب سکشن قائم کیا جائے جسکے ذریعہ باغات اور
جنکی اراضیات کے لیے اسسمنٹ (Assessment) کا بار گونا اور تری
اراضیات کے لیے اسسمنٹ کا آٹھ گونا رکھا جائے سکشن (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ
ایسے رقبات کو لے گی لیکن اس میں مے کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں میں نے
خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے بیل کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ مے سے
و ون کے فوائد زیادہ تر رہینگا
اس لیے میں نے اس لفظ کو بیل سے بدلنے کی خواہش ظاہر کی ہے اسکے ساتھ ساتھ
اس میں کوئی مدت نہیں رکھی گئی تھی مدت اگر معین ہو جائے تو بہت اچھا ہوگا
کیونکہ اب تک ہی بہت سے رقبات تقسیم ہو چکی ہیں اور بہت سے رقبات دوسروں کو
بیچ دی گئی ہیں تھوڑے بہت اراضیات جو بچ گئے ہیں اون کو بھی غیر معین حالت
میں رکھا جائے تو اور بھی نقصان کا اندیشہ ہے اور اتنے رقبات ملنے کی گنجائش
باقی نہیں رہیگی اس لیے میں نے چھ ماہ کی مدت رکھی ہے اس کے اندر رقبات حاصل
کر لیے جائیں

سکشن (۵۳) ای کے ذریعہ جو رقبات لیے جائینگے اون کی تقسیم کی جائیگی
کو آپریٹو فارمنگ قائم کی جائیگی اور دوسرے لوگ جن کے پاس ایک عملی ہولڈنگ
یا بیسک ہولڈنگ سے بھی کم اراضی ہو ان میں تقسیم ہوگی لیکن اس میں دو
چیزیں یعنی یکمشت رقم وصول کرنے کے لیے اور انسٹالمنٹس (Instalments)
میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں اسی ترمیم کے ذریعہ انسٹالمنٹس کے
ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اون کو ان انسٹالمنٹس کے ادا کرنے کے لیے
دس سال کی سہولت دینی چاہیے اس لیے (۲) انسٹالمنٹس میں یہ رقم وصول ہونا مناسب
ہے میں نے دو ترمیمات کے ذریعہ اس کی خواہش کی ہے میری ترمیمات معقول ہیں
اور ایسا نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کوئی مناسب ترمیمات نہیں ہیں اس سلسلہ میں چونکہ

اس سے قبل تفصیلی طور پر عرض کیا گیا ہے اس لیے میں اس مختصر تقریر کے بعد اپنی تقریر ختم کرتا ہوں -

శ్రీ యం కొండరెడ్డి—(కూనారం)

అధ్యక్షా

ఈ బిల్లులో ఇదీ ముఖ్యమైన క్లాజు ఈ బిల్లు అంతటిలో నాలుగవ క్లాజు ఎంత ప్రాముఖ్యము అయినదో యీ ఎభయిమూడవ సెక్షన్ కూడ అంత ప్రాముఖ్యము అయినది పూర్వము దేవతలు, రాక్షసులు సముద్రము మధించినపుడు ప్రజలు ఏ విధముగా అమృతముకొరకు ఎదురు చూశారో ఆ విధముగానే ఇప్పుడు యీ క్లాజు గురించి ప్రజలు ఎదురుచూస్తున్నారు భూమిలేని ప్రజలకు ఎంత భూమి దొరుకుతుంది ?—అనేది ౫౩వ సెక్షన్ లో తేలుతుంది ఈ బిల్లులో మొత్తము మీద ఒక్కొక్క దఫా ప్యాస్ అయి చివరకు ౫౩వ దఫాకు వచ్చేసరికి భూమి ఏమి మిగులుతుంది ? ఎంత మిగులుతుంది ?—అనే విషయం తెలుసుకోవాల్సి ఉన్నది

గౌరవనీయ ముఖ్యమంత్రిగారు జరిగిపోయిన కొన్ని సెక్షన్లకు ప్రత్యుత్తరము చెప్పారు అవి విన్నతరువాత వారికి ఏమేమి ఇబ్బందులు ఉన్నాయో, ప్లానింగ్ కమీషన్ వారి ఒత్తిడి, పార్టీవారి ఆక్షేపణలు ఇవన్నీ చూస్తే, వారి కష్టము తెలిసిపోయింది వారికి ఉన్న ఇబ్బందులు తెలిసిన తరువాత నాకు యీ బిల్లుపై ఉపన్యసించేందుకై ఉన్న ఉద్రేకత, స్పిరిట్ తగ్గిపోయింది "ముందు యీ బిల్లును పాస్ చేద్దాం, ఇప్పుడు అనుభవంలేదు, ఇదీ చేసి కష్టనష్టాలు తెలుసుకొని అవసరమైతే తరువాత సవరిద్దాం, అని ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు వారు దీనికంతకూ బాధ్యులు గనుక వారిదృష్టికి కొన్ని విషయాలు తేవాలని ఇప్పుడు దీనిని చెబుతున్నాను ఈ తర్వాత ఏమి మిగులుతుందీ యింకాముందర ఏమి అమలు చేస్తారని ఈ విషయాన్ని వారు స్పష్టముగా తెలుసుకొంటారని మీ ముందర యీ విషయాలు పెడుతున్నాను ఇప్పుడు యీ సెక్షన్ చూస్తే భూస్వాములకు దాని కింత దీని కింత నసబు కింత, హసబు కింత, పిండాల కింత, ఒక్కొకశాఖ కింత అని అన్నింటికి పోతే ఇంకా ఏమి భూమి మిగులుతుంది ? అప్పుడు మిగిలేదీ ఏమిటంటే, వివరంగా చెప్పకుండా ఒక సామెత చెబుతాను ఆ సామెత చెబితే అంతా అర్థము అవుతుంది ఎంత మిగులుతుందో సామెతచెపితే చాలును

ఒక పల్లెటూళ్లో ఒక హరిజనుడు ఉన్నాడు అతడు నవముస్లిం అయినాడు అతడు కందూరి చేయించేకొరకు ఒక మేకపోతును కొని హలాల్ కావాలని ముల్లాసాహెబ్ వద్దకు వెళ్లాడు ఆ ముల్లాసాహెబ్ వద్దకు పోయి హలాల్ చేయమన్నాడు ముల్లాసాహెబ్‌ను హలాల్ చేసేందుకు ఏమి ఇవ్వాలి ? మామూలు ఏమిటని అడిగాడు అప్పుడు ముల్లాసాహెబ్ "హలాల్ చేసేందుకు ఏమి ఇవ్వాలో ఖురాన్‌లో ఒక మంత్రం ఉంది, ఖురాన్‌లో బిస్మిల్లా చేయడానికి ఏమి ప్రతిఫలం ఇవ్వాలి అనేందుకు ఒక మంత్రం ఉంది ఆ మంత్రం ఏమిటంటే —

بسم اللہ کے بیس ٹکڑے - پیٹھ کے پانچ - ہوئے بیس کے نو - آگے سمجھے کی ران پیٹ میں کا سامان مرا پایا حق کے بچے کا چمڑا - یہ ذبح کے حقوق ہیں - آپ کی مہربانی ہو تو کچھ بچوں کے نام پر دیجے -

(laughter)

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ నవమున్నీమ్ ఎయిన్నా సాహేబుకు పోగా అక్కడ ఎంత మిగులు తుందో ఇక్కడ భూస్వాములకు పోగాఅ తే మిగలుతుందనేది నా ఉద్దేశము ఆ విషయం వారికి ముందే తెలుసు ఎనా ఎంత భూమి మిగులుతుందంటే ఇంకా లెక్కలు రాలేదని, లెక్కలులేవని అంటారు లెక్కలలో ఏమి ఎగులుతుంది ? లెక్కలు బాగానే వేస్తారు దీనికి ఒక సామెత చెబుతాను

ఒక ఎస్టేటూరిలో పౌరోహితుడు ఒకడున్నాడు అతడు రోజూ బిచ్చమెత్తుకొని బ్రతుకుతున్నాడు తనకొడుకుని తనకష్టక్లే జీవించకుండా వుండాలని తన కొడుకుని బాగా చదివించేందుకు బస్తీకి ఎంపించాడు అతడు ఎట్బంలో బాగా చదివి, గ్రాజ్యుయేట్ అయి వేసవికాలం శలవులలో (మే నెలలో) ఇంటికి వచ్చాడు అతడు మేధమేటిక్స్ తీసుకున్నాడు ఒకనాడు ఆ కొడుకు పటేల్‌గారింటికి వెళ్ళి వాళ్ళ వాకిళ్ళో కూర్చొని ఎక్సరసైజ్ పుస్తకం చేతపుచ్చుకొని లెక్కలు చేస్తున్నాడు ఆ పటేలుగారి ఇంటిముందర సావిడిలో ఒక బజ్జీ చొప్పకట్టలు మేస్తున్నది ఆ బజ్జీ ముందర రెండు చొప్పకట్టలు వేశారు అతడు తన నోటు పుస్తకంలో లెక్కలు వేస్తున్నాడు 'ఆ బజ్జీ నాలుగు ఫీట్లు (Feet) పొడవు ఉంది ఈ చొప్ప కట్టెలు ఒక్కొక్కటి మూడు ఫీట్లు ఉన్నవి ఒక్కొక్కదాంట్లో ౬౦ చొప్పున రెండు కట్టలలో ౨×౬౦ అందులో ఒక్కొక్కటి మూడు ఫీట్లు ఉన్నది గనుక మొత్తము ౨×౬౦×3=3౬౦ అడుగుల చొప్ప కట్టెలు నాలుగు ఫీట్లు పొడవుగల బజ్జీ తింటే ఇంకా 3౫౬ ఫీట్లచొప్పమిగలాలికదా రి మిగిలినదేదని విచారించి ఈ లెక్క ప్రకారం చొప్ప ఏదీ అని అన్నాడు ఆ విధంగా ముందు ల్యాండు కమిషన్‌వారి లెక్కల తరువాత కాగితాలమీద లెక్కలుంటాయి భూమి ఎక్కడా దొరకదు దీనికై వృధాగా మిక్కిలి చెప్పకుండా ఎస్టేటూరి ప్రజల ఆవేదనను ఈ బిల్లు గరిమాణాన్ని గురించి ప్రజల విన్నపములను కొన్ని నా భాషలో వినిపిస్తాను —

ఓ ముఖ్యామాత్యవర్యా, బూర్గులరాయా !

౧ కర్షకుడు కవి పోతనను కాదనిరెవ్వరు
కర్షకులకే భూమివ్వగ వలదనిరెవ్వరు
కర్షకులుండగ కష్టించని భూస్వాములెవ్వరు
కర్షకులీ సోమరిపోతులనెడి వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

౨ కష్టించేవాడు కర్షకుడనెడి
కావ్యార్థంబులం వ్యర్థపరచి
కష్టించకయే కర్షకుడనెడి నీ
కాంగ్రెస్ నిఘంటెన్‌లో చోద్యమో—బూర్గులరాయా—

౩ దున్నేవానిదే యీ భూమియన్న రామానంద నినాదమున్
మున్నే రమా, నందా, గోవిందా యని గలసె తీర్థమునన్
ఉన్న స్వాములవారి సహా ఊరకపోకా శబ్దము
తన్నే యర్థమిచ్చె ఉత్తగుండే దొరలదె పంటంతంచున్—బూర్గులరాయా—

౪ మాకిదిగో వచ్చె అదిగో వచ్చెనంచెన్నాళ్ళనుండో
గంపెడాశలో పెన్నిధి చేదిరిచూచు బీదలకోనా ?
ఈ దున్నే భూమి వకీళ్ళ వైద్యుల అధికార దర్పిగ
భాగ్యవంతుల జాయా కుటుంబాలకే గాక మిగులునా—బూర్గులరాయా—

౫ చెమటోడ్చిడేవాడు కౌల్దారట
సోమరులంత వాని స్వాములట
కృషీ వలయునవికి భూమే లేదట
రెంటియకున్న బేదఖలట శాసనమటోరా—బూర్గులరాయా—

౬ వలువృత్తులగల ప్రజ్ఞానిధులకే
పట్టాలుంచియు ఎలుపాట్లుపడేడే
పామరులందరికీ గంగకలుపుట
పాడియే నీకిది ప్రజ్ఞామాత్యవర్య—బూర్గులరాయా—

(Bell was rung)

౭ భూమెంతో విడిపింతువు భూస్వాములనుండని
భూరి ఆశలతో భూసంస్కరణలకై ఉవ్విళ్ళూరి
భ్రమచెందిన భూకాములు నిరుపేదల నోటిలో
భూమట్టేగదా భూస్వాములు కల్పతరువౌ బూర్గులరాయా—

౮ ధీశాలి ! నీ సాటికాని లోటేవారెందరో
కర్షకులబోవ పేడుచు నీరితికాదన్నను
కారుణ్యమూనక కాఠిన్యము వహించుట
కాలపై పరీతముగాక విస్నేమనగవలయునో ? బూర్గులరాయా—

౯ నీ ప్రజ్ఞయు ప్రతిభ చతురతయు
నీ సూక్ష్మబుద్ధి ఇంగ్లీషుజ్ఞాన పాండిత్యము
నీ సర్వాధికార సుఫలంబంతయు
నీ భూస్వాములకేగాక బీదలకేట్లోనో—బూర్గులరాయా—

౧౦ ఎందుకీ పెద్ద భూస్వాముల కోరకీవు
ఎందరికో కంటకుడౌట చెమటోడ్చేవా
కొందరోగాక యీ భోగబృందమూ నీ
కందని స్వర్గము చేకూర్చునది కల్లయో ? బూర్గులరాయా—

یہاں سعر و ساعری پڑھے کی احارب نہیں ہے -

శ్రీ కొండలరెడ్డి — ఒకటి———

میں اس میں کسی پر اعتراض نہیں کررہا ہوں لیکن میری آخری اپیل یہ ہے کہ میری امنڈمنٹ منظور کر لی جائے کیونکہ

౧౧ ఈ భూపోరాటమున నలిగి నశించిరి మహానాయకులెందరో
ఈ భూమికై ఆశవులర్పించిరి మేధావులు శూరులెందరో
ఈ భూమి వి చి చనిరేక ఛత్రాధిపతులౌ రారాజులెందరో
ఈ భూమి విడబంపవా ? విడువరా ? భూస్వాములిక చతురంగబలసమేత
బూర్జ్వలరాయా—

౧౨ కానవచ్చెడు కాలప్రవాహంబెంతో దూరమా ?
పరిక్క చైతన్య నవచైనాఖండ మగమ్యమా ?
నిశిత వజ్రాయుధ రష్యా ధ్వని వినరాదా ?
బానిసత్వమిక పోదా ? కరుణ రానేరాదా ? బూర్జ్వలరాయా—

౧౩ మా రోదనం బరణ్యరోదనమేనా ?
మా మాటలిక వినదలచరేదా ?
మంజూరటుంచి గ్రహించనైన వలదా ?
పెద్దల్పై కూడ నిర్బంధమేనా ?—బూర్జ్వలరాయా—

ఇక ఆఖరు పద్యము———

౧౪ ఉరుగతి తోడనేగు తడువుండియు సంపదలట్టివాని తా
నరుడు పరిత్యజింపడు కనంగన దద్వియోగంబు భిన్నమే
పురుషుని భోగముల్ విడిచి చను భూరి మనోవ్యధలాచరించునా
పురుషుడే భోగముల్ విడిచి పొందు నిరామయశాంతి సౌఖ్యముల్ —

مختصر یہ کہ جو چیز چھوڑنے کی ہے اس کو از خود ہی چھوڑ کر چین سے رہو تاکہ تمہارے چھوڑنے سے پہلے ہم سے چھوٹ کر تم کو رنج و غم میں مبتلا نہ کرے

شری جے آنند راؤ (سرسلہ عام) مسٹر اسپیکر سر پورے بل میں یہ نہایت اہم دفعہ ہے اور اسکے کلازس اے سے لیکر جی تک بھی نہایت اہم ہیں اسکے متعلق بہت سے ممبروں نے کافی تقریریں کی ہیں مجھے ان کا اعادہ کرنا ان خیالات میں جا مقصود نہیں ہے صرف مختصر طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرونگا میں اصل بل پر آنے سے پہلے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پورے بل میں صرف یہی ایک دفعہ ایسی ہے جسکی روسے ہم زیادہ سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچاسکتے ہیں اسی لیے اسی کا سہارا لیکر کئی آنریبل ممبرس نے تقریریں کی ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے دفعہ ٥۳ کے تحت ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے زائد اراضی کو گورنمنٹ اپنے قبضہ میں لینے والی ہے لیکن

جب هم اس دفعه کو پڑھتے هیں تو ظاهر هوتا هے که یه صرف دهوکا هے اور اسکے سوا
کچھ نہیں جسکی سے عوام کو اس لانے کے مرادف هے یه قانون صرف قانون کی حد
تک رهیگا اس سے عملی طور پر فائده پہنچنے والا نہیں هے ایک سرکیولر نکالا گیا جس سے
یه ا س ں دیا گیا ہ

'Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States

سابقه اس ل میں سے پڑھا هوگا اں یه بھی کہا گیا که یہی سوراشٹرا
مدهیه پردیش وغیره وغیره میں جو ل اے هیں اوں سے هم بہت آگے بڑھے هوے هیں
لیکن

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands

اس طرح سے سابقه کمیشن (Commitments) کیے جارهے هیں که زمین تقسیم
کی جارهی هے اور دوسرا ایک سرکیولر هے جسکے ذریعه پروپگنڈه کیا جارها هے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered The net income for a family holding has been accepted at Rs 800 per annum and the ceiling net income at Rs 3600 These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution

سابقه دوسرے اس میں بھی اسکا مطالعه کیے هونگے سرپلس لینڈ کے بارے میں یہاں
بتایا گیا هے جب منسٹر صاحب نے یه فرمایا که ایکچول ڈیٹا (Actual Datea) همارے
پاس نہیں هے لینڈ سروے هونے کے بعد همیں صحیح فگرس معلوم هونگے که کتنی زمین
همیں مل سکتی هے کیسے لینڈ لارڈس هیں جنکے پاس سے همکو زمین مل سکتی هے
وغیره وغیره

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started

میں ان اسکے لئے دے رہا ہوں سارے چار فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین جنکے پاس تھی جب بڑے بڑے بنہ دار تھے انہوں نے چار یا پانچ تقسیمات کئے ہیں یا بیچ دئے ہیں جب یہ ایڈیشنل جب پیش ہوا تو بی ای تقریر میں اسکا اعتراف کیا تھا لیکن یہ نہیں کہا گیا کہ پانچ تقسیم کی صورت میں کیا کیا جانے والا ہے کہا گیا کہ لینڈ سینسس کے بعد جو تقسیمات ا جابر طور پر بندی کے بعد ہوئے ہیں اسکے متعلق جب ڈیٹا (Data) ہمارے پاس آجائے و اسوقت ہم اصلاح کر سکتے ہیں میں یہ کہنا چاہتا ہوں ادب کے ساتھ عرض کرونگا کہ لینڈ سینسس جو ہورہا ہے وہاں ایک جوول جب لاٹ کا ہیں بل نہ اربوں سے سینسس کرنے کیلئے کہ اجارہا ہے ظاہر ہے کہ یہ بل نوری نڑے بڑے زمینداروں کے یہاں ہیں غلط سلط عمل عملدرآمد ہورہے ہیں میں نے خود بل نڈواریوں سے دریافت کیا ہے کہ تفصیلات صحیح ہونے چاہئیں تم لوگ کس طرح سے عمل کر رہے ہو تو انہوں لوگوں نے جواب دیا کہ ہم تو میں مانے لکھ رہے ہیں میں نے کئی مواضعات میں جا کر دریافت کیا یہی حال ہے چھوٹے یا بڑے لینڈ لارڈ وہاں کا جو تعلیم یافتہ طبقہ ہے اوسے بیٹھکر خود لکھوارہے ہیں گرداور یا پٹواری تحصیلدار آتے ہیں وہ بھی بہ ر ہوجاتے ہیں یہ اب صاف ہے کہ کوئی بند و بست نہ ہونے سے پہاڑی ارلیما نو ن جا ہا کا رم جب کہ کھر فارم بھی کہا جاتا ہے وہاں یہ حال ہورہا ہے اگر جب منسٹر صاحب واقعی کوئی ترمیم اس بارے میں لانے والے ہیں کہ اسطرح بندی سے جو تقسیمات ہوئے ہیں انکی روک تھام ہوسکے اور اس قانون کو نافذ کرنے کیلئے جو طریقے لوگوں نے اختیار کئے ہیں انکا تدارک ہوسکے لینڈ سینسس کا جو بہانہ کیا جارہا ہے وہ محض ایک دھوکہ ہے اس سے کوئی مواد ملنے والا نہیں ہے اور اگر ملے تو وہ بہت غلط ہوگا ہمکو ایسی سرپلس لینڈ نہیں مل سکیگی جس سے زیادہ فائدہ ہوسکے تاوقتیکہ آج سے دو سال پہلے جو انتقالات فروخت ہوئی ہیں یا جو ناجائز طریقہ پر عمل ہوئی ہیں انکے بارے میں ریٹراسپکٹو افیکٹ (Retrospective effect) دیکر جب تک اس قانون کو لاگو نہ کیا جائے ایسا ہو تو ایک قسم کا اطمینان ہوسکتا ہے ضروری تحقیق کی جانب سے اس بارے میں میں دلایا جاسکتا ہے کہ دو سال پہلے جو کچھ ہوا ہے اسکے بارے میں کوئی دفعہ قائم کر کے کوئی عملی صورت نکالی جائیگی لیکن ایسا نہیں کیا جارہا ہے اگر ایسا کیا جاتا تو ہمیں اور عوام کو گورنمنٹ کی نیک نیتی کا یقین ہوتا اور کسی قسم کے شکوک و شبہات پیدا نہ ہوتے اگر ان پارلیمنٹری نہ تصور کیا جائے (اور یہ ان پارلیمنٹری نہیں ہے) تو میں یہ کہونگا کہ یہاں گورنمنٹ پر بدنیتی کا الزام عائد ہوتا ہے ان ہمکو ہمارے اعتراضات کا کوئی تشفی بخش جواب نہیں ملا اور جو لینڈ سینسس کا حوالہ دیا جارہا ہے وہ ایک قسم کا دھوکہ ہے اسٹوڈنس (Students) جسطرح اپنے کورس کی کتابیں پڑھتے ہیں اوسی طرح اس بل کو پڑھکر وہ لوگ جو واقعات اور حقائق کو نہیں جانتے ہیں یا ایسے لوگ جنکو زراعتی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے یا ملازم پیشہ طبقہ یوپاری جنکا ڈائرکٹ تعلق زراعت سے نہیں ہے ایسے لوگوں کو

دھوکا ہو سکتا ہے لیکن دہقان یا کاشتکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا اطمینان
نہیں دلایا جا سکتی ہمارے لیے صرف ایک ہی صورت ہے کہ غیر مشروط طور پر
جو پیش قدمی ہولڈنگ سے زائد کی اراضیات ہیں وہ لے لیجانی چاہیں اور سارے جاری عملی
ہولڈنگ پر ٹیکس بھی قید عائد کریں کہ جنکی زیادہ اراضی ہے ہم کو بھی کریں اس
طرح کی ترمیم کو قبول کیا جائے تو اسکے کارگر ہونے کا امکان ہے یہ بھی کہا جاسکتا ہے
کہ سرپلس لینڈ دینے کا مقصد یہ ہے کہ زراعی سے لوگوں کے اس بڑی ہوئی ہے جو
کاہل ہیں یا زراعی کاروبار سے واقف نہیں ہیں جسکے نتیجہ میں پیداوار زیادہ نہیں
ہو رہی ہے ایسے لوگ ہیں جو بڑے لینڈ لارڈ ہیں اگر ان سے اراضی لیکر ایسے لوگوں میں
تقسیم کر دیجائے جو خود محنت کر کے زمین کی پیداوار کو بڑھا سکتے ہیں تو زیادہ بہتر ہوگا
جب کہ یہ حال ہے تو پھر میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے کاہل اور بڑے
لینڈ لارڈس کو اونکی زمین کا معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے اور اگر معاوضہ دینا ہی ہے
تو اتنا زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہم سرپلس
لینڈ لینگے اور دوسری طرف اس بل میں کیسا سر ا بند و بست کر کے ٹیکر کے دورے پر
سے تو ہوں نے میں دلایا زمینداروں اور جاگیرداروں کو مسرور یا کہ وہ چاہیں تو اپنی
زمینات تقسیم کرلیں یا جو چاہتے ہیں کرلیں دوسری طرف بل جب منسٹر صاحب
جو اس بل کے وزیر ہیں کہتے ہیں کہ سرپلس لینڈ لینگے اسطرح کا گویا ایک مذاق
کھیلا جا رہا ہے لینڈ ایکوزیشن رولس (Land Acquisiti n Rules) اطلاق
کیے جا رہے ہیں ملک پر (Public pui pose) کے معنی کیا ہیں ملک کے
اغراض کے لیے کوئی عمارت تعمیر کیجانی ہو کوئی مدرسہ بنانا ہو کوئی مسجد یا مندر بنانا ہو
کوئی دواخانہ بنانا ہو تو ایسی صورت میں لینڈ ایکویزیشن رولس کے تحت کافی معاوضہ
دیا جاسکتا ہے لیکن یہاں یہ صورت نہیں ہے یہاں تو یہ صورت ہے کہ اب ایسے شخص کے
پاس سے زمین لے رہے ہیں جو کاہل ہے پیداوار ٹھیک طور پر پیدا نہیں کرتا یا جسکے
پاس کافی سے زیادہ زمین پڑی ہوئی ہے تو پھر ایسے شخص کو معاوضہ اور وہ بھی کافی
معاوضہ دینے کا کیا سوال ہے لینڈ ایکویزیشن رولس کے تحت جو عمل کیا جانے والا ہے
وہ ایک دھوکا ہے

58 H Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو ترمیم پیش کی ہے اسمیں جو کہا گیا ہے میں خصوصیت کے ساتھ اب اسکا ذکر کرنا
چاہتا ہوں جو سماج کے ایسے طبقے کیلئے ایک دھبہ ہے یعنی شیڈولڈ کاسٹس شیڈیولڈ ٹرائبس

ا سب اقوام جو ہیں و سماجی معاشی اور فی عبار سے بہت پیچھے ہیں انکے لیے
ہر سرس میں ضرور ایک مس (Exemption) ہونا چاہیے ان میں چھوٹے ہولدار
بھی ہیں ان لوگوں کے کلاس ورد کر حالات کا لحاظ کرتے ہوئے انکے ساتھ انصاف
کیا جانا ضروری ہے اگر ایسا نہ کریں تو ان کو عوام کے سامنے جواب دہ ہونا پڑیگا اور
اسکا خمیازہ بھگتنا پڑیگا بعد جو حالات ہونگے انہیں آپ سامنے رکھیے
ایسا عرض کرتے ہوئے میں ایوان سے گزارش کرتا ہوں کہ میں نے جو ترمیم پیش
کی ہے اسکو منظور کیا جائے

شری ادھو راؤ پٹیل منسٹر فکر سو میں نے ترمیم ور بی دی ل کے پیش
کیے ہوئے ایک مدمت را ایک ترمیم دیا ہے ترمیم موور بی دی ل نے ایک کسلسس
(Explanation) اس طرح دیا ہے

For the purpose of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

اور پراویزو اسطرح ہے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principle laid down in sub section (7) and (8)

اس بل میں سکشن (٥٣) اسلیے اہم ہے کہ سیلنگ بل اور لینڈ ریفارمس میں اب تک جتنے
دفعات آئے ہیں ان میں سب اور لینڈلارڈ کے ریلیشنس رینٹ اور دوسری چیزوں کے
بارے میں رولس وغیرہ تھے یہ سکشن اس بارے میں ہے کہ سیلنگ اور سرپلس اراضیات کی
ڈسپوزل کا کیا ہوگا پلاننگ کمیشن میں کہا گیا ہے کہ لینڈ ریفارمس کے دو مقاصد ہونے
چاہئیں ایک مقصد تو یہ کہ لینڈ مینجمنٹ اور دوسرے یہ کہ ویلتھ کی ان اکوالیٹی کو
کم کیا جائے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے چیاپٹر (۲) میں یہ ہے کہ ۔

What should be the objectives of land policy? The needs of the national economy as a whole require that it should ensure increased agricultural output and an improved and diversified rural economy. From the social aspect which is no less important it should reduce disparities in wealth and income eliminate exploitation provide security for tenants and workers and finally promise equality of status and opportunity to different sections of the rural population.

یہ کمیشن نے (Indication) دیا ہے کہ سب سے اول لینڈ اور ر
(Substantial land owners) کی زمینات کے متعلق حکومت کا طرز اختیار
کرنگی۔ میں اپنے تجربہ کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ لوگ جن کے پاس زمینات ہیں
زیادہ اچھی طرح زراعت نہیں کرسکتے کیونکہ ان کے اس زمین کی پیداوار کم ہوتی ہے
آنریبل منسٹر آف ریونیو صاحب جب سکشن (۴) پر بحث کررہے تھے تو آنریبل ممبر
ورام اسی نے یہ بتایا تھا کہ ۸ ایکڑ زمین ایک آدمی کے کاشت کیلئے کافی ہے لیکن
حکومت نے جو فیملی ہولڈنگ مقرر کی ہے اسکے لحاظ سے یہاں ایکڑ زائد زمین ہوجاتی ہے
اور اگر فیملی ہولڈنگ ۴۸ ایکڑ کی ہو تو ۲ ایکڑ سے زائد زمین ہوجاتی ہے میں
کاشت کرنے والے گھرانے کا ہوں میرے دادا پردادا سے میرے خاندان میں کاشت
ہوتی چلی آرہی ہے میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ اتنے بڑے رقبہ میں زیادہ
پروڈکشن نہیں ہوسکتا۔ پلاننگ کمیشن کے رکمنڈیشنس (Recommendations) کے لحاظ
سے یہ ضروری ہے کہ اس طرح جو بڑی بڑی زمینات رکھنے والے ہیں ان کے پاس سے
زمینات لیکر حکومت انہیں بے زمین لوگوں کے حوالے کرے اس سلسلے میں کا
کا سکشن (۳) کا منسٹر صاحب کے بارے میں ہے اس کو اووائڈ (Avoid)
کرنے کیلئے یہاں سیٹلمنٹ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اس سکشن (۳۱) سے پہلے
کےلیے پبلک پرپز (Public purpose) کے الفاظ استعمال کرتے ہیں آپ نے
رکھے ہیں کہ اگر روڈ کیسس میں فال (Fall) ہو تو حکومت پبلک پرپز کیلئے
زمین لے سکتی ہے اس سے یہ بات ہوتا ہے کہ حکومت ان سے زمینات لینا نہیں چاہتی
میں آپ کے سامنے دوچار مثالیں دیکر بتلانا چاہوں کہ گو راو رو میں یہ حرج ہے مگر
فال نہ ہو انسسٹ کلاسوں میں ہو تب بھی حکومت اس پراوروکے تحت زمینات لے سکتی ہے
۵۳ (سی) میں پبلک پرپز کیلئے زمینات لینے کی یہ صورتیں رکھی گئی ہیں کہ
روڈ کیسس میں فال ہو۔ دوسرے یہ کہ انسسٹ کلاسوں میں ان ہی صورتوں میں
لے سکتے ہیں ایک سلسلہ میں کمپکٹ بلاک (Compact block) کا
کیس بیس آتا ہے لیکن اگر روڈ کیسس میں فال ہوا ہو اور انسسٹ کلاس میں ہو تب بھی
حکومت اس پراوروکے تحت زمین لے سکتی ہے لیکن اس طرح بھی زمینات لینے کی گنجائش
نہ رکھنے کیلئے آنریبل منسٹر آف ریونیو نے امنڈمنٹ پیش کیا ہے۔ جس جس طرح بھی ہو
صحیح ہے۔ ایک لگاندار نے مجھ سے جبکہ میں یہاں آرہا تھا کہا کہ جو قانون بن رہا ہے

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ مرہٹواڑہ میں جو لوگوں نے اپنی زمینات فروخت کر کے لاکھوں روپیہ اکھٹا کر لیا ہے اور پھر اب نے ان کے لیے تقسیم کا حربہ بھی جو رکھا ہے ان لوگوں نے زمینات بیچکر دوکانیں لگائی ہیں ۔ بنگلے بنالیے ہیں اور شہر میں آکر بیٹھ گئے ہیں ۔ ہم نے (۵ - ۱) ر امنڈمنٹ پیش کیا کیونکہ آپ تو اسکے لحاظ سے ایسے بیع کو بھی جائز قرار دیتے ہیں جس کی تعلقدار یا تحصیلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو ۔ جب اسطرح زمینات منتقل ہو جاتی ہیں تو اب انہیں کس قانون کے تحت حاصل کرینگے آپ اس کے لیے اگر کوشش تو بیشک کرسکتے ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اب زمینداروں کے بال کو بھی دھکہ پہنچانا نہیں چاہتے اس میں ایک اور بات کا بھی جھگڑا ہے ۔ ۵ (ب) میں ہرجانہ دینے کے لیے کافی فراخدلی بتلائی گئی ہے (۳۸) کے تحت مڈل ٹریٹری کو ہرجانہ دیتے وقت وہاں تو اب (15 times to 1ent) اور یہاں (20 times to rent) میں سمجھتا ہوں کیا یہ بڑے زمیندار کنگال ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاوضہ دینے کی ضرورت ہے ویٹ لینڈ کی صورت میں انہیں (12 times to rent) دیتے ہیں اور ان کو (8 times to 1ent) اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں اون کےلیے (9 times to rent) اور ان لوگوں کیلئے (6 times to rent) میں پوچھتا ہوں یہ امتیاز کیوں رکھا گیا ہے ۔ ان ہی حالات میں اگر میں یہ کہوں تو بیجا نہ ہوگا کہ اب جاگیرداروں یا زمینداروں کے وکیل بنکر انہیں بچانا چاہتے ہیں سب سیکشن (۷) میں الفاظ سب ہی سوچ سمجھکر رکھے گئے ہیں ۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ قیود رکھے گئے ہیں ۔ رنٹ کے ملٹپل میں ہرجانہ ہے ۔ اس میں سرپلس لینڈ سٹلمنٹ کیلئے لینگے ۔ اب ووٹ کیچنگ (Vote catching) کیلئے تو یہ کہہ سکتے ہیں ۔ لیکن ایسی صورت میں اب رنٹ کا (۲) گنا دینا چاہتے ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے یہ پلاننگ کمیشن کا مقصد نہیں ۔ (۳۱) میں جو اڈیکوٹ کمپنسیشن کا اصول رکھا گیا ہے آپ نے سٹ تو کرتے ہیں اور اگر سٹلمنٹ میں خرابی ہو تو اسکا معاوضہ بھی دینا چاہتے ہیں ۔ یہ چیز پلاننگ کمیشن کے مقصد کے خلاف ہے ۔ اور یہ محض دکھاوا ہے ۔ ڈسٹری بیوشن آف لینڈ کے سلسلے میں کو آپریٹیو فارمنگ کو ترجیح دی جارہی ہے اس سلسلے میں میں سب وینوباجی کو کوٹ کرتا ہوں ۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion ?

شری ادھو راؤ پٹیل ۵۳ (ی) ڈسٹربنس آف لینڈ سے متعلق ہے جس میں پرائس کو آپریٹیو سوسائٹی کو دی جا رہی ہے لیکن ڈسٹربنس کے سلسلے میں سب وزیر کی جو اہمیت ہے میں اسکا ذکر ضرور کرنا چاہتا ہوں سلسلے نہ ہے وقت نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ جس گاؤں میں جو زمین ملی ہے سب سے پہلے اسی گاؤں کے کھیتی کا کام جاننے والوں اور جنکے پاس زمین کا کوئی انتہائی سادھن نہیں ہے ان کو گاؤں والوں کی صلاح سے زمین دی جائیگی ہے گاؤں والوں کی کل زمین کا $\frac{1}{3}$ ہریجن لوگوں کے لیے سورکشت رکھا جا رہا ہے

ایسے لینڈ لیس لیبررس (Landless labourers)جنکے پاس زمین نہیں ہے کا کوئی دوسرا ذریعہ معاش نہیں انہیں پہلے زمین دینا چاہیے یہ سب وینوبا کا کہنا ہے وہ چونکہ اس سلسلے میں اتھارٹی ہیں اس لیے میں یہیں کوٹ کر رہا ہوں اگر آپ ایسا نہ کریں تو میں آپ کو یہ نہیں دلانا چاہتا ہوں کہ ملک میں سب طرح بڑھیگا کہ آپ کو انہیں زمین دینا ہی پڑیگا یہ صرف میں ہی نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ سنت وینوبا جی نے بھی کہا ہے انہوں نے یہ کہا کہ اگر آپ کے پانچ بیٹے ہیں تو مجھے چھٹا بیٹا سمجھو اور میرے حصہ کی زمین مجھے دیدو

شری سیش راؤ واگھمارے (نلنگہ) آپ نے کتنی زمین دی ہے

شری ادھو راؤ پٹیل آپ جتنی انگیں میں دینے کے لیے تیار ہوں آپنے آپ بھی اپنی پوری زمین دیدیجیے اور میں بھی اپنی پوری زمین دیدیتا ہوں

اسکے بعد میں حکومت سے یہ کہونگا کہ لینڈ لیس لینڈ کے بارے میں کوئی ڈیفنٹ پالیسی ہونا چاہیے جب سکشن ۳ آرہے آتا ہے تو رینٹ کی ذمہ داری حکومت لیتی ہے اور طرح مسلسل ۲ گنا رکھا جاتا ہے لینڈ لیس غریب کسان اتنی بڑی رقم کہاں سے ادا کرسکتے ہیں یہ جمنٹ میں لیے ہیں لیکن اس سے نقصان ہوتا ہے اس وجہ سے اس اسکیم کو رد کر دیا گیا ہے واپس دینے کیلئے سکشن ۵۶ ویسا ہی رکھا ہوا ہے اسلیے میں حکومت سے یہ اپیل کرونگا کہ ٹرنسل ممبر کنڈل ریڈی صاحب کا جو امنڈمنٹ ہے اسپر غور کیا جائے یہ ۲ گنا ٹرانسفر دینے کیلئے ہے اور دوسرا لینڈ لیس لیبر کو دینے کیلئے جو رکمنڈ کیے ہیں اسکو ضرور تسلیم کیا جائے (اس موقع پر بل دیگئی) دوسری چیز اسمیں یہ جو الفاظ اسطرح رکھے گیے ہیں وہ پلاننگ کمیشن کے رکمنڈیشن اور موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں

ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری اناجی راؤ گوانے (ٹرنھی) مسٹر اسپیکر سر آج کا جو کلاز ہے اس کلاز کے لیے میری طرف سے بھی ایک امنڈمنٹ دیا گیا تھا لیکن کل چونکہ میں نہیں تھا اس لیے اسکو موو نہیں کیا گیا ۔ لیکن پھر بھی اسکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو آنریبل ممبر

(کس کا سٹسریسی ہے ہے ھیں معلوم نہیں) سری کنڈل ریدی کے امنڈمنٹ کا ہے
۳۰ ھی ایک ایسا سکس ہے جسکا ہاوس اور ہاوس کے باہر بھی چرچا کیا گیا اور یہ
کہا گیا کہ ہماری حکومت حیدرآباد ایک ایسا لجسلیشن پاس کررہی ہے جس کو ہندوستان
بھر میں سب سے زیاد پروگریسو سمجھا جاسکتا ہے اس ایک سکس کی بنا پر ہی
اسکو چرچا کہیے یا ڈھنڈورا پیٹا گیا کیونکہ عام طور پر ایک جیسے بھی قانون پاس
ہوئے ہیں ان میں کوئی ایسا سکس نہیں تھا جو اس سکس کے لحاظ سے گورنمنٹ
ایک سیلنگ کے بعد جسکے لحاظ یہاں رکھے گئے ہیں مینجمنٹ کے طرز پر ازیوم
(Assume)کرینگی اسکو اکوائر (Acquire) کرنے کے بعد
ری ڈسٹری بیوٹ کرینگی یہی ایک ایسا سکس ہے جسکی بنا پر کہا گیا ہے کہ ہمارے
پاس ایک بہت ھی ریولیوشنری ایکٹ پاس ہو رہا ہے یہاں بھی میں یہ کہنے پر مجبور
ہوں کہ اس دفعہ کو بھی جسطرح بنجد بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہ نہ کرتے تو
اچھا ہوتا یہاں رولنگ پارٹی کی جو پالیسی ہے اسکا جو پروچ(Approach)
ہے اور لینے دینے کا جو مقصد ہے وہ صاف ظاہر ہے سب ہاوز سے صرف ایک ھی چیز کی
توقع ہم یہ کرتے ہیں جو کچھ بھی لینا دینا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جائے
اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے جز میں ۳۰ الف ورجی
میں یہ رکھا گیا ہے کہ جو زمین کو گورنمنٹ اکوائر کرنا چاہتی ہے اور اسکو ایسے
لوگوں میں ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہتی ہے جنکے پاس زمین نہیں ہے جب آپ دراصل اس
دفعہ کے مقصد کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو بیچ میں گول مول الفاظ کیوں لائے گئے
ہیں سامنے جاکر پھر سمجھنے بھاگنے کی جو کوشش ہے وہ کیوں ؟ ساڑھے چار فیملی
ہولڈنگس کے بعد سیدھے سادے معنوں میں یہ رکھیے

We want to acquire for the purpose of acquisition

(For the assumption of management)فار دی ازیمپشن آف مینجمنٹ
کے الفاظ رکھے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے اب ۳۰ سی میں بعد میں شرائط رکھے
ہیں کہ کونسی زمین گورنمنٹ حاصل کرنا چاہتی ہے اور اسٹینڈرڈ ہاف ٹائمس کے بعد بھی
جو الفاظ فا ان میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لیے رکھے گئے ہیں میں ان کو نہیں
سمجھ سکا ۔ ممکن ہے کہ ہاوز اس چیز کو سمجھ سکے ساڑھے چار گنا رکھنے کے بعد
پروڈکس میں فال ہوتا انٹرسٹ کلیموس ہو تو گورنمنٹ لینا چاہتی ہے وہ یہ ازیمپشن فار دی
مینجمنٹ (Assumption for the management) کیوں صاف طور پر یہ کہیے کہ

Government want to acquire that land which is more than 4½ times the family holding

اسکے بعد یہ عمل ہوسکتا ہے چاہے اسکو لینڈ لارڈ کہیے یا کچھ بھی کہیے اس سے
زمین لیکر ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہتی ہے ۔ اسکے بجائے جیسا کہ اب یہ سکس ے اور ۸
کے سب رکھا ہے ۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرض کرنا ہے اب یہ جو فور اینڈ ہاف ٹائمس رکھا ہے اسکے بجائے ہم نے جو امینڈمنٹ پیش کیا تھا کہ ۳۰ ایکڑ اور جی کے بعد گورنمنٹ ایکوائر کرے یہاں البتہ ہم نے ساڑھے چار نہیں رکھا ہے و کیوں پیش کیا وجوہات ہیں وہ بھی میں آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ساڑھے چار کیا جو رکھا گیا ہے اس سے پہلے جو قانون تھا اوس میں اور اس میں کیا فرق آگیا ہے اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کسطرح آگے بڑھ رہے ہیں پرسل چیف منسٹر یہ کہتے ہیں کہ قدم بہ قدم ہم انکے ساتھ چل سکتا ہوں لیکن چھلانگ نہیں مار سکتا میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہاں کیسے قدم بہ قدم آگے بڑھ رہے ہیں وہاں سکشن ۴۴ میں (پرانے قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

فائیو ٹائمس کیا ہوتا ہے مسمم ایریا کا مسمم ایریا کی مالگزاری ۵ روپیہ سمجھتے ہیں وہ فائیو ٹائمس یعنی ۲۵ روپیہ مالگزاری ہوتی ہے یہاں اس وقت ہمارے پاس فیملی ہولڈنگ کا جو اسٹانڈرڈ رکھا گیا ہے وہ ڈیڑھ دو سو ایکڑ سے زیادہ نہیں ہوتا انہوں نے اسٹانڈرڈ کو روپیوں میں رکھا تھا اور اب اسکی بجائے فیملی ہولڈنگ اور سیلنگ وغیرہ کے الفاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بنا پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک نیا قانون لایا جا رہا ہے ایک بڑا پروگریسیو لیجسلیشن ہم پاس کر رہے ہیں وغیرہ لیکن صرف الفاظ کا فرق ہے اسکے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر ہاوز بھی غور کرسکتا ہے کہ ڈیڑھ سو ایکڑ کی مالگزاری ۲۵ روپیہ ہوتی ہے اسطرح ساڑھے چار جو رکھا گیا ہے وہ کسی طرح بھی صحیح نہیں ہوسکتا کیونکہ آج کے حالات میں ہمارا جو بھی اگریکلچرل پیداوار ہے اسکو بڑی دینے اگریکلچرل انکم کو بڑھانے کے لیے اور جیسا کہ فائیو ایر پلان میں ہے اکنامک اور سوشل ان اکوالیٹیز (Inequalities) کو دور کرنے کے لیے یہ لیجسلیشن لا رہے ہیں اگر یہی آپکا مقصد ہے تو آپکو چاہیے تھا کہ جہاں تک ہوسکے بڑے لینڈ ہولڈرس کو آپ مجبور کرے جو انفیسیلی کلٹیویٹ کرسکتے ہیں پرسنل کلٹیویشن کے لیے کتنا لینڈ رکھنا چاہیے اس میں بہت ممکن ہے کہ آپ میں اور ہم میں ڈفرنس آف اوپینین (Difference of opinion) ہو پھر بھی مشنری سے کام لیتے ہوئے ایک ہزار یا پانسو ایکڑ پرسنل کلٹیویشن کے طور پر کرنا کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن ہمارے آج کے اگریکلچرل پیٹرن کے لحاظ سے کیسے لوگ مشنری سے کام لیتے ہیں یا مشنری سے کام لینے کے لیے کیسے لینڈ لارڈس تیار ہیں کیا مشنری سے کام لینے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے جن کا میں سورس آف انکم

اگریکلچرہے اگر ایسا ہے تو وہی لوگ اس میں زیادہ صرفہ کرکے پروڈکس بڑھا کر زیادہ انکم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ابسنٹی لینڈ ہولڈرس جنکا ہیں موروثی کاشت نکم زراعت نہیں ہے بلکہ دوسروں کی مدد سے زراعت کرتے آئے ہیں اور وہ زیادہ سے زیادہ پروڈکس کرکے نکم حاصل نہیں کرتے اور یہ سب کا تجربہ ہے تو تجربہ کے بعد یہ کہنا کہ ہم انکم بڑھانے کے لیے یا اگریکلچر کو ترقی دینے کے لیے مارجنل ہولڈنگ رکھتے ہیں تو یہ کسی طرح بھی صحیح نہیں ہوسکتا فائیو ایر پلان میں بھی یہ چیز رکھی گئی ہے کہ ریسٹس کے لیے جو فیملی ہولڈنگس ہیں کی سیلنگ رکھی جائے یہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فائیو ایر پلان سے بڑھانے کا سوال آتا ہے تو وہاں فائیو ایر پلان کا حوالہ نہیں دیا جائیگا یہاں میرے خیال میں اگریکلچرل سائنس اور سوسائٹی کے آج کے حالات کی بحث ہمارے سامنے آنے والی ہے

اسلیے صاف طور مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جیسا کہ ابھی ایک آنریبل ممبر نے کہا رینکل ۳ پڑے بیگا لیکن میں نہیں سمجھا کہ وہ کسطرح اڑے اسکا کیونکہ آپ کے حلکو بھی اسکو ایوم کرنے ولے ہیں سکس ۲ جہاں پر (Add) کیا گیا ہے سٹیٹمنٹ لینے کے بعد اگر یہ معلوم ہوکہ اس سے زیادہ جہاں ہونے والا ہے تو اسکو ریورک کیا جائیگا تو اگر زمین خرید ہوگئی ہے یا اورکوئی وجہ ہو تو اسکا معاوضہ بھی دیا جائیگا یہ چیزیں کیوں اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سٹیٹمنٹ پر لینے کے بعد بھی اب کسی کی زمین کو بھی اکوائر کرلینا نہیں چاہیے بلکہ اس سے تو صرف ایک ڈھونگ رچا رہے ہیں کہ زمین کیوں رکی جائیگی اسلیے جیسا کہ ۳۰ نمبر اور جو میں آپ رکھے ہیں ویسا ہی اسکو بھی رکھیے گندل ریڈی صاحب کا جیسا امنڈمنٹ ہے ویسا رکھیے گورنمنٹ زمین اکوائر کرنے کے بعد ۳۰ سال میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ سیٹ جائے تو ٹرنسفر کرلے یہ اختیار پرونگنیا ٹننٹ کو دیا گیا ہے لیکن سب سکس ۲ کو قیمت کے لیے بیچ میں لایا گیا ہے زمین کس قیمت پر دیجائیگی اور کس قیمت پر لیجائیگی وہ طے شدہ ہے لیکن اسکو رکھکر اب یہ مانے قیمت لینا چاہتے ہیں جیسا کہ میرا امنڈمنٹ تھا جن لوگوں کو لینڈ لیز پر دیا جائیگا بطور پروٹکٹڈ ٹننٹ جو کچھ بھی اختیار انکو حاصل ہوسکتے ہیں اسکے لحاظ سے وہ قیمت دیکر خرید سکتے ہیں یہ اختیارات انکو خود بخود مل سکتے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس امنڈمنٹ پر آنریبل چیف منسٹر غورکریں تو مناسب ہے ۔ (۳۰) اے میں امنڈمنٹ پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو قیمت رکھی گئی ہے وہ مارکٹ ویالیو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر اب زیادہ قیمت رکھینگے تو جیسا کہ میں نے اس سے پہلے کی ڈسکشن کے وقت کہا کہ آپ کی ڈسٹر بیوشن کی جو پالیسی ہے وہ کامیاب نہیں ہوگی اور اب جو زمین حاصل کرکے غریب کسانوں مزدوروں اور لینڈلس لیبررس میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں جو اپنی محنت سے اس سے زیادہ سے زیادہ پیدا وار حاصل کرسکیگے تو ویسے لوگ اس قیمت پر ان اراضیات کو خرید نہیں

سکینگے وں کی برخبر کہ سبی ی غور کرنا چاہیے اگر یہ ایسا نہیں کرینگے تو زمین کے خریدنے کا حق جو دے رہے ہیں وہ بے معنی ہو جائیگا اسکے علاوہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کو جو حق دے رہے ہیں وہی حق زمین اکوائر کرنے کے بعد جس کو لیز (lease) کے طور دینگے وسکو دینا چاہیے اوس کو بھی بس خریدنے کا حق ملنا چاہیے ک سیدھا سادھا طریقہ ہو سکتا ہے اس کے بجائے ب اوس میں سبجکٹ وغیرہ کے جھگڑے لا رہے ہیں ور اس کی وجہ سے س قانون کے تحت جو زمین ملنے والی ہے (جس کی مجھے کوئی امید نہیں) و بھی نہیں ل سکیگی کو میری باری تھوڑی لگتی ہر پھر و ہ ,ں کریں کہ س سے ہم ہی سمسیا حل ہو جائیگی لیکن پھر بھی ں ہ حالت موجود ہے ساکھیے ہر مجھ ر ہےں کہ گر یہ ا ھی سہ ہم تھوڑی لگتی کے لیے خرچ کرنے یہ اس سے دس گنا زیاد ز ں ہم لوگوں میں با ٹ سکتے تھے لیکن ہم ایسا نہیں نہیں کر رہے ہیں کم ز کم جو کچھ دینا چاہیے ہیں سیدھے طریقہ سے و د ے ہ میری جری سل ہے سد ہے کہ کم کم سکہ منظور کر لیا جائے

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ابل س ر نڈی (وردھا سٹھ) مسٹر اسپیکر سر دفعہ (۵۳) کے لیے جو ترمیمات پیش ہوئی ہیں وہ انتہائی سنجیدگی سے سوچنے کے قابل ہیں کیونکہ دفعہ (۵۳) میں ہم و جرس بدوں کر رہے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم بڑے زمینداروں کے پاس سے زمینات لیکر غریبوں کو دینے والے ہیں جب ہمارے قانون کا یہ مقصد ہے غریبوں کو زمین دینے کا ارادہ ہے ور زمینداری سسٹم کو لمبسس میں رکھنے کا ارادہ ہے تو اج کے موجودہ حالات کیا ہیں اور زرعی حالات کا کیا تقاضہ ہے اوس پر غور کرنے کی ضرورت ہے اگر ہم ان چیزوں کو پیش نظر نہ رکھتے ہوئے قانون بناسکے تو یہ قانون کاغذ کا پرزہ ہو جائے گا اور وہ عوام کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا

یہاں سیلنگ جو مقرر کی جا رہی ہے وہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ مقرر کی جا رہی ہے لیکن اس کے اوپر کی زمینات بھی کیا حکومت اپنے قبضہ میں لے سکیگی اور لیکر کے غریب کسانوں میں تقسیم کرسکیگی اس کے متعلق کافی شکوک پیدا ہو رہے ہیں اگر موجودہ دفعہ جوں کا توں رکھا جائے تو اس کا کافی امکان ہے کہ آپ زمین نہیں لے سکینگے اس واسطے سیلنگ کسی مقرر کرنا چاہیے اور سیلنگ کے بعد زمینات حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہونا چاہیے یہ ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے اس کے جانچنے کی ہم کو ضرورت ہے میں زیادہ تفصیلات میں نہ جاتے ہوئے اتنا عرض کرونگا کہ ساڑھے چار

قملی ہولڈنگ کی جو سیلنگ ہم برقرار رکھینگے وہ زیادہ زمین تقسیم کرنے کے لیے نہیں ملیگی یہ صاف ظاہر ہے لیکن اگر یہ زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مناسب سیلنگ مقرر کرنا چاہیے سیلنگ قائم کرنے کے لیے کن امور کا لحاظ کرنا چاہیے کونسے طبقات کو اس سیلنگ کی زد میں آنا چاہیے یہ ہم کو دیکھنا ضروری ہے ہم یہ نہیں چاہتے کہ جو لوگ ذاتی طور پر کاشت کرتے ہیں خواہ وہ معمول ہوں یا متوسط کسان ہوں یا دوسرے چھوٹے زمیندار ہوں ان سے زمینات چھین لی جائیں بلکہ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ایسے لوگ جو زراعت میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے جن کے پاس سینکڑوں اور ہزاروں ایکر اراضی ورثے میں ملی ہے اور جو حالات سے فائدہ اٹھا کر زمینات پر قبضہ کرلیے ہیں یا دوسرے لوگوں کے پسینے کی کمائی خود کھا رہے ہیں ان سے زمینات لیکر غریب لڑکوں میں دیں اور یہی ہمارے بل کا مقصد ہونا چاہیے تجربہ کو سامنے رکھتے ہوئے اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ساڑھے چار قملی ہولڈنگ کی سیلنگ زیادہ ہے اگر تین قملی ہولڈنگ بھی کردیا جائے تب بھی بعض موضعات میں ایسے لوگ ملینگے کہ ان سے تب کو زمین نہیں مل سکیگی ساڑھے چار قملی ہولڈنگ کی سیلنگ اگر رکھی جائیگی تو کچھ بھی زمین نہیں مل سکیگی اس لیے موجود حالات کے لحاظ سے تین قملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے اس سے کوئی نقصان بھی نہیں ہوگا اور اس کے علاوہ جو زمینات لی جائینگی حکومت ان کو بلا کسی کنسڈریشن (Consideration) کے ایسے معنی میں لے لے کو (Acquire) کرے ایسی صورت میں ہی لینڈ ریفارمس فائدہ مند ثابت ہونگے اگر ایسا نہیں کرینگے تو زمین نہیں مل سکیگی یہ بھی کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ فائیو ایئر پلان (Five Year Plan) کے ذریعہ اکنامک اور سوشل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آنے والی ہے اگر گورنمنٹ سٹرکچر میں کافی تبدیلی لانا مقصود ہو تو اس کے لیے سب سے زیادہ اہم کام یہ ہوگا کہ ہم زمینات کے متعلق قانون بنائیں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ فائیو ایئر پلان کے بعد اس قسم کا سب سے پہلا قانون اگر کسی اسٹیٹ میں آ رہا ہے تو ہمارے ہی اسٹیٹ میں آ رہا ہے

اور فائیو ایئر پلان کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی ہم قانون بنا رہے ہیں اگر آپ فائیو ایئر پلان کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں اور فائیو ایئر پلان میں جو بتایا گیا ہے کہ بڑے زمینداروں سے زمینات حاصل کرکے کافی زمینات غریب لوگوں میں دینگے اگر یہ مقصد حاصل کرنا ہے تو موجودہ سطح پر سیلنگ رکھ کر اس مقصد حاصل نہیں کرسکتے بلکہ اس سیلنگ کے معیار کو گھٹانا پڑیگا اور ساڑھے چار قملی ہولڈنگ کی بجائے تین قملی ہولڈنگ کی سیلنگ قائم کرنا مناسب ہوگا ضروری اور بہتر اس پر یہ ہی ہے کہ اگر تین قملی ہولڈنگ کی سیلنگ رکھی جائے تو دیہات کی زندگی پر اور ایسے طبقہ پر جو زیادہ زمین رکھتا ہے لیکن اس میں ذات سے محنت کرتا ہے اور زراعت میں دلچسپی لیکر پیداوار زیادہ بڑھاتا ہے ان پر کوئی اثر نہیں پڑنے والا ہے ۔ البتہ اثر

پڑیگا تو اون لوگوں پر پڑیگا جو زراعت میں کافی دلچسپی نہیں رکھتے اور دوسروں کی
محنت کو لوٹتے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے جو سیلنگ جو
مقرر کی گئی ہے اوسکو گھٹانا پڑیگا یہ جو آرگومنٹ کیا جا رہا ہے کہ جو سیلنگ ہم
مقرر کررہے ہیں اگر اوس کے اوپر کی مناسب بھی ہم لیں تب بھی زمین کے اوس
ٹکڑے کو علحدہ کرنے سے پیداوار میں کمی ہوجائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے
اس واسطے کہ کوئی بھی سیلنگ مقرر کی جائے جب مجموعی طور پر دیکھینگے تو معلوم
ہوگا کہ پیداوار میں کمی ہونا لازمی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب آپ ایسے
لوگوں سے زمین لینگے جن کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ لوگوں کو دینگے جو
غریب ہیں تو اون کو نئی زراعت اسٹابلش (Establish) کرنے میں
دو تین سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے پیداوار میں کمی ہوگی اگر یہ مجموعی طور پر
یہ اصول قائم کرینگے کہ پیداوار گھٹنا نہ چاہیے تو پھر کوئی زمین نہ حاصل نہیں
کرسکینگے یہ آرگومنٹ بھی صحیح نہیں ہوسکتا کہ زمیندار سے جو زمین حاصل کرینگے
اور اوس کے حصہ کی جو زمین اوسکو چھوڑینگے اوس میں بھی پیداوار گھٹ جائیگی
اس لحاظ سے اوسکو زمین چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ آپ چاہتے ہیں تین فیملی ہولڈنگ
کی سیلنگ رکھیں یا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی اگر محنت سے کام کرینگے تو
پیداوار نہیں گھٹ سکیگی ایک آدھ حصہ آراضی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا
اسٹابلشمنٹ کم ہو جائیگا اس کا فرق تو ضرور پڑیگا لیکن پیداوار پر نہیں پڑتا
یہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ ایسا کرنے سے پیداوار گھٹ جائیگی آپ ساڑھے چار
فیملی ہولڈنگ چھوڑیں یا تین فیملی ہولڈنگ چھوڑیں اس سے پیداوار پر نہیں پڑیگا
جس زمین میں جسقدر محنت کرینگے اتنی ہی پیداوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے
پیداوار گھٹ جانے کے اندیشہ سے زمین چھوڑنے کا جو امکان بتلایا گیا ہے وہ صحیح
نہیں ہے آپ جو سیلنگ مقرر کرینگے اوسکے اوپر کی زمین لینا ضروری ہے اگر آپ
سنسیرلی (Sincerely) اور صدق دل سے اس قانون کو عمل میں لانا
چاہتے ہیں اور اس کا فائدہ غریبوں کو دینا چاہتے ہیں تو یہ شرط رکھیے اگر آپ
صدق دل سے ایسا نہیں چاہتے اور اس قانون کو جوں کا توں رکھنا چاہتے ہیں تو
غریبوں کو زمین ملنے والی نہیں ہے بڑے زمیندار کل آکر یہ عذر پیش کرینگے کہ
ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی زمین آپ لینگے تو ہماری پیداوار سابر ہوجائیگی
جو عہدہ دار تعصب کنندہ ہے وہ بھی یہی کہیگا کہ حتماً اس سے زراعت سار ہوجائیگی
پیداوار گھٹ جائیگی لہذا یہ رائے دیگا کہ یہ زمین نہیں لینا چاہیے اس لیے یہ جو
اندیشے بتائے جاتے ہیں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طریقہ سے مبہم رکھنے سے
کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اسکے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ موجودہ نافذالوقت قانون کی دفعہ ۵۲ میں یہ
بتایا گیا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل زمین افتادہ رہے تو اسے اراضیات کو گورنمنٹ

خود لے سکتی ہے اور اپنے مینجمنٹ میں اسکا انتظام کرسکتی ہے جب گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لے رہی ہے تو ایسی صورت میں معاوضہ یا کامپنسیشن (Compensation) کا سوال ہی کیسے پیدا ہوتا ہے میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے سنہ ۹۵ ع۰ کا جو ٹیننسی ایکٹ ہے اس میں بھی ایسے کامپنسیشن کا آئیڈیا (Idea) نہیں ہے ایسا آئیڈیا کہیں نہیں آیا لیکن جو قانون لا رہے ہیں اس میں یہ چیز لائی جا رہی ہے حالانکہ آپ یہ دعوی کرتے ہیں کہ زمین غریب لوگوں کو تقسیم کی جائیگی اس میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر گورنمنٹ زمین لیگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا نہ صرف زمین لیتے وقت بلکہ واپس کرنے کی نوبت سے تو واپسی کے لیے اسکے جو اخراجات ہونگے وہ بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں تصفیہ کیا گیا ہے ۔ گورنمنٹ مینجمنٹ کو اپنے ہاتھ میں لے اور گورنمنٹ کے مینجمنٹ کے دوران میں زمین کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ‌داری بھی گورنمنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لیے ایک سکشن میں پراویژن رکھا گیا ہے یہ گیارنٹیز (Guarantees) آپ زمینداروں کو دے رہے ہیں لیکن کاشتکاروں کے متعلق آپ کیا سوچ رہے ہیں اب غریب لوگوں سے ایسا معاوضہ تو وصول نہیں کرسکتے کیونکہ آپ بتا رہے ہیں کہ دفعہ ۰۷ کے تحت معاوضہ دینگے تو کیا آپ ملک کے خزانے سے یہ کامپنسیشن ادا کرنا چاہتے ہیں اسکا ریٹ غریب لوگوں سے وصول کیا جائیگا اور پبلک خزانہ سے زمینداروں کے مطالبات کی تکمیل کی جائیگی یہ طریقہ بالکل غیرصحیح ہے مینجمنٹ گورنمنٹ کی صورتوں میں لیگی ایک صورت میں جبکہ زمین پڑو پڑی ہوئی ہے دو سال سے کاشت نہیں ہوئی ہے اس زمین کا پٹہ دار ان ایفیشنٹ (Inefficient) ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لیگی ایسی صورت میں کامپنسیشن کے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مینجمنٹ لیتے ہیں تو ریٹ کا تعین کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو چھوڑکر معاوضہ دینے کا جو طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے دوسرے مینجمنٹ کا سوال اون اراضیات سے متعلق ہے جہاں ان ایفیشنٹ طریقے پر کاشت ہو رہی ہے جہاں پیداوار گھٹ رہی ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لے گی اور مینجمنٹ کا خرچہ وضع کرکے دینے کا تصفیہ کیا گیا ہے جب اس سے پہلے پرنسپلس قائم ہوئے ہیں تو پھر نئے طور پر ۵۳ کے تحت سب سکشن ۷ و ۸ کے تحت جو طریقہ قائم کرنا چاہتے ہیں وہ مناسب نہیں ہے یہ آرڈر آف دی پریفرنس (Order of the preference) جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے یہ پریفرنس پہلے تو کواپریٹیو سوسائٹیز کے لیے رکھا گیا ہے ۔ کواپریٹیو سوسائٹیز کس قسم کے ہیں میں سمجھنے سے قاصر ہوں کیا جنکے پاس اراضیات تقسیم کرنے والے ہیں انکی کواپریٹیو سوسائٹی بن سکے یا وہ کواپریٹیو سوسائٹیز جو پہلے سے قائم ہیں مثلاً کریڈٹ بینک ہے یا اور کوئی کواپریٹیو سوسائٹی ۔ آخر کس کو آپ یہ پریفرنس دینا چاہتے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی زد سے

بچا چاہیے ہیں ایکی کو ریبو سوسائٹی بنا کر اگر آپ انکو یہ زمین دینا چاہیے ہیں تو قانون کا مقصد برعکس ہو جائیگا ایسے بدنصیب لوگوں کو یہ زمین دینگے تو کیا برا ہوگا میں عرض کرنا نہیں چاہتا غریب لوگوں کو اگر آپ دینا چاہیے ہیں تو ایسی صورت میں بھی کارآمد ثابت نہیں ہوگا کیونکہ وہاں کا اپیل (Capital) کا سوال پیدا ہوتا ہے سرمایہ کا سوال آتا ہے کسی قسم کی یکجہتی کہاں پیدا ہوسکتی ہیں سلئے سبھی لوگوں کی کوآپریٹیو سوسائٹی موجودہ حالات میں قائم نہیں ہوسکتی۔ گرین سکیں کو دینا چاہتے ہیں تو اس میں ہمہ قسم کے لوگ ہیں سلئے کوآپریٹیو سوسائٹی کو پہلے دینے کا ارادہ کیوں آرہا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا اگر پیداوار بڑھانا مقصود ہے تو غریب لوگوں کو دیں تو پیداوار زیادہ ہوسکتی ہے ہمارا تجربہ شاہد ہے ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ جس کسی کو دو چار ایکڑ زمین گورنمنٹ دیگی تو وہ زیادہ محنت کرکے زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے بجائے اوس کوآپریٹیو سوسائٹی کے ایک دو کو ریبو سوسائٹیز زمین حاصل کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں تاہم نظام میں بھی اس قسم کی ایک کوآپریٹیو سوسائٹی بنی ہے وہاں کیا ہورہا ہے وہاں کے ۸۰ فیصد کاشتکار اوس کوآپریٹیو سوسائٹی سے ناراض ہیں سبھی ہر آدمی اوس کوآپریٹیو سوسائٹی پر حکومت کررہے ہیں اسلئے میں عرض کرونگا کہ یہ کوآپریٹیو سوسائٹی کا انڈیا موجودہ حالات میں ٹھیک نہیں سکتا ہمارے ملک کی معاشی حالت کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ انفرادی طور پر غریب لوگوں کو زمین دیں ایسے لوگوں کو زمین دیں جو فی الواقعی اسکے مستحق ہیں ایسے ہی لوگ زیادہ دلچسپی سے کام کرتے ہیں غریب لوگوں کو پانچ دس ایکڑ زمین دیجائے تو وہ زیادہ پیداوار نہیں پیدا کرسکیں یہ اون لوگوں کا خیال ہے جنکو زرعی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے دیہات میں جاکر مشاہدہ کریں تو آپکو معلوم ہوگا کہ حقائق کیا ہیں صرف ذہنی تصورات سے کام چلنے والا نہیں ہے صرف ایک ہدایا کو سامنے رکھکر کام کریں تو اس سے فائدہ نہیں ہوگا زمین کوآپریٹیو سوسائٹی کو پہلے دینے کا جو تہیہ کیا گیا اسپر میں عرض کرونگا کہ منسٹر صاحب مکرر غور کریں میرا خیال یہ ہے کہ زرعی مزدوروں کو زمین ملنی چاہیے انکو ترجیح ملنا چاہیے اور انکو یہ اطمینان دلایا جانا چاہیے کہ زمین ہم سے واپس نہیں لی جائیگی اسکے بعد دیکھیے کہ وہ زمین میں کیسی محنت کرتا ہے اور کیسی پیداوار پیدا کرتا ہے

دوسری چیز جو ہے وہ یہ کہ زمینات جنکو ہم دیتے ہیں اون سے زمینات حاصل کرنے کے لیے جو ملٹی پل (Multiple) مقرر کیا گیا ہے وہ زیادہ ہے ہمارے قانون کا مقصد کیا ہے ۔ مقصد یہ ہے کہ غریب لوگوں کو زمینات دے جائیں اور عدم مساوات کو مٹایا جائے ۔ یہ دو مقاصد ہیں ۔ اس قانون کا عدم مساوات صرف کاغذ پر ہے ۔ جو ہمکو مٹانے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے میں اس سے پہلے کئی مرتبہ یہ کہہ چکا ہوں کہ اس قانون کے آنے سے پہلے ہی کاغذات پر تقسیم عمل میں آچکے ہیں ۔ یہاں جو آنریبل

ممبرس ہیں انکے خاندانوں کا حال مجھے معلوم ہے وہ خود زمینات کو تقسیم کرلیے ہیں
جنکے قبضہ میں چار پانچ سو ایکڑ زمین تھی آج وہ صرف بیس بیس ایکڑ کے پٹہ دار
ہوگئے ہیں اور باقی کو تقسیم کرلیے ہیں کل موور آف دی بل نے کہا کہ اگر کسی کی
نظر میں چار پانچ مثالیں آئے ہوں تو انکو جنرلائیز (Generalise) نہیں
کرنا چاہیے یہاں جنرلائیز کرنے کا سوال نہیں ہے اس سال جو جمعبندی ہوئی ہے
اسکی رپورٹ منگوا کر دیکھیے تو انکو معلوم ہوگا کہ اس سال کتنے نئے پٹہ دار ہوگئے
ہیں ۔ نہ صرف یہ بلکہ اس کے لیے ریونیو منسٹر نے آرڈر بھیجا ہے کہ کسی
شخص کے نام میں تنتسابات ہوئے ہیں تو فوراً اون کا عمل کاغذات میں کیا جائے جو
بے تنتسابات ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ہر ضلع کا یہی حال ہے کہ
بڑے بڑے زمیندار اپنی زمینات کو تقسیم کرلیے ہیں اگر قانون کا مقصد اس طرح سے
عدم مساوات قائم کرنا ہے تو قولداروں کی حفاظت کے لیے کیا کر رہے ہیں چونکہ
قولداروں کی حفاظت کا سوال آتا ہے اسلیے میں عرض کرونگا کہ ۵ع کے بعد اگر کوئی قولدار
قول پر لیا ہے تو اسکو ٹھکرا دیا گیا ہے اسکے ایسے مطالبہ کو رد کردیا گیا ہے قولدار
کے ساتھ مخلف لوگ ملکر کاشت کرتے ہیں تو انکو ریکگنائز (Recognise)
کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے تو اسکو بھی رد کردیا گیا ہے ۵ ۲ ۳ سال سے جو
کاشت کرتے رہے ہیں انہیں بھی ایک پروٹکٹیڈ ٹننسی کا حق نہیں ملے ہیں
کیونکہ وہ مقررہ مدت کے اندر درخواست نہ پیش کرسکے

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر کس امنڈمنٹ کے بارے میں بحث
کررہے ہیں یہاں ایک سکشن پر تبصرہ ہو رہا ہے

شری ایل این ریڈی سکشن ۳۵ ایک اہم سکشن ہے اور

شری بی رام کشن راؤ اہم ہونے کے یہ معنی نہیں کہ پورے ایکٹ پر تبصرہ
کیا جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ صرف اپنے امنڈمنٹ کی حد تک کہیے

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ میں اس اعتراض کی سخت مخالفت کرتا ہوں ۔
آنریبل ممبرس اپنے امنڈمنٹ کے ساتھ ساتھ دوسروں کے امنڈمنٹس پر بھی اظہار خیال
کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ لیکن سارے ایکٹ پر تبصرہ کرنا کہاں تک درست ہے
آخر ایک لمٹ (Limit) ہوتی ہے ۔ اسطرح اگر ہر ایک ممبر تمام
امنڈمنٹس پر کہنے لگے تو یہ قابل غور ہے ۔

شری ایل بی ریڈی: میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ سکشن ۳۰ (سی) کس طرف لیجانے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہونے والا ہے میں اسکے نقصان اور فائدہ کے بارے میں تفصیلات دے رہا ہوں نہ کہ سب سکشن پڑھی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: آنریبل ممبر کافی نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں۔

شری ایل بی ریڈی: جو پروکیڈ سسٹم بن چکے ہیں ان میں وہی پروکیڈ سسٹم اپنا پروکیڈ سب بنانے سے انکار کردیا گیا ہے ریزرویشن میں کا شتکاروں کو کس حد تک کچھ بھی فائدہ پہنچے گا اس پر کافی بحث ہوچکی ہے اور ظاہر ہوچکا ہے کہ آپ کا رجحان کس طرف ہے آپ عدم مساوات کو ختم کرنا چاہتے ہیں یا غریب قولداروں سے زمینات چھین کر زمینداروں کو دلانا چاہتے ہیں یہ ظاہر ہوچکا ہے یہ کہنا کہ عدم مساوات کو ہم مٹارہے ہیں یہ ڈھونگ ہے سکشن ۳۰ الوژری ہے (Illusory) مسخ و (Deceptive) ہے اس سے بڑھکر کچھ نہیں ہے میں کہونگا کہ ان سکشن پر اور ان کی ترمیمات کو سنجیدگی سے غور کیجئے خصوصاً سلنگ اور سیٹلمنٹ لینے کے سلسلے میں اپوزیشن کی ترمیمات کافی غور طلب ہیں آپ زمینات لینے میں ٹو لینڈ اکوزیشن ایکٹ کے تحت معاوضہ دلانا طے کرتے ہیں جس میں بازاری قیمت سے ۵ فیصد زائد قیمت ادا کرنے کی شرط رکھی گئی ہے کیا اسی قیمت کا کاشتکار سے طلب کرنا اسکے حق میں صحیح نہیں

شری شیش راؤ واگھمارے: بازاری قیمت سے ۵ فیصد کیا زیادہ ہے۔

شری ایل بی ریڈی: میں وہی کہہ رہا ہوں سلکٹ کمیٹی میں بھی ہم نے کہا تھا یہ کاشتکار کی پے انگ کپاسٹی سے باہر ہے اس ایکٹ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ

"زر معاوضہ کے تعین میں عدالت کو امور ذیل ملحوظ رکھنا لازمی ہوگا

(اول) اراضی کی اس قیمت پر جو تاریخ تسخیر سے ہو۔

(دوم) ایسے درخت گھاس اور فصل کی قیمت پر جو تعلقدار کے قبضہ کرتے وقت اراضی پر استادہ ہوں

(سوم) اس نقصان پر جو شخص امدار کی علحدگی کی وجہ سے عائد ہو۔

(چہارم) اس نقصان پر جو شخص امدار کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو یا کسی قسم کی آمدنی کو اس کے لیے جانے کی وجہ سے پہنچے۔

(پنجم) اگر اراضی لیے جانے کے باعث شخص امدار کو اپنا مقام سکونت یا مقام کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس تبدیلی کے اخراجات معقول پر۔

(سسٹم) اس نقصان پر جو تاریخ تسخیر سے قبضہ لیے جانے تک اس اراضی کے
منافعہ میں کمی کے باعث عاید ہو جو مقدار اسطرح معین کی جائے اس پر ۵ فیصد
بڑھکر معاوضہ دیا جائیگا ۔

اسکے بعد اراضی واپس لینے کے بعد کن کن چیزوں کو ملحوظ رکھکر ۵ فیصد اضافہ دینا چاہیے
وہ بتلایا گیا ہے اسکے زری قیمت سے ۵ فیصد اضافہ دیا جاسکتا ہے اسطرح زمینداروں کو
معاوضہ دیا جا کر پبلک انٹرسٹ کے نام سے زمینات بیوں کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں اسکے لیے
نہ تو خزانہ میں گنجائش ہے نہ غریب کاشتکاروں میں اتنی رقم ادا کرنے کی سکت ہے
آپ اسطرح معاوضہ نہ رکھیے جس طرح ہمارے امنڈمنٹ میں پیش کیا گیا ہے مجھے
صحیح تو دیتیں جنکی اراضیات کے لیے ۲ گنا اور تری کے لیے ۲ گنا اسطرح
مقرر کرکے انسٹالمنٹس کے ذریعہ ادائی کا جو اصول ہمنے بتایا ہے اسکو طے کیا جائے تو
کاشتکار آسانی سے اسکو ادا کرسکیںگے اور ساتھ ساتھ ہی پیداوار میں اضافہ کی جانب
بھی توجہ کرسکیںگے میں ہاوس سے اپیل کرتا ہوں کہ لینڈ اکویزیشن
(Land acquisition) اور فکسیشن آف پرائس (Fixation of price)
کے سلسلے میں ہمنے جو امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ان پر غور کرکے انہیں قبول کیا جائے
تو اس سے کاشتکاروں کا بھلا ہوگا

[Mr Speaker in the Chair]

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) اسپیکر سر میں تقریر کرنا نہیں چاہتا
صرف ایک ٹکنیکل اسپکٹ کی جانب توجہ دلانا چاہتا ہوں اس حصہ میں دفعات
۵۰ ، ۵۲ ، ۵۳ ویسے ہی رکھے گیے ہیں بعد میں ۵۳ الف ب ج د بڑھایا گیا ہے
جو دفعات بڑھائے گیے ہیں ان میں وہی اصول ہے جو پہلے ۵۰ ، ۵۲ ، ۵۳ میں موجود
ہے دونوں جگہ یہی ہے کہ جو اراضیات ان انیسلی کاشت ہوتی ہیں انکا ٹرمینس
آف سٹلمنٹ ہوتا ہے اس کے لیے مختلف وجوہات بتلائی گئی ہیں جنکے تحت گورنمنٹ
زمین اپنے قبضہ میں لے سکتی ہے یہ فیملی ہولڈنگ سے اوپر کے لیے ضمن(۲) اور
ساڑھے چار سے اوپر کی زمین کے لیے ضمن ( ) (۵۳) ج متعلق ہوتا ہے اس کے لیے
دفعات ۵۰ ، ۵۲ ، ۵۳ میں تفصیلی طور پر احکامات دیے گیے ہیں کہ کن صورتوں میں
گورنمنٹ کو ٹرمینس آف سٹلمنٹ کا اختیار پیدا ہوتا ہے اسطرح سٹلمنٹ میں لینے کے
بعد یعنی گورنمنٹ کو یا گورنمنٹ کے اسسٹنٹ آفیسر کو کیا اختیارات ہوتے ہیں
انکی پوری تفصیل ایک پورے صفحے میں بتلائی گئی ہے اسکے بعد ۵۳ میں یہ بتلایا
گیا ہے کہ اگر اسکی ضرورت محسوس نہ کی جائے کہ گورنمنٹ اپنے قبضہ میں مزید رکھے
تو جسکے پاس سے زمین لی گئی ہے اسکو واپس کرسکتی ہے ایسی صورت میں معاوضہ
کیا ہوگا ۵۳ میں بتلایا گیا ہے وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر یہ حالات ہوں تو
حکومت کو اختیار ہوگا کہ ایک تاریخ مقرر کرکے یہ اعلان کرے کہ یہ اراضی سرکاری
انتظام میں لے لے جہاں یہ نہیں بتلایا گیا ہے کہ کیا معاوضہ دیا جانا چاہیے اس کا

ذکر نہیں ہے اسکے بعد یہ بات بتلائی گئی ہے کہ سدرن ریجن کے بعد
سیٹلمنٹ کیا جائیگا اس میں سے خرچات اور زرکرگے ... سرو ہر کیے جائیں گے
درخواست پر حسبگی گورنمنٹ تک کے حوالے کرینگی لیکن دفعہ ۵۳ میں جوکہ رکھی
بتلایا گیا ہے کہ ... کی تفصیل میں (ع) میں بتلائی گئی ہے اسکی پوری تفصیل
ہے خلاصہ یہ ہوا کہ اگر زمیندار اچھا کام نہیں کرینگا تو سرکار خود کام کرکے رقم
اسکی جیب میں ڈالتی ہے اس کے لیے ایک ... ریونیو رکھا گیا ہے کی تفصیل
ہے مرتبہ ہوا ہے ... ہیں مجھے اس سے بحث نہیں ہے لیکن ایک
ہی جسر کے اندر ایک جگہ سیٹلمنٹ کے لیے لیتے ہیں تو ایک اصول ہے اور اسی
جہر میں دوسری جگہ سیٹلمنٹ میں لینے کے لیے دوسرا اصول ہے اصول معاوضہ
میں اختلاف ہے میں آنریبل منسٹر آف دی بل سے اسکی وضاحت چاہتا ہوں یہ قانون
جون سنہ ۱۹۵۰ ع کو نافذ ہوا ہے اور ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۵۰ ع کو
کانسٹی ٹیوشن لاگو ہوا ہے یہ احکام خلاف قانون یا خلاف دستور ہیں اس سے یہ بحث
نہیں گورنمنٹ زمین کے تعلق سے ڈکشنری ہو یا نہ ... کانسٹی ٹیوشن ہو یا ...
حالات میں اسکے حق سماعت کو تو ختم نہیں کرتے سکا نظام کرکے واپس کرتی ہے
اسکے برخلاف دوسری جگہ معاوضہ کا لمبا پروسیجر بتلایا گیا ہے مجھے یہ عرض کرنا ہے
کہ اسکی کیا ضرورت ہے دفعات ۵۰ ، ۵۲ کی موجودگی میں اس ...
سیٹلمنٹ کا جو ۵۳ ... طریقہ بتلایا گیا ہے اور مکرر معاوضہ وغیرہ کی تفصیلات
بتلائی گئی ہیں انکی کیا ضرورت ہے دوسرے یہ کہ اگر ہے تو وہ دونوں ری کنسائل
(Reconcile) کیسے کیے جاسکتے ہیں میں آنریبل
منسٹر آف دی بل سے یہ دریافت کرونگا کہ ایک ہی جسر میں ایک ہی مسئلہ کے متعلق
مختلف احکام دیے جانا کہاں تک درست ہے میں اسکی وضاحت چاہتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر جیسا کہ میں نے کلاز ۲۷ کے بارے
میں عرض کیا ہے کلاز ۳۴ سکشن ۵۳ سے متعلق رکھتا ہے یہ بھی اس مسودہ
قانون کا بہت اہم دفعہ ہے اس میں شک نہیں آنریبل ممبرس جنہوں نے ترمیمات
پیش کرکے سیر کریٹیسیزم (Criticism) کیا انہوں نے بھی اس کی اہمیت
کو ضرور دہرایا یہ کہا کہ جس طرح کسی انسان کے پنچ پران (पंच प्राण)
ہوتے ہیں اسی طرح اس بل کے پانچ پرانوں میں سے یہ ایک بڑا پران ہے ایسا انہوں
نے ضرور کہا لیکن بل جس طریقہ سے پیش ہوا ہے یا جو ترمیمات اسکے ساتھ
زیر غور ہے اسکے بارے میں آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ اس میں کوئی خیر نہیں ہے ،
یہ سارے کا سارا ڈھکوسلا ہے یہ السوری (Illusory) ہے ڈسیپٹیو
(Deceptive) ہے اور بہت سی چیزیں بیان کی گئیں ایک
آنریبل ممبر نے کہا کہ اس بل میں اس سکشن میں کچھ ہے ہی نہیں آنریبل
ممبر مار سبھی نے کہا کہ ہم سب ہی دیکھ رہے ہیں جس کی بات کچھ ہے ہی

نہیں میں کیا کروں ؟ یہ ایک نظر کا قصور ہے وہ پورے ناسک (न स्तिक) ہیں انکے ہاں کوئی چیز ہے ہی نہیں انکو کوئی چیز نہیں دکھائی دیتی انکو ایک چیز ملائی جاتی ہے وہ لکھتے ہیں یہ ہے ہی نہیں یہ کیا ہے ؟ وہ کہتے ہیں کہ یہ کچھ بھی نہیں ہے کہا جاتا ہے کہ پرانے زمانے میں دویت (द्वैत)اور ادویت (अद्वैत) کے بڑے بڑے پنڈتوں نے سنکر چاریہ کی تکیہ اور سب کے سامنے ہاتھی لا کر کھڑا کیا یہ ہاتھی ہے یا نہیں انہوں نے کہا نہیں اس طریقہ پر یہ سمجھ سکیں ہے کہ کی فلاسفی (Philosophy) کی وجہ سے انکو ایسا معلوم ہوتا ہو لیکن میں یہ سامنے رکھتا ہوں مگر یہ کہا جاتا ہے کہ سب ہی سب ہے جیسا بھی ہے ہی ہے سب ہوتا ہے ہے میں ایسی چیزوں کا جواب نہیں دونگا میں کلاز بائی کلاز (Clause by clause) بحث کر رہا ہوں امینڈمنٹس جو کہ ایک ہی قسم کے ہیں ان سب کا ایک ہی ساتھ جواب دونگا سب سے پہلے جو امینڈمنٹ موو (Move) ہوا وہ نمبر ۴ ہے اس کے ذریعہ وینکٹ رام راؤصاحب نے ایک پراویزو ایڈ (Add) کرنے کی تجویز پیش کی ہے جنہوں نے ایسا پراویزو اس طرح پیش کیا ہے

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standards of efficient cultivation

انکا اعتراض اس طریقہ پر تھا کہ آپ ایفیشنٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے ہیں اور انکی خلاف ورزی ہونے پر زمین لے لینا اور چھین لینا چاہتے ہیں اور اسکے بعد اس پراویزو کو رکھنا چاہتے ہیں یہ اگر بڑے لوگوں سے متعلق کیا جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے اس واسطے کہ انکا کوئی نقصان ہونے والا نہیں ہے لیکن اگر چھوٹے لوگوں سے متعلق کیا جاتا ہے تو انکا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے ان سے بھی زمین لے لی جائیگی جہیں لیجائیگی اس وجہ سے انکا یہ خیال ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم ہو جانے والی ہے تو ان شرط کی پابندی اس وقت تک لازمی نہیں کردی جانی چاہیے جب تک کہ گورنمنٹ انکو فینانشیل اسسٹنس (Financial Assistance) نہ دے اسکے بعد جو کچھ بھی خیال ہے وہ یہ ہے آپکا ایک اصول یہ ہے ایک اینگزائٹی (Anxiety) یہ ہے کہ دو فیملی ہولڈنگس سے کم کاشت کرنے والوں سے کوئی مواخذہ کرنے کا اندیشہ ہو کسی حدتک انکا یہ سمجھنا درست ہے وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient C lt vation) ان معنوں میں جن معنوں میں کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے والے ہیں ویسی ایفیشنٹ کلٹیویشن چھوٹے کاشتکاروں سے نہیں ہوسکیگی ۔ اس پر لازمی نہیں

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آنریبل ممبر کا امینڈمنٹ مبنی ہے۔ یہ وجہ ہے
کہ انکی فنانشیل حالت ٹھیک ہونے کی وجہ سے ہی وہ انوسٹمنٹ (Investment)
جیسی چیزیں کنسیشن کے لیے ضرورت ہوتی ہے نہیں کرتے۔ اس ریالائزیشن کی بنا پر
اسکو تسلیم کرتے ہوئے آنریبل ممبر نے یہ مناسب نہیں کہا ہے کہ انویسٹمنٹ کنسیشن
کے رولس کو اس سے متعلق نہ کیجیے۔ چھوٹے کاشتکاروں کو انویسٹمنٹ کنسیشن کی
غرض سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف نہیں ہے بلکہ گورنمنٹ کا یہ
مسلمہ اصول ہے اور چھوٹے کاشتکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فنانشیل اسسٹنس
دینے کا ذریعہ جو کچھ بھی ہو جہاں تک وسیع گورنمنٹ اسکو پروائڈ (Provide)
کرتی ہے اور کرنے کی جانب مائل ہے اور میں یقین دلاتا ہوں کہ وہ کرینگی۔ لیکن
انویسٹمنٹ کنسیشن کے لیے اسکو یہاں لازمی (Mandatory) قرار دینا
ممکن نہیں۔ ممکن ہے کہ میرے پاس صرف دو ہی فیملی ہولڈنگس کی زمین ہے اور
میں انکا کاشتکار ہوں لیکن انویسٹمنٹ کنسیشن کے شرائط لاگو کیے جائیں تو مجھے
اسکی ابتدا کرنی چاہیے اور میں کرسکتا ہوں لیکن میرے جانے معمولی گاؤں کا
ایک کاشتکار بنتا ہے جسے فنانشیل اسسٹنس (Financial assistance) کی
ضرورت ہے۔ اس طریقہ پر پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ واقعی اسسٹنس کی کس کو ضرورت ہے؟
یہاں پر یہ اصول نہیں ہے کہ انویسٹمنٹ کنسیشن کے لیے جو رولس بنائے جاسکیں
اسکے تحت آپ پیسہ دو تو پھر انویسٹمنٹ کنسیشن کرینگے تو یہ یہاں لازمی
(Mandatory) ہوتا ہے یا تقاوی وغیرہ کے لیے جیسا کہ آنریبل ممبر
نے کہا یہاں لازمی ہوتا ہے قانون بڑے لوگوں کے لیے ہوتا ہے۔ آنریبل ممبر نے
اپنی تقریر میں کہا کہ تقاوی سے غریب لوگوں کو فائدہ نہیں ہورہا ہے تو رولس کو امنڈ
(Amend) کیجیے۔ انویسٹمنٹ کنسیشن کے لیے گورنمنٹ جو قید لگا رہی ہے
اسکو نکالنا ٹھیک ہوگا۔ یہ اصول کے خلاف ہوگا۔ تھوڑی دیر کے لیے میں مان بھی لوں
تو یہ قطعاً ناقابل عمل ہے۔

श्री व्ही डी देशपांडे —यह जो अल्फाज है कि

Adequate and necessary financial assistance

अगर इन की जरूरत नहीं पड़ती ह तो

شری بی رام کشن راؤ۔ ضرورت بھی پڑتی ہے تو نہیں دے جاسکتے اگر ہمارے

श्री व्ही डी देशपांडे —मेरा यह कहना है कि आप रूल मत लगाइये

شری بی رام کشن راؤ۔ نہیں لگاسکتے اس کے لیے جو رولس (Rules)
بنائے جاسکتے وہ ایسے ایڈہاک رولس نہیں ہونگے جن سے کسی شخص کو بیجا طور
(Penalise) کیا جائے۔ یہ آنریبل ممبر کا حسن ظن ہے۔ اسکا جواب
مجھے دینا ہی نہیں آتا۔ اسوجہ سے کہ انکے دلوں میں شبہ ہی شبہ ہے کہ انکا

امپلیمنٹیشن (Implementation) اس طریقہ سے کیا جائیگا کہ اس سے
چھوٹے کا نقصان ہو اور بڑے کا فائدہ ہو اسکا ثبوت میرے پاس نہ ہے کہ سمجھتا ہوں
سنسی (सशया मा विनश्यती) اس قانون کا منشا ہی نہ ہے کہ چھوٹے
کاشتکاروں کو فائدہ پہنچ سکے تحت اسکے امپلیمنٹیشن کے لیے رولس بن سکے اگر
ایفیشینٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) کے مقرر کردہ سٹانڈرڈ
(Standard) کی خلاف ورزی کرنے کے کافی وجہ نہیں تو اسکو گرانٹ
(Exempt) کیا جانا چاہیے لیکن یہ نہیں ہے کہ ایک قاعدہ بنالیں
کہ بے اسسٹنس (Assistance) دیں وہ عمل کرسکے نہیں وہ نہیں کرسکے
اس قسم کا قانون اصولی طریقہ پر صحیح نہیں ہے اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ
باوجود اسکے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو سختی سے بچانا ہی آنریبل ممبر کا مقصد ہے وہ
اسکو حاصل نہیں کرسکتے اس مقصد کو دوسرے طریقوں پر حاصل کرنا مناسب ہے
لیکن قانون کے اس دفعہ میں ترمیم کرکے وہ مطلب حاصل نہیں کیا جاسکتا وہ ناقابل
عمل ہے اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ میں انکے امینڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اب دوسرے تمام امینڈمنٹس کے سلسلہ میں جو بحث ہوئی ہے اس سلسلہ میں
عرض کرنا چاہتا ہوں اب امینڈمنٹ نمبر ۵ میرا ہی ہے اسکی بابت میں ابتدا میں
عرض کرچکا ہوں اسکی بابت میں مزید آرگومنٹس (Arguments) ہوں
تو وہ دوسرے امینڈمنٹس کے جواب کے ضمن میں آجاتے ہیں اس وجہ سے انکا خاص
طور پر ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

امینڈمنٹ نمبر ۶ آنریبل ممبر سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کا ہے اس ضمن میں
دوسرے اور بھی امینڈمنٹس ہیں آنریبل ممبر نے اپنی تقریر میں بہت کچھ کہا انہوں نے
کہا کہ حکومت کرہی کیا رہی ہے کچھ نہیں سب جگہ ظلم ہورہا ہے ان انیفیشینٹ
کاشتکاروں (Inefficient Cultivation) ہوئی ہے تو آپ اوس زمین کے
منیجمنٹ (Management) کو ازیوم (Assume) کررہے ہیں تو
یہ بات ہی نہیں ہے اسکو (۲) سے
سبسٹیٹیوٹ (Substitute) کیا جائے اور ان انیفیشینٹ کاشتکاروں کی صورت میں
اسکی گنجائش نکالدی جائے انہوں نے کہا کہ ایک مہا ناٹک (महा नाटक)
تک بہت ناٹک کھیلا جا رہا ہے اسکے ایکٹرس (Actors) تو ہم سب
ہیں وہ بھی ایک ایکٹر ہیں انکا ڈرس بھی خاص ہے وہ ایک بہت بڑے رنگ
بھومی ( ) میں کھیلنے والے ایکٹر ہیں اس ناٹک کو کھیلنا بھی ہے
اسکی وجہ سے ہم الکٹ ہوکر رہے ہیں لیکن انکا جو نواسب ہے وہی دوسرے آنریبل
ممبرس کے امینڈمنٹس نمبرس ۹ ۱۲ کا مقصد ہے وہ مقصد کیا ہے؟
ہم نے سیلنگ کی جو مقدار رکھی ہے اسکو کم کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے

کے لیے الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ ہ ۵ ٦ امندمنس پیش کیے گیے ہیں میرا اعتراض یہ ہے اور یہ تو ہم سمجھتے ہیں کہ بیسک ہولڈنگس کی حدتک سے یہ کہا اور پلاننگ کمیشن کا فقرہ بھی پڑھکر سنایا جس ہم پلاننگ کمیشن کو مانتے ہیں لیکن مجھ سے کہا کہ ان کے لیے جھکا یہ وقت ہے یہ آپ ہی کو مبارک سمجھتے ہیں اس حد تک بحث کے لیے مان لیا گیا میں آرگومنٹ (Argument) کو دھرا رہا ہوں لیکن ۳ اور ۴ کے بارے میں ٹک ویکیوم (Vacuum) آپ نے بتایا یہ ویکیوم کیا ہے میری سمجھ میں نہیں آیا میں نے یہ سمجھنے کی کوشش کی کہ اس میں کسطرح ویکیوم ہے ایک بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) سے لیکر ساڑھے چار بیسک ہولڈنگس تک کہیں بھی ویکیوم نہیں ہے یہ جگہ پر ہے کوئی خالی جگہ نہیں ہے و سب کا سب پر ہے ویکیوم کہیں بھی نہیں ہے اور معاملہ صاف سیدھا ہے ریزمپشن (Resumption) کے لیے بیسک ہولڈنگس تک اور فردر اکویزیشن (Further acquisition) کے لیے بیسک ہولڈنگس تک پلاننگ کمیشن نے کہا کہ اپنے اسٹیٹ کے حالات کے لحاظ سے جو مناسب سمجھتے ہیں وہ سیلنگ رکھی جائے وہ سیلنگ بھی اس حد تک رکھی جائیگی جس حد تک وہاں کے زرعی حالات اور دوسرے حالات اسکے متقاضی ہیں لیکن اگر مقامی حالات اس کے متقاضی ہوں کہ ریزمپشن (Resumption) کی جو لمٹ ہے اس سے بڑھ کر سیلنگ رکھنا چاہیے تو رکھ سکتے ہیں یہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا ٹک فیصلہ ہے جس کی بنا پر ہم نے غور کیا اور دوسری چیزوں کو بھی ہم نے دیکھنے کی کوشش کی ماحل پردیش میں ایک قانون پاس کیا گیا تھا اور اوس کے متعلق کل ہی ایک رپورٹ ملی ہے کہ اوسکو پریسیڈنٹ کی منظوری حاصل ہوچکی ہے لیکن جس حالت میں اوسکی منظوری ہوئی ہے اوسکی پوری تفصیل نہیں ملی ہے میں نے وہاں کے چیف منسٹر کو بھی ایک کاپی بھیجنے کے لیے لکھا ہے سوائے ماحل پردیش کے کسی دوسرے پردیش کے لجسلیشن (Legislation) میں اس کی کوشش نہیں کی گی کہ اکزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پر ایک لمٹ رکھیں اکزسٹنگ ہولڈنگ پر لمٹ رکھنے کے سلسلہ میں میں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا ایک پیراگراف پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ میں نے جسکو اسمبلی میں نہیں پڑھا ہے بلکہ کسی دوسری جگہ اسکو پڑھا ہے لیکن یہاں بھی وہ پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں و ریلونٹ پیراگراف (Relevant Paragraph) ہے جسکو ان جانے کی سخت ضرورت ہے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

ان دونوں غرض کے لیے جو لمٹ ہم مقرر کرتے ہیں یعنی زمین حاصل کرنے کے لیے اور ذاتی کاشت کے اعتراض کے لیے زمین واپس لینے کے لیے جو حد ہم مقرر کرینگے اور اس میں جو اصول مضمر ہے اس سے بڑھ کر وسیع مباحث پیدا ہو جاتے ہیں جسکے قبضہ میں اس وقت زمین ہے اسکو اگر ہم لینا چاہتے ہیں یعنی جس طریقہ پر کسی کے قبضہ سے زمین واپس لینے کے لیے لمٹ رکھنا چاہتے ہیں ویسی لمٹ یہاں بھی رکھیں اور اس سے اوپر کی زمین لے لیں تو ان دونوں چیزوں سے اختلاف پیدا ہو کر وسیع مباحث پیدا ہو جائینگے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i e their market value at the time of acquisition

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لمٹ مقرر کرنے کے بعد اوپر کی سرپلس لینڈ (Surplus land) کو کیا بغیر معاوضہ دئے ہوئے حاصل کرسکتے ہیں یعنی مناسب اور معقول معاوضہ دینے کے بغیر کیا اب اس سرپلس زمین کو حاصل کرسکتے ہیں ؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معقول معاوضہ کے معنی ہیں ۔

their market value at the time of acquisition

زمین حاصل کرنے وقت اسکی جو مارکٹ ویالو (Market Value) ہوگی وہ فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنسیشن دئے بغیر اب زمین لے سکتے ہیں یا نہیں یہ سنٹرل کوسچن (Central Question) پیدا ہوتا ہے اسکے بعد

merits of the proposal apart

یعنی اس کے میرٹس کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be consistant with the provisions of the Constitution

ہم کو یہ مشورہ یعنی لیگل مشورہ ملا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں یعنی مارکٹ ویالو سے کم قیمت پر سرپلس لینڈ حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistant with the provisions of the Constitution

دستور اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طریقہ سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے (جس طریقہ پر ملک کمیٹی میں اور پلاننگ کمیشن کے لوگوں نے غور کیا) وہ سیاسی طور پر غور نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس پر کسی دوسرے طریقہ سے غور کرنا چاہئے۔ یہ ہے پلاننگ کمیشن کا وہ پیراگراف۔ اس پیراگراف کے دو اجزا ہوئے ہیں۔ ایک تو معاوضہ کا اور دوسرا یہ کہ کسی لینڈ لارڈ کے پاس ساڑھے چار عملی ہولڈنگس چھوڑ رہے ہیں اور اوسکے اسکی اجازت نہیں دے رہے ہیں کہ اگر ساڑھے چار عملی ہولڈنگ تک اوسکے قبضہ میں نہ ہو تو وہ کاشتکار سے واپس لے۔ کاشتکار کے قبضہ سے واپس لینے کے لیے تین عملی ہولڈنگ کی لمٹ رکھی گئی ہے باقی ڈیڑھ عملی ہولڈنگ رہ جاتی ہے۔ یہ زمین اگر کسی پروٹکٹیڈ ٹیننٹ (Protected Tenant) کے قبضہ میں ہو تو اوسکے قبضہ میں رہ سکتی ہے اور ڈیڑھ عملی ہولڈنگ تک وہ ٹیننٹ سے لگان لے گا جو رینٹ (Rent) مل سکتا ہے وہ ملتا۔ اس میں خلا کہاں ہے؟ ویکیوم (Vaccum) کہاں ہے؟ لینڈ لارڈ تین عملی ہولڈنگس تک ریزیوم (Resume) کرسکتا ہے اس سے زیادہ کر ریزیوم نہیں کر سکتا۔ دوسری زمین ہم جہاں چھوڑ رہے ہیں پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو اس سلسلہ میں کیسے سرپلس کرسکتے ہیں؟ (ایک ڈیفنیٹ یہ بھی آتا ہے)۔ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو سلسلہ میں شمار کرنے کے بعد آپ اسکو کیا چھوڑ رہے ہیں؟ فرض کرلیا جائے کہ پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کی ایک زمین ہے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اس کی کیا وجہ ہے زمین زائد رکھکر ہم جو واپس لے رہے ہیں اسکو ایکسپروپریٹ (Expropriate) کرکے اسکے مالکانہ حقوق زائل کرکے کہ بے دخل کئے جا سکتے ہیں وہ جائے ویڑا اور رکھ سکتا ہے لیکن ہم ایسا نہیں کرنے دے رہے ہیں۔ ہم ایک حد مقرر کر رہے ہیں۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم ایسا نہیں کرسکتے۔ ہم نے ۱۹۵۰ع میں قانون بنادیا ہے ۱۹۵۳ع میں بھی ہم نے دوسرا قانون بنایا ہے باوجود اسکے کہ لینڈ لارڈ انٹرسٹ کانشس کررہا ہے لیکن اگر بریک اپ (Breakup) سے کوئی نقصان نہ ہوتا ہو تو اس حد کی اوپر کی زمین ہم مینجمنٹ (Management) میں لے لیںگے۔ یہ آج ہم نے قواعد بنا رہے ہیں اور موجودہ ہولڈنگس میں سے بھی لینے کی کوشش کررہے ہیں اگر چہ کہ یہ لیگل اوپینین (Legal Opinion) اور پلاننگ کمیشن کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر سیکنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر سیلنگ (Ceiling) قائم کرنا کانسٹی ٹیوشن کے اور ان (Provisions) کے خلاف ہوگا۔ اس لیے انہوں نے اس پیراگراف میں لکھا ہے کہ

merits of the question apart

یعنی ایسا کرنا چاہیے یا نہیں یا چاہیے اس کے قطع نظر ہم کو قانونی رائے یہ ملی ہے
جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا ایک حد تک وہ صحیح ہے سحاب راو دیشمکھ اور
وی ۔ بی ۔ کے سیتا جاری بھی یہی کہتے ہیں کہ اگزسٹنگ ہولڈنگ سیلنگ رکھنا خلاف
قانون ہے وہ اس سمجھ نہ سکے ہیں کہ اب لوگوں کا بھی اعتراض تھا اور وہ بجا تھا ۔ صاف
طریقہ پر پلاننگ کمیشن نے اسکو طے نہیں کیا اس کے خلاف ہمارے راے ہم سے مر نے
یہ کہا کہ سیلنگ رکھنے کے بارے میں پلاننگ کمیشن کی جو اڈوایس (Advice) ہے
وہ اپنی جگہ برقائم ہے اس سے ہم بدلے نہیں اس وجہ سے سیلنگ رکھنے کے بارے میں
ان سب سے بھی ہم آگے بڑھ رہے ہیں دوسرے اسٹیٹوں میں ایسا نہیں ہو رہا ہے ۔

آنریبل ممبر نے امینڈمینٹس نمبر ۱۰-۱۱-۲ وغیرہ پیش کیے ہیں کہ ساڑھے
چار کی بجائے تین فیملی ہولڈنگس رکھی جائے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بے اصول چیز
ہے ۔ فیوچر اکوزیشن (Future acquisition) کے لیے جو لمٹ رکھی گئی ہے
وہ تو جسٹی فائی (Justify) ہوسکتی ہے ۔ لیکن پریزنٹ ہولڈنگ (Present
Holding) پر قیود لگا کر زمین حاصل کرنا درست نہیں ہے فیملی ہولڈنگ کی
تعریف ہم نے کی ہے جسکے تحت ا ۔ ہ سو کی نٹ انکم (Net income) یا (۳۶
روپے سالانہ یا تین سو روپیہ پرمنتھ (Per month) میگزیمم (Maximum)
کی جو لمٹ ہم رکھ رہے ہیں اسمیں کسی یا اضافہ ہوئی اسکے ساتھ ہی جب ہم اسکی
زمین اسکو چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کیوں چھوڑ رہے ہیں ہم کسی دوسرے
کی زمین نہیں چھین رہے ہیں ۔ کسی کو اور زمین اکوایر (Acquire) کرنے کے
اختیارات نہیں دے رہے ہیں ۔ اوسکی اکزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) میں
سے زمین لیتے وقت ہم جو مارجن (Margin) چھوڑ رہے ہیں اوس کے متعلق
آپ کہہ رہے ہیں کہ کیوں اتنا مارجن دے رہے ہیں لینڈ لارڈس کو آگے بڑھا رہے
ہیں ۔ کیپٹلسٹک اگریکلچر (Capitalistic agriculture) کو ابھارنا چاہتے ہیں
ایک کر رہے ہیں ڈھونگ کر رہے ہیں اور یہ سارا قانون ڈھکوسلا ہے ، یہ تمام اعتراضات
کیے گیے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس کی زمین اوسکے پاس چھوڑنے کے لیے آپ
کیوں اتنا مارجن دینا نہیں چاہتے ؟ یہ آپ کا کونسا انصاف ہے ؟

دوسری چیز یہ ہے کہ بار بار خود کئی مرتبہ دہرانے کے آنریبل ممبر نے اسکو سمجھا
نہیں ۔ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے اس پیراگراف کو کئی مرتبہ پیش کرنے کے بعد بھی
انہوں نے اسکو سمجھا نہیں اور کبھی بھی میں نے اس کا دعوی کیا ہے یہ کرنے والا
ہوں ۔ آج یہ بانگ دہل میں یہ کہتا ہوں کہ میرا یہ دعوی نہیں ہے کہ لینڈ لارڈس سے
زمین لیکر جن کے پاس زمین نہیں ہے اون کو دینے کے لیے یہ قانون میں لا رہا ہوں ۔

لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون ح ہندوستان میں
اس غرض کے ساتھ نہیں لایا جاسکتا اور نہ لایا جاسکتا ہے جسکے تحت تمام لینڈلیس لیبررس
(Landless labourers) کو کیٹر (Cater) کر کے ان کی لینڈ ہنگر
(Land hunger) کو مٹا سکے میں یہ چیلنج کرتا ہوں کہ یہ نہ تو میرے اختیار میں ہے
اور نہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کے اختیار میں ہے سارے ہندوستان میں اگر
کانگریس کی جائے کوئی آلٹرنیٹیو گورنمنٹ (Alternative Govt) آسکتی ہے تو اسکو بھی
میں چیلنج کرتا ہوں کہ ایسا قانون لاکر فوراً عمل کر کے بتادے یہ ناممکن ہے یہ
امپریکٹیکل (Impracticable) ہے اس قسم کا کوئی قانون نہیں بن سکتا اگر آپ لگائیں تو مزید بےحد گمان
بڑھیگی اور اسکے علاوہ ملک کا نقصان ہوگا کیا یہی سب سے اعلیٰ مقصد ہوسکتا ہے ؟

آنریبل ممبرس نے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات قائم کرنے کا دعویٰ کرتا ہوں
میں نے کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا

شری وی ڈی دیشپانڈے آپ نے نہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں یہ ہے

شری بی رام کشن راؤ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں بھی یہ نہیں ہے البتہ
عدم مساوات کم کرنا ہے مساوات قائم کرنا یہ الفاظ نہیں ہیں

ایک آنریبل ممبر ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں ؟

شری بی - رام کشن راؤ ڈسپیریٹی (Disparity) ریڈیوس (Reduce)
کرنا یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کہاں یہ دعویٰ
کیا گیا ہے ؟ میرے بھی یہی الفاظ تھے لیکن مجھ سے یہ الفاظ منسوب کر کے آنریبل
ممبرس دنیا کے سامنے یہ بتانے کی کوشش کررہے ہیں کہ دیکھو یہ کیسے بڑے بڑے
وعدے کررہا ہے - میں جھوٹے وعدے نہیں کرتا - ایسے وعدے نہیں کرتا جو ناقابل
عمل ہوں میں نے اپنے الکٹوریٹ میں بھی ایسے وعدے نہیں کیے - میں نے الکشن
کے وقت یا اوس سے پہلے بھی ایسے وعدے نہیں کیے اور نہ کانگریس آرگنائزیشن
(Congress Organisation) نے اپنے الکشن مینیفسٹو (Election manifesto)
میں ایسے وعدے کیے ہیں - اور لوگوں نے کیے ہوں تو کیے ہونگے

شری کے وی رام راؤ - گزشتہ سشن میں آپ نے کہا تھا کہ میں ۱۲ لاکھ
ایکڑ زمین تقسیم کرواؤنگا -

Shri B Ramakrishna Rao More equitable distribution
I stand by that I stick to that

بارہ لاکھ ملے دس لاکھ ملے (میں نے سات لاکھ کہا تھا) کچھ بھی زمین ملے میں
تقسیم کرونگا - ممکن ہے کچھ بھی نہ ملے - لیکن اگر پانچ لاکھ یا دس لاکھ ملے تو

میں اس کو تسلیم کرونگا ۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ صفر ( ) ملیگا صفر ملے تو ہم تسلیم نہیں کرسکیں گے لیکن میں نے یہ دعوی نہیں کیا تھا کہ میں لینڈ لارڈس کی ساری زمینات لیکر سارے غریبوں میں تقسیم کردونگا لیکن پھر بھی میں یہ کہونگا کہ یہ جو آپ صفر ( ) کا اندازہ لگارہے ہیں وہ ہریبل ممبرس کے انسان کی اساس پر بھروسہ نہ کرنے کے رجحان کا نتیجہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ نتیجہ ان چیزوں پر مبنی ہے میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے قوانین سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی بھی کوشش کی جائیگی ہر چورا بھی کوشش کرتا ہے لیکن میں اس قیاس کا حامی نہیں ہوں کہ ہر ایک کو چور سمجھا جائے تاوقتیکہ وہ اپنے چور نہ ہونے کا ثبوت نہ پیش کرے کم از کم میں تو اس کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں بر خلاف اسکے آنریبل ممبرس نے ہر آرگومنٹ (Argument) میں ہر ترمیم میں، ہر بحث میں اس کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —यह प्रिझम्प्शन (Presumption) हम लोगो ने आपके प्रिव्हेंटिव डिटेन्शन अक्ट (Preventive Detention Act) से ही सीखा है ।

شری بی رام کشن راؤ اگر یہ واقعہ نہیں ہے تو لیڈر اف دی اپوزیشن کہہ سکتے ہیں کیا ہم نے جورس پروڈنس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا پریوینٹیو ڈیٹینشن ایکٹ (Preventive Detention Act) پول ایک آنریبل ممبر کے آج ریسٹ فرطاس بنا ہوا نہیں ہے؟ جیسا آج پریوینٹیو ڈیٹینشن ایکٹ ریسٹ فرطاس بنا ہوا ہے یہ سمجھنا کہ جتنے لینڈ لارڈس ہوتے ہیں سب کے سب بد معاش ہیں صحیح نہیں ہوگا میں مانتا ہوں کہ چند لینڈ لارڈس نے زمینات تقسیم کیے ہیں لیکن اسکے ساتھ ساتھ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لینڈ لارڈس نے سرینڈر (Surrender) بھی کیا ہے ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ اپنی جائداد کو بچانے کی کون فکر نہیں کرتا ؟ میں لیڈر آف دی اپوزیشن کے گھر کا فرنیچر چھیننے کیلئے جاوں تو کیا وہ چپ رہیں گے ؟ وہ پھیڑ ماریںگے ہمیں اس کی کوشش کرنی چاہیے کہ کوئی لوپ ہول (Loop hole) باقی نہ رہے لیکن اس شبہ کی بنا پر کہ گورنمنٹ لوپ ہول پیدا کرنے کے لیے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے لہذا ان کا گلا کاٹ دو اونکا گلا کاٹ دو تو معاف فرمائیے ایسا قانون نہیں بن سکتا — یہ

lack of belief in human nature lack of belief in human goodness if I may say so

یہ سائیکالاجیکل ڈیفکٹ (Psychological defect) ہوگا

میں آنریبل ممبرس سے درخواست کرونگا کہ اس شبہ کو اپنے دل سے نکال دیں اور دوسرے مسائل کی طرف توجہ دیجائے تو مناسب ہے کہا گیا کہ بہت کم زمین حکومت کو ملیگی کیونکہ زمینات کے ٹرانسفرس (Transfers) ہوئے ہیں

اور پارٹیشنس (Partitions) ہوئے ہیں ہوئے ہونگے کچھ لڑکی سے ہوئے ہونگے اور بچے تک بھی سے کیونکہ ان (Partition) کے حقوق پرسنل لا (Personal Law) کے تحت دیئے گئے ہیں

A person in the womb has got a right to demand partition according to Hindu Law

جو بچہ پیٹ میں ہے وہ بھی تقسیم کا دعویدار ہوسکتا ہے ہم دھرم شاستر (धर्मशास्त्र) کو پیٹ نہیں سکتے لیکن جو موجود بچے ہیں ان میں تقسیم عمل میں ہی ہو (جو بچہ پیٹ میں ہے اس کا دعوی تو بعد میں ہوگا) ا بھائیوں میں ... عمل میں ای ہو میں ایک مثال دونگا جو کچھ میری زمین ہے میرے نام پر ہے میرے جو بھائی ہیں وہ جوائنٹ فیملی (Joint family) کے ممبرس ہیں تو کیا ان کو زمین میں حصہ نہیں دینا چاہئے ؟ میں نے کہا کہ لو بھائی تمہارا حصہ لے لو تو کیا برا ہوا میں نے کہا کہ بھائی زمین جا رہی ہے لہذا تم اپنا حصہ لے لو تو اسکو کیسے کہا جا سکتا ہے کہ وہ اسکی لیگلی (Legally) بھی اور کانسٹی ٹیوشنلی (Constitutionally) بھی اور ایون مارلی (Even morally) سکی پراپرٹی (Property) ہے یہ ہیومن نیچر (Human nature) ہے اسکو آپ کیا کرینگے جب تک کہ یہ بات نہ ہو کہ اوس نے چوری کر کے یہ جائداد حاصل کی ہے اوس وقت تک اس کا حق اس جائداد پر قائم رہیگا قانون کی رو سے بچنے کیلئے لوگ ایسا ہی سے ایسا عمل کرتے ہیں لیکن یہ خیال کرنا کہ وہ سب کے سب شیطان ہیں اور شیطانیت پر آمادہ ہیں تو درست ہوگا (۱۲) لاکھ ایکر زمین نہیں تو چھ لاکھ ایکڑ ملیگی چھ لاکھ نہیں تو دس لاکھ ایکڑ ملے گی جتنی بھی زمین ملیگی تقسیم کی جائیگی لیکن اگر میں آپ کے اسٹیٹمنٹ کو قبول کرلوں تو کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جو لینڈ ہنگر (Land Hunger) ہے وہ ختم ہو جائیگی ؟ جو رورل ان امپلائمنٹ (Rural Unemployment) ہے کیا وہ دور ہو جائیگا ؟ جو فنڈامنٹل نیسسٹیز (Fundamental necessities) ہیں کیا وہ پوری ہوجائیگی ؟ کیا ہر شخص خوشحال ہوجائیگا ؟

You are not going to touch the fringe of the problem

میں کہونگا کہ اصل مسئلہ کے کنارے کو بھی آپ ٹچ (Touch) نہیں کرسکتے لینڈ لارڈس کے پراپرٹی رائٹس (Property Rights) کو چھین کر کیا کرلینگے ؟ فگرس (Figures) لیکر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ دو ڈھائی لاکھ ایکڑ سے زیادہ زمین نہیں لے سکتے

श्री वही डी देशपांडे—५३ सी मे यह अलफाज अिस्तेमाल किय गय ह कि (Government may ... as may be notified) अिसम अैसा लिखा गया ह। यहा मे (may) का लफ्ज अिस्तमाल किया गया ह जब यह कानन लाग होगा तो अैसी बात नही है कि यह क्लाज भी लागू होगा

यदि वो तीन साल बाद लागू होगा तो दरमियान में क्या होगा ?

سری بی رام کسن راؤ میں کہہ رہا ہوں کہ ور ہو حو ہم نے اس سکس میں رکھی ہے یہ لیدر آف دی اوریس کے نوجہ کی ضرورت نہیں ہے جب تک قانون لاگو نہ ہو اس وقت تک ٹرانسفرس (Transfers) ہونگے

श्री व्ही डी देशपांडे —क्या उसके तहत यानी क्लज ५१ के तहत अमल हुवा ह ?

سری بی رام کسن راؤ ٹرنسل میرس کو میں اس سکس کے سب سکس کا سکوس (Sequence) بتانا جاہتا ہوں اسکے بعد میں سمجھتا ہوں کہ اسکے اسٹیجس (Stages) کے سمجھنے میں آسانی ہوگی سکس ہ میں گورنمنٹ کو ٹک جنرل پاور (General Power) ہے کہ کسی زمین کا مالک دو سال تک مسلسل کاشت نہ کرے تو اس صورت میں گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ دست اندازی کرکے زمین کے مینجمنٹ (Management) کو اپنے ہاتھ میں لے لے وہ بالکل جنرل سکس (General Section) ہے جو نان کلٹیویٹرس (Non Cultivators) پر لاگو کیا جاسکتا ہے ۳ہ سی میں اسکے متعلق کیا پروسیجر (Procedure) اختیار کیا جاسکتا ہے وہ بتایا گیا ہے کہ ازمپسن (Assumption) کے بعد گورنمنٹ کے کیا اختیارات ہونگے ۳ہ اے میں یہ اسپیشل پراویژن (Special Provision) ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کے اوپر جسکے پاس زمین رہجائے حکومت اسکو اپنے مینجمنٹ کے تحت لے سکتی ہے اسکے لیے اسپیشل پراویژنس ہیں اسکو پڑاو رکھا جائے یا فال ان پروڈکشن (Fall in Production) ہو یا بالکل لو اسٹانڈرڈ (Low Standard) ہو اسی زمین کو کاشت کرتا رہے لیکن وہ لمٹ سے کم ہو تو ایسی صورت میں اسی زمین کو افیشنٹ (Efficient) ہونے کے باوجود حکومت لے سکتی ہے ہم نے یہ پراویژنس (Provisions) پلاننگ کمیشن کے اوپر ... کے تحت رکھے ہیں جسکو میں نے ابھی پڑھکر سنایا ہے

یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے کہ معاوضہ دینے بعد ایسا کیا جاسکتا ہے یا نہیں انہوں نے صاف طور پر یہ نہیں بتایا ہے کہ مارکٹ ویالیو (Market Value) سے کچھ کم دیا جاسکتا ہے یا نہیں یہ مارکٹ ویالیو کے مطابق معاوضہ دینے کا جو لزوم ہے اسکے بارے میں پلاننگ کمیشن نے کوئی رہبری نہیں کی ہے اسلیے ہم نے ایک درمیانی راستہ نکالکر یہ رکھا ہے ہم چاہتے ہیں کہ اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر سیلنگ (Ceiling) لاگو کرکے کسی نہ کسی حیلے سے اگزسٹنگ ہولڈنگ کیلیے سیلنگ لگانے کا طریقہ رائج کریں ہم نے یہ بیس قدمی کی اسکے لیے دو تین اسٹیجس (Stages) رکھے ۳ہ سی میں ہم نے یہ الفاظ رکھے ہیں

'Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7)as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder "

اب یہاں اب دیکھیں ہم نے تھوڑی سی بحث شروع کی ۔ یہ اصول ہے کہ اگر اب زمین اکوائر (Acquire) کرتے ہیں تو فیر کامپنسیشن (Fair Compensation) دینا چاہئے ۔ فیر (Fair) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکٹ ویالو (Market Value) ہو ۔ اگر پبلک پرپز (Public Purposes) کیلئے زمین کوائر کریں تو سہولتیں پیدا کر سکتے ہیں ۔ اسکو انسانی صورت دیجا سکتی ہے ۔ اسلئے یہ بحث نکالی گئی کہ پبلک پرپز کیلئے لے سکتے ہیں ۔ اسکے لئے دو اسٹیجس (Stages) بتائے ہیں ۔ گورنمنٹ اسپیشل لینڈس کا مینجمنٹ اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے انگلی پکڑ کر پہونچا پکڑنا ۔ گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ کے تحت لے سکتی ہے یہ تو ہم نے ۵۱ کے تحت کردیا ۔ دفعہ ۵۱ - ۱ - جون سنہ ۵۰ع کو پاس ہوا اور کانسٹی ٹیوشن ۲۶ - جنوری سنہ ۱۹۵۰ع کو لاگو ہوچکا ہے ۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

श्री वही डी देशपांडे —क्या ५३ के तहत कोओी अमल हुआ हैं ?

شری بی - رام کشن راؤ - ۵۱ کے تحت عمل نہیں ہوا اسی لئے چیلنج نہیں ہوا ۔ یہ آرگومنٹ (Argument) تو سرسری نہیں ہے ۔ اس واسطے ہم اس موقف میں ہیں کہ چیلنج نہیں ہوا ۔

اسی پرنسپل کو جو ۵۱ میں ہے ایکسٹنڈ کر کے ہم پبلک پرپز کیلئے مینجمنٹ لیتے ہیں مینجمنٹ میں لینے کی حد تک پبلک پرپز کا حیلہ بتاتے ہیں ۔ اسکے لئے کمپنسیشن دینا ہے اسطرح بیک ڈور میتھڈ (Back door method) سے بھی لینڈ لینا چاہیں تو ایسا عمل بھی کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے ہونا چاہیے ۔ ہاں اگر کانسٹی ٹیوشن کے موجودہ پراویژنس میں امنڈمنٹ ہوجائے تو ہمارے لئے بھی امنڈمنٹ کرنے کیلئے میدان کھل جاتا ہے ۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسوقت تو ایسا نہیں ہوسکتا ۔ جس حد تک ہم کانسٹی ٹیوشن کے حدود کے اندر رہکر کرسکتے ہیں ایسا ہمیں کرنے کی کوشش کی ۔ اور " مے ٹنک " رکھا ہے " سیل " نہیں ۔ گورنمنٹ جو پاورلیتی ہے وہ بھی ایک حد کے اندر ہے ۔ اگر چور بھی کسی کے گھر میں چوری کیلئے گھستا ہے تو وہ بھی کچھ باتوں کو سامنے رکھتا ہے ۔ رات کے وقت سرنگ لگا کر داخل ہوتا ہے ۔ لیکن ہم تو یہاں قانون بنارہے ہیں ۔ ساری دنیا ہمارے سامنے ہے ۔ پبلک پرپز کا نام لیکر بھی ہم جبراً چھین نہیں سکتے ۔ لینڈ اکویزیشن ایکٹ کے تحت پورا معاوضہ دیکر بھی ۱۰ فیصد زائد معاوضہ دینا پڑتا ہے ۔ میں چیف منسٹر کی حیثیت سے اگر یہ آرڈر

دیدوں کہ آپ کا گھر ۱۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۲۴ گھنٹے کے اندر اپنے گھر کا قبضہ چھوڑ کر الگ ہوجائیں تو کیا یہ ہوسکتا ہے ؟ پبلک پرپز کے لیے بھی کسی کی اراضی لینا چاہیں تو لینڈ اکویزیشن ایکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے تحت لینا ہوگا ۔ اکویزیشن (Acquisition) ہو ، رکویزیشن (Requisition) ہو یا ایمرجنسی (Emergency) کی صورت میں ہو اب کہتے ہیں کہ "سیل" کے الفاظ رکھدیں تو ٹیکنیکس کی ضرورت نہیں ، گورنمنٹ کو سوچنے کا موقع بھی نہ ملے ایڈمنسٹریشن تو مشینری چاہے تیار ہو یا نہ ہو ۔ اگر یہ تو دیکھنا ہی پڑیگا کہ گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لے سکتی ہے یا نہیں یہ تمام پریکٹیکل چیزیں ہیں ۔ اسی لیے پلاننگ کمیشن نے یہ رکھا ہے کہ لے لینڈ میں لیا جائے اسکے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے طور پر ایڈمنسٹ ہونے کیلیے دس برس لگیں ۔ اسپر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن پلاننگ کمیشن نے کہا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ دس برس لگیں ۔ ممکن ہے جلد ہوجائے ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگیں

سری وی ڈی دیشپانڈے ۔ درمیان میں الینیشن (Alienation) کو کس طرح روکسکینگے ؟

سری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ الینیشن کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ کسی کے قانونی حق کو روکنا پرنسپلی (Principally) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ یہ ہوسکتا ہے جیسا کہ ہمنے ۴۴ کے تعلق سے کیا ۔ زمین کہیں بھاگ تو نہیں جارہی ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ زمین کو کہیں بھاگنے کی ضرورت نہیں ۔ وہ نہیں رہے ۔ اب تو یہ کہتے ہیں کہ زمین بھی نہ بھاگنے پائے ۔ ہر شخص کا فنڈامنٹل رائٹ (Fundamental right) بھی چلا جائے ۔ آنریبل ممبرس جو لائرس (Lawyers) ہیں انہوں نے ترمیمات پیش کیے ہیں مجھے اسپر افسوس ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ آف ویو سے امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ۔ لیکن میں یہ کہونگا کہ ایسی ترمیمات پیش کیگئی ہیں جنہیں کم از کم کوئی لائر کو تو پیش نہیں کرنا چاہیے ۔ انکے بارے میں اگر میں یہ کہونکہ قانون کی لاعلمی سے پیش کیے گئے ہیں تو یہ مناسب نہیں کیونکہ آنریبل ممبرس نے ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کرکے انہیں پیش کیا ہے لیکن اسکے باوجود انکے امنڈمنٹس اللیگل (Illegal) ہیں ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل (Unconstitutional) ہیں ۔

سری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں ، ہم قانون بناسکتے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کانسٹی ٹیوشنل بنایا ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے ۔ لیکن ہم کو جو لیگل اڈوائس ملی ہے جو کانسٹی ٹیوشنل اڈوائس ملی ہے اس کے

لحاظ سے یہ بات رکھا ہے میں انکو گورنمنٹ آف انڈیا کے لیگل ڈپارٹمنٹ کی ہائی سے
اپنی (Highest authority) سے اسٹرینتھن (Strengthen) کرچکا
ہوں ۔ مرے اس بل کا لگاؤ ہے اسکے بعد میں اٹارنی جنرل کے وی رام راو
کے انٹرپریٹیشن آف دی کانسٹی ٹیوشن (Interpretation of the constitution) ا
انکی تائید میں دو سو روپیہ دینے کیلئے تیار ہوں (Cheers) اس حد
تک میں بہت ادب سے گزارش کرنا چاہتا ہوں

Shri V D Deshpande Sir I think we should adjourn now It is already 6 40 p m

Shri B Ramakrishna Rao Sir I shall complete my speech within 25 minutes

Shri V D Deshpande He can conclude his speech tomorrow

Mr Speaker The hon Member should remember that yesterday we rose half an hour earlier (Laughter)

سری بی رام کشن راؤ میں یہ گزارش کررہا تھا کہ اسطرح نہیں ہوسکتا
جو لمٹ ہمنے رکھی ہے وہ یہ نا ہے اگر آپ یہ کہیں کہ یہ جاننا یا دوسرے کہنا یہ ہے
مطابق نہیں ہے تو میں بتلانا ہوں کہ انہوں نے بھی کیا کہا ہے سرپلس لینڈ لینے کیلئے
جو آرڈینری رکھا پرکیپٹا ہولڈنگ (Ordinary per capita holding) ہے اس سے
دوگنی لمٹ کی ہولڈنگ پر لینڈ لارڈ کے پاس چھوڑ دی ہے وہاں کی حکومت نے دو سو
فیصد رکھا ہے سرپلس لینڈ لینے وقت اتنا مارجن (Margin) چھوڑا ہے یہ بالکل
جسٹیفائڈ ہے ان جسٹیفائڈ (Unjustified) نہیں ہے میں یہ کہنا چاہتا ہوں
کہ لا (Law) کا پروٹکشن (Protection) جب اسمال ہولڈرس ۔ مڈل کلاس
ہولڈرس کو ملتا ہے تو سبسٹانشل اونرس (Substantial owners) کو ہم محروم
نہیں کرسکتے پرائرٹی (Priority) ہم اسمال ہولڈر اور مڈل کلاس اونر کو
دے سکتے ہیں لیکن سبسٹانشل اونر کو بالکل ہی محروم نہیں کرسکتے

اسکے بعد دوسرے مختلف امنڈمنٹس ہیں ۔ بہت سے امنڈمنٹس کا میں نے جواب
دیدیا ہے ۔ کمپاکٹ (Compact) اور کنٹی گوؤس لینڈس (Contiguous lands)
کے متعلق کہا گیا ۔ ہوسکتا ہے کہ جیسا کہ میں نے عرض کیا کمپاکٹ بلاکس
(Compact block) کنٹی گوؤس نہوں۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ کمپاکٹ کانٹینوئس کو بریک اپ
(Break up) کرنے سے پروڈکشن فال (Fall) نہونے پائے ۔ اگر فال ہوتا ہے تو وہ نہونا
چاہیے ۔ اس سلسلے میں لاننگ کمیشن کے جیسے الفاظ تھے ہم نے بالکل ویسے ہی
رکھدیے ہیں ہماری طرف سے کوئی اختراع نہیں کیگئی ہے یا کسی حیلے سے لینڈ لارڈ کی
مدد کرنے کی کوشش نہیں کیگئی ہے ۔

ایک اور سوال ارچرڈس (Orchards) سے متعلق اٹھایا گیا کہ انہیں کیوں مستثنیٰ کیا گیا ہے ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا ۔ آرچرڈس فروٹ گارڈس ہمارے اگریکلچر کا ایک بڑا حصہ ہیں میرے پاس ، موسمی کے درخت ہوئے ہیں جنہیں ہزاروں روپے کے صرفہ سے لگایا گیا ہے آپ کہتے ہیں کہ ہم ان سب کو نکالدیا جائے اور ہر ایک کو ایک موسمی یا سنترے کا درخت دیدیا جائے اسطرح لینڈلیس لیبر میں تقسیم کردیا جائے جنہیں ہر قسم (Preference) دینے کیلئے اب مطالبہ کررہے ہیں تو یہ ایک عجیب چیز ہوگی جہاں ملک کے روڈکس کا سوال ہے ۔ اگر کلچر کا سوال ہے میں اس مطالبہ کو سمجھنے سے قاصر ہوں انریبل ممبرس کے ویوز (Views) کو سمجھنے سے قاصر ہوں وہاں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ملک کی ٹوٹل اکانمی (Total economy) کی طرف درستی نہیں ہے پھر یہ کہتے ہیں کہ ” وہ ہمارا ٹننٹ “ ” وہ ہمارا ٹننٹ “ ، ” وہ ہمارا ٹننٹ “ بس یہی جپ رہی ہے ٹننٹ کا نام اسطرح جپا جاتا ہے جسطرح رام نام جپتے ہیں ۔ اور اسی لحاظ سے ہر سکس میں امینڈمنٹس لائے جاتے ہیں لینڈ لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو ٹننٹ کا بھی ہو ۔ ٹوٹل اگریکلچرل اکانمی بھی پیش نظر نہیں انریبل ممبرس کی حد تک تو زمین رکھنے والے پٹہ دار ان کے فریق مخالف ہیں اور ٹننٹ انکا موکل ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اس فریق مخالف کو کوئی فائدہ نہ پہنچنے پائے اسی نقطہ نظر سے امینڈمنٹس پیش کئے جاتے ہیں ۔ یہ نہیں دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور ٹننسی پرابلم کو اکویٹیبل (Equitable) طریقہ پر سالو (Solve) کرنا ہے اور اسطرح ٹننٹ اور دوسرے کاشتکاروں کو فائدہ پہنچانا ہے ۔ خواہ ان فیر (Unfair) ہو ۔ ان اکویٹیبل (Inequitable) ہو ۔ ان جسٹ (Unjust) ہو ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل ہو اللیگل (Illegal) ہو کچھ بھی ہو بس ٹننٹ کو فائدہ پہنچ جائے ۔ اگر اس طرز سے بحث کیجائے تو اسکا میرے پاس کوئی جواب نہیں ۔

انریبل ممبر سری کے ۔ وی رام راو نے بہت ہی خوبی کے ساتھ اور اپنے نقطہ نظر کے لحاظ سے بہت ہی مدلل تقریر فرمائی اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب دیدوں تو سارے آنریبل ممبرس کے امینڈمنٹس اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت نہیں رہتی ۔ اسی قسم کے چند آرگومنٹس انریبل لیڈر اف دی اپوزیشن نے بھی بیان کئے ہیں ۔ دونوں کا جواب بیشتر کہ ہوجاتا ہے آنریبل لیڈر اف دی اپوزیشن ۔ آنریبل ممبر شری کے ۔ وی ۔ رام راو اور اس کے ساتھ ساتھ آنریبل ممبر سری لکشمی نرسمہوا ریڈی ان سبوں کے اعتراضات کے جوابات میں دیدیتا ہوں ۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ اس میں بہت سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں ریولیوشن (Revolution) کا دعویٰ کیا جاتا ہے لیکن اس میں کئی لوپ ہولس ہیں ۔ جہاں لوپ ہولس اور ایویژنس (Evasions) معلوم ہوئے ہیں ترمیم

ہوسکتی ہے یہ کہا گیا کہ ہزاروں قول ناموں کی تکمیل ہوسکتی ہے ۔ یہ بات میری سمجھ میں تو نہیں آئی تھی آنریبل ممبر سری کے وی رام راؤ کے ذہن میں یہ بات آئی کہ کس کس طریقہ سے اس قانون میں بے ایمانی کی جاسکتی ہے اور اس سے بچ سکتے ہیں غور کرنے کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ زمیندار اپنی زمین کو قول پر دے دینگے زمین اپنی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کے لیے بے ایمانی سے اپنی زمین قول پر دے دینگے کیونکہ قول پر دینے میں تو کوئی مانع نہیں ہے اور قول کی مدت (۵) سال رکھی گئی ہے وہ بھی ان فیملی ہولڈنگ والوں سے متعلق ہے ممکن ہے اس طرح بھی بچنے کی کوشش کی جائے لیکن انہوں نے اس شبہ کی بنا پر عمارت کھڑی کردی اور کہنے لگے کہ قول پر دینے کی ایک مہم ہی شروع ہوجائیگی تاکہ آپ کے سکشن (۵۳ سی) کی زد سے بچ جائیں

اب میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے یہ شبہ یہ اعتراض یہ آبجکشن کیا صحیح ہے ؟ آج کون لینڈ لارڈ ایسا ہے جو زمین قول پر دینے کیلئے راغب ہے آنریبل ممبرس ف دی اپوزیشن کے جو موکل ہیں — ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے بھی موکل ہیں (Laughter) لیکن آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اسکو تسلیم نہیں کرتے چاہے دیکھتے ہمارے ہیں لیکن کیا کسی کی زمین ان کے پاس قول پر چلی گئی تو پھر لینڈ لارڈ یہ امید کرسکتا ہے کہ اس کو پھر واپس آسکتی ؟ اسکا رزلٹ زیر ٹنسی ہوگا قولدار کو حقوق دیے گئے ہیں ارہوس آف سجمنٹ ہوگا ۔ ایسی صورت میں کیا یہ قولداروں کو رکھنے کی رغبت کسی لینڈ لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے ؟ میں آنسلی (Honestly) پوچھنا چاہتا ہوں یہ میرا اکسپیرینس (Experience) ہے اور بہت سے لوگوں کا اکسپیرینس ہے کہ زمین قول پر دینے کی جانب کوئی مائل نہیں ہیں اگر آئندہ اس غرض کے لیے حالات کے مد نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوشش کرینگے تو کوئی اور جبر لائیں گے آنریبل ممبرس کوئی ترکیب سجھا سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے یہ ترکیب سجھائی ہے میں اس کو قبول کرونگا لیکن قول پر دینے سے کیوں روکتے ہیں ؟ جو بھی ہے رہنے دیجئے قول پر ہی سہی اتنا تو ہے کہ اس سے کبھی نہ کبھی چھوٹے آدمی کو زمین ملے گی اب ار نوم کرتے ہیں تو نہیں کرینگے لینڈلس تا کو آپریٹو جو کوئی بھی آرڈر اف پریفرنس ہے اچھا تو ہے یعنی جو کام سرکار کو کرنا تھا وہ خود لے لے ہیں اس سے کم از کم اتنا تو ہوتا ہے کہ جن لوگوں کے پاس زمین نہیں ہے ان لوگوں کو قول پر زمین مل جاتی ہے ۔

دوسری چیز یہ ہے کہ ازمپشن پروسیڈنگس (Assumption proceedings) بہت لمبی (Lengthy) ہیں ۔ میں آنریبل ممبرس سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اتنے لمبی ثابت نہیں ہونگے جتنے لمبی ہونے کا کہ وہ شبہ کر رہے ہیں گورنمنٹ کی جانب سے عام طور پر جو ڈیلے (Delay) ہوتی ہے اسکی وجہ سے گورنمنٹ بد نام

ہوچکی ہے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آرسل میرس کو سنہ ہے ان کے سنہ کو میں نکال تو نہیں سکتا لیکن میں یہ یقین دلانے کی کوشش کرتا ہوں کہ ارادا س میں دیر کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جائیگی دوسرے امنڈمنٹس کے سلسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۲) مہینے کے اندر عملی ہولڈنگس کے تعین کا کام ختم ہونا چاہیے اس کے لیے بہت کم وقفہ لیا جائیگا میں یقین دلا رہا ہوں میرا کوئی کمٹمنٹ (Commitment) نہیں ہے کوئی بائنڈنگ (Binding) نہیں ہے اسکے لیے شاید ایک سال کا عرصہ لگیگا ۔ دس سال تو نہیں لگینگے جو ہر وسٹر ہم حساب کر رہا چاہیے ہیں ممکن ہے کہ اسکے لحاظ سے ایک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی تاریخ میں خود تلنگانہ کی تاریخ میں بھی جس کا کہ ارسل لیڈر ف دی اپوزیشن نے بھی دعوی کیا ان کی جیج پکار ان کے ایجیٹیشن (Agitation) یا ان کے ریولیوشن (Revolution) తెలంగాణా ప్రజల వీరోచిత పోరాటము (Laughter) کا بھی سمجھ کیا ہے ؟ میں نے اسکو کبھی مانا نہیں لیکن یا عراض بحث اس کو تسلیم بھی کرلوں تو میں یہ گزارش کرونگا کہ ایک سال کا زمانہ کوئی ایسا لمبا زمانہ نہیں ہے تلنگانہ کے ویر (वीर) سور (शूर) لوگوں کیلئے جسکے لیے وہ برس وہاں کیا ہورہا ہے ان کے سٹرگل (Struggle) اور گوریلا وارفیر سٹرگل کے باوجود بھی ۵ ۶ سال ہوئے اگر اسکے امپلیمنٹیشن کے لیے ایک سال کا زمانہ لگتا ہے تو کیوں اتنی تڑپ اور بےچینی

جوائنٹ فیملی پرنسپل کے بارے میں کہا گیا اس میں شک نہیں کہ ٹمنسی کے حالیہ ایکٹ میں یہ چیز نہیں ہے ہم نے حال میں اس کو ترمیم کیا ہے ایکٹ میں یہ چیز بھی اس کے بارے میں ڈفرنس آف اوپینین بھی ہے لیکن وہاں پر دوسرے پراویژنس ہیں ۔ ٹمنسی ایکٹ میں اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پرلمٹ رکھنے کا دفعہ ہی نہیں ہے ٹمنسی میں جو کچھ انہوں نے رکھا ہے وہ فیملی ہولڈنگ کے ریزمپشن کے لیے ہے اب یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کس اصول پر چل رہے ہیں اگر آپ ٹمنسی ایکٹ پر چلنا چاہتے ہیں تو میں حرف بحرف رکھنے کیلئے تیار ہوں جب ان آگے بڑھکر آپ اگزسٹنگ لمٹس (Existing limits) پر لمٹ لگانا چاہتے ہیں تو آپ کو وہاں ایک قدم پیچھے بھی ہٹنا پڑیگا اگر پیچھے رہنا ہوں تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنے کیلئے ہم نے رکھا ہے کیا میں ہیں کہ سب کچھ ہی رعایت نہیں کرے لیں اور دونوں دونوں ہونا چاہیے

ایک شخص یہ بھی آتا ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس جو آپ تیار کررہے ہیں اس میں قولداروں کے حق بھی جو زمین ہے اسکی آدھی بھی تیار کرکے ساڑھے چار کرلیا جائے فرض کیجیے کہ میری ایک ہزار ایکڑ زمین ہے میں سب قول دے چکا ہوں قولداروں کی زمین کو اس میں شامل کرنے کے بعد بھی فیملی ہولڈنگس کے بعد اگر آپ میری سیلنگ کو تیار کرتے ہیں تو کیا باقی رہتا ہے ۔ نہیں صاحب ایک ہزار

ہیں دو سو اڑھائی سو - بیس تو ایکر لیجئے - اب پروٹکٹڈ ٹننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو لینے کی حد تک آپ ایکے رائٹ (Right) کو رسٹرکٹ (Restrict) کر رہے ہیں اب ان رسٹرکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) تو نہیں دے رہے ہیں آپ وہاں ٹہرے ہیں کہ اسکو تیار کرلیا جائے - میں نہیں سمجھتا کہ اب کسطرح کہتے ہیں - ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ اور نان پروٹکٹڈ ٹننٹ دونوں کی بھی زمین کو اس میں شریک کرنا چاہیے اور انکا یہ دعوی تھا کہ اگر ایکے اس اسٹیٹمنٹ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی اسٹیٹمنٹ کو ماننے کی ضرورت نہیں - تب ایک مرتبہ چھری سے گردن کاٹی گئی اب یہ پانی لگانے کی ضرورت ہے یہ پانی لگانے کی (Laughter) یہ کس قسم کا اسٹیٹمنٹ ہے

اب ایک اور چیز کا میں جواب دیتا ہوں - کواپریٹو فارمنگ کیوں ؟ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص جب بد نام ہوتو وہ کوئی نیک کام بھی کرے تو بد نام ہی ہوتا ہے - کیونکہ آنریبل ممبرس کے دل میں یہ شبہ ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی چیز آتی ہے وہ خراب ہوتی ہے - غالباً شری وینکٹ رام راؤ نے کہا کہ اب یہ جو کر رہے ہیں لینڈ لارڈس کو بڑھانے کا ایک بیک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں ایک چور دروازہ سے لینڈ لارڈ ازم (Landlordism) کو بڑھا رہے ہیں دنیا میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے کسی لینڈ ریفارمس کے سلسلہ میں یا ملک کی اگریکلچرل اکانمی کے سلسلہ میں رشیا میں بھی کلکٹیو فارمنگ (Collective farming) کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے - کلکٹیو فارمنگ اور کوآپریٹو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹو فارمنگ اکثر جگہ رہے ہے اسکے بعد نکسٹ اسٹپ (Next step) کلکٹیو فارمنگ کا ہے - چین کو بھی دیکھیے - ایجپٹ اور میکسکو کو بھی دیکھیے - وہاں بھی یہی طریقہ ہے ہر کنٹری میں ہے

شری ایل این ریڈی - پہلے وہاں انفرادی طور پر تقسیم عمل میں آئی ہے -

شری بی - رام کشن راؤ - وہ رشیا میں ہوا -

شری ایل این ریڈی - ہر جگہ ہوا

شری بی - رام کشن راؤ صرف چین اور رشیا میں ہوا - کمیونسٹ کنٹری میں ہوا - (Laughter) دنیا کے کسی اور کنٹری میں کہیں بھی نہیں کیا گیا - جب آپ کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹو فارمنگ ہوئی تو سب سے پہلے ہم کوآپریٹو کامن ولتھ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں بلیف (Belief) رکھنے والے ہیں - وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب کے پیرو ہیں - ہمارا خدا ہم کو یہ کہتا اور ہمارے نبی نے یہ علم دی اس وجہ سے ہم

کوآپریٹیو فارمنگ کے معتقد ہیں اور ہمارا پلاننگ کمیشن ان اغراض کے لیے ایک چھوٹا منصوبہ ہے اس میں بھی یہ کہا گیا ہے کہ کوآپریٹیو کو سب سے زیادہ ترجیح دینا چاہیے اسطرح ڈسٹرکٹو (De tructive) درستی سے یہ دیکھیں - اس میں ممکن ہے اسکا بالکل امکان ہو اگر رائے طے یہ ہو لیس فیر (Lai sez faire) کے اصول پر ہر قسم کے کوآپریٹیو بنانے کا اختیار دیا جائے اور کوئی بے قاعدہ یہ بائے جائیں اور اس طریقہ پر چھوڑ دیا جائے تو پھر اسکا امکان ہے کہ موجودہ بڑا لارڈس ہی کوآپریٹیو سوسائٹی کے ممبرس کی حیثیت سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرینگے

श्री व्ही डी देशपांडे —दफा ६६ की तरफ म आपका तवज्जह दिलाना चाहता हू। अुस में बताया गया ह कि अगर दस लोग अक जगह आते ह और ५० अकड जमीन अुनकी ह तो वे अक काआपरेटिव्ह सोसायटी बना सकते ह। अिसके मान यह हुअ कि सौ दो सौ अकड वाले दो लोग और दो चार अकड वाले आठ लोग भी आ जाय तो अुनकी काआपरेटिव्ह सोसायटी बन जायगी। आखिर अिसके पीछे अुसूल क्या ह ? क्योंकि अब तक यह सेक्शन असा ह जिस से वहा बड लैंड लार्डज ही सोसायटी म डामिनेट करेंग—सोसायटीज अुन्हीकी रहेंगी।

شری کے وینکٹ رام راؤ اسکے ساتھ ساتھ ٹنگ اور جو بھی ہے کرنے والے ہاؤس سے یہ متعلق نہیں ہے ا ۲ میں جو راویرو ہے وہ الگ ہے

شری بی رام کشن راؤ رولس جو بننے والے ہیں کے مقصد کے بارے میں آنریبل ممبرس کو غلط فہمی ہو رہی ہے ۲ میں یہ کہا گیا ہے کہ آخری درجہ کا کوآپریٹیو فارم کیسے بن سکتا ہے اسکو مدون کیا گیا ہے اسکے تحت رولس بننے والے ہیں کہ کوآپریٹیو ولیج سوسائٹیز جو بننے والی ہیں اسکے تحت رولس بننے والے ہیں جہاں صرف پرنسپل بتلایا گیا ہے کہ بڑے آدمی اسے درجہ کی حد تک ہوں اسکے یہ معنے نہیں ہونگے کہ کوئی رولس نہیں بناسکتے واضح رولس بناسکتے

مسٹر اسپیکر ابھی سا تحت ہو رہی ہے کل میں نے جس قدر عمل رو وقت ہاؤس کو اڈجرن کیا تھا اتنا وقت بھی اب ختم ہوچکا ہے اسی صورت میں کیا آنریبل چیف منسٹر اسی بات پر کل کرنا چاہتے ہیں یا آج ہی ختم کرنا چاہتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ کل میں ساڑھے نو بجے لینگا

Mr Speaker So now we adjourn till half past nine tomorrow

The House then adjourned till Half Past Nine of the clock on Wednesday the 6th January, 1954
